ویکسین

تاریخ، حقائق اور انکشافات

ویکسین
تاریخ، حقائق اور انکشافات

ویکسین کی تاریخ اور اس کے متعلق
دلچسپ حقائق پر مبنی اردو زبان میں
اپنی نوعیت کی پہلی جامع کاوش

ترتیب و ترجمہ

ڈاکٹر قیصر اقبال

سال : مارچ ۲۰۱۸

فہرست

پیش لفظ

ویکسین میڈیکل کی تاریخ میں شروع ہی سے متنازعہ رہی ہے ۔ اس کے سائیڈ افیکٹس کا شکار ہونے والے بچوں کے والدین ڈیڑھ سو سالوں سے احتجاج کرتے چلے آ رہے ہیں۔ لیکن انسانیت پر منافعہ کو ترجیح دینے والی دوا ساز کمپنیاں اپنی من مانی قائم رکھے ہوئے ہیں ۔ اس کتاب میں تاریخی اعداد و شمار پیش کیے گئے ہیں جو ویکسین کے متعلق عوام الناس کا نظریہ بدل کر رکھ دیں گے ۔ ویکسین پر تحقیق کرنے والے چند باضمیر ڈاکٹروں کی کتب اور انٹرویوز کا ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔

پاکستانی عوام پولیو ویکسین کی حقیقت اپنے سیاستدانوں کی حقیقت سے جانے۔ جس ملک میں با اثر لوگ 16 سالہ لڑکی کو برہنہ کر کے بھرے بازار میں چکر لگوائیں ؛ غیر ملکی لوگ یہاں کے لوگوں کو قتل کر کے چلیں جائیں ؛ جس ملک کے 7 کروڑ لوگوں کو دو وقت کا کھانا نہیں ملتا ؛ اس ملک کے حکمران اتنے مہربان ہیں کہ کروڑوں روپیوں کی ویکسین مفت پلا رہے ہیں! یہ ویکسین پروگرام امریکہ کے دباؤ کے تحت چلایا ہوا ہے اور اس بات کی اپنی ایک تاریک تاریخ موجود ہے کہ پاکستانی حکمرانوں نے امریکی دباؤ میں آ کر جو بھی فیصلہ عوام پر تھوپا ہے، اس کے بھیانک نتائج نکلے ہیں۔

Rally of the Anti-Vaccination League of Canada, Old City Hall
November 13, 1919

یہ تصویر
سنہ
۱۹۱۹ء کی
ہے۔
کینیڈا
ملک کے
لوگ
ویکسین
کے خلاف
احتجاج
کر رہے
ہیں۔

۱ - ویکسین کیا ہے؟

ویکسین ایک دوا یا ایک مادہ (Substance) ہے جو کسی جراثیم (وائرس یا بیکٹیریا) سے بنائی جاتی ہے۔ جس مرض کی ویکسین ہوتی ہے، اس میں اسی مرض کا وائرس یا بیکٹیریا مار کر یا کمزور کر کے ڈالا جاتا ہے۔

جب یہ جراثیم ویکسین کے ذریعے جسم میں داخل کیا جاتا ہے تو جسم کا مدافعتی نظام (Immune System) اس جراثیم کے خلاف ایک قوت بنا لیتا ہے جسے اینٹی باڈیز (Antibodies) کہتے ہیں۔ یہ اینٹی باڈیز ویکسین کے ذریعے جسم میں داخل کیے گئے مردہ یا کمزور جراثیم کو ختم کر دیتے ہیں۔

اب جب بھی یہ مخصوص جراثیم قدرتی طور پر جسم میں داخل ہوگا تو اس جراثیم کے خلاف جسم میں پہلے سے موجود قوت (اینٹی باڈیز) اسے مار کر جسم کو بیماری لگنے سے محفوظ رکھے گی۔

اس وضاحت سے ویکسین کتنی اچھی اور بے ضرر چیز لگتی ہے۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ ویکسین کے سائیڈ افیکٹس (Side Effects) کا شکار ہونے والے بچّوں کے والدین کو امریکی حکومت اب تک تقریباً تین ارب ڈالر بطور ہرجانہ ادا کر چکی ہے۔

پہلی ویکسین

بیماریوں سے بچنے کے لیے ویکسین سے ملتے جلتے طریقے چین، ترکی اور افریقہ میں رائج ہونے کی روایات ملتی ہیں۔ لیکن برطانوی ڈاکٹر ایڈورڈ جینر (Edward Jenner) کی 1796ء میں بنائی گئی ماتا/چیچک (Smallpox) کی ویکسین بین الاقوامی توجہ کا مرکز بنی۔

کہا جاتا ہے کہ ایڈورڈ جینر نے مقامی لوگوں پر اتنے ناکام تجربات کیے کہ لوگ بیمار ہو گئے۔ اس نے اپنے بیٹے پر بھی ویکسین کے بہت تجربات کیے۔ اس وجہ سے اس کا بیٹا ہمیشہ بیمار رہتا اور ۲۱ سال کی عمر میں ٹی بی میں مبتلا ہو کر چل بسا۔

ویکسین (Vaccine) کا لفظ Variolae Vaccinae سے ماخوذ کیا گیا ۔ Variolae کا مطلب ہے ماتا/چیچک اور Vaccinae کا مطلب ہے گائے ۔ چونکہ ایڈورڈ جینر نے پہلی ویکسین گائے کی بیماری ماتا سے بنائی تھی، اس لیے اس کا یہ نام پڑا۔ Vaccine کا لفظ سنہ 1800ء سے استعمال ہونے لگا۔

ویکسین کی اقسام

بنیادی طور پر ویکسین دو طرح کی ہوتی ہے ۔ ایک قسم کی ویکسین میں جراثیم یعنی وائرس یا بیکٹیریا کو مار کر ڈالا جاتا ہے ، اسے **Inactivated Vaccine** کہتے ہیں۔ دوسری قسم میں زندہ وائرس یا بیکٹیریا ڈالا جاتا ہے ، اسے **Live Attenuated Vaccine** کہا جاتا ہے ۔ اس قسم کی ویکسین میں جراثیم کو کیمیکل کے ذریعے کمزور رکھا جاتا ہے۔

ویکسین میں جراثیم کو کمزور رکھنے کے لیے کیمیکل فارمل ڈی ہائیڈ (Formaldehyde) استعمال کیا جاتا ہے ۔ یہ کیمیکل انتہائی خطرناک نوعیت کا ہے جو دماغ، جگر اور گردے کو نقصان پہنچاتا ہے۔

امریکہ میں ہر سال ویکسین سے ہونے والے سائیڈ افیکٹس اور شدید ردعمل (Reactions) کی 3000 سے 4500 کے درمیان رپورٹیں درج ہوتی ہیں۔

ویکسین کن چیزوں سے بنتی ہے؟

ویکسین میں متعلقہ مرض کا وائرس یا بیکٹیریا، اینٹی بایوٹکس اور کیمیکلز ملائے جاتے ہیں۔

* تھائمیروسل / مرکیوری (Thimerosal / Mercury)

* فارمل ڈی ہائیڈ (Formaldehyde)

* فینو زائنیتھول (Phenoxyethanol)

* فینول (Phenol) * میتھینول (Methanol)

* نیو مائسن (Neomycin) * الیومینم (Aluminum)

کچھ ویکسین بنانے کے لیے ضایع شدہ حمل والے بچّے (Aborted) (Babies) کے جسم کی بافتیں (ٹشوز / Tissues) استعمال کی جاتی ہیں۔ کچھ ویکسین میں گائے اور خنزیر کے جسم سے حاصل کیا گیا مادہ گلیٹن (Gelatin) ملایا جاتا ہے۔ کچھ ویکسین بنانے کے لیے چوہوں (Rats)، کتوں اور بندروں کے گردوں (Kidneys) سے مدد لی جاتی ہے۔

پولیو ویکسین بندروں کے گردوں کی مدد سے تیار کی گئی۔
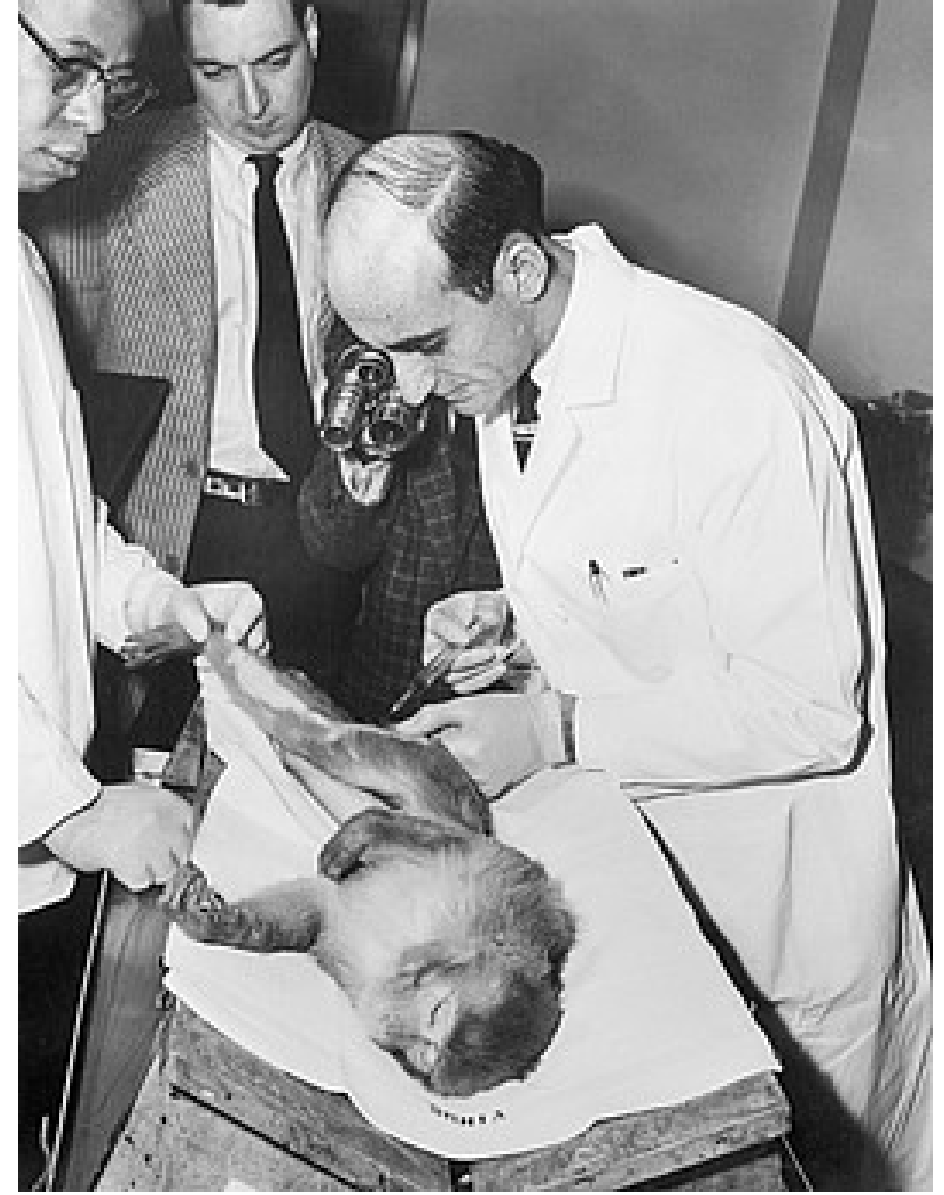
کچھ ویکسین کی تیاری میں گائے کے بچھڑے کا خون (Calf Bovine Serum) استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ پولیو ویکسین کے اجزاء (Ingredients) میں شامل ہے۔
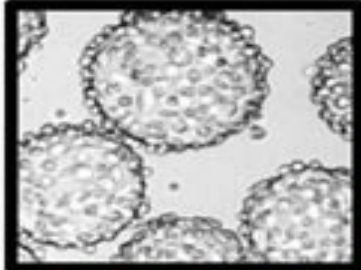
ویکسین میں
تھائمیروسل / مرکیوری
ویکسین کے اثر کو برقرار
رکھنے کے لیے ڈالا جاتا ہے۔
یہ کیمیکل دماغی کمزوری
کا سبب بنتا ہے ۔ امریکہ
میں ایک بچّہ 6 سال کی
عمر کو پہنچنے تک ایک
درجن سے زیادہ ویکسین
لیتا ہے۔ آج امریکہ میں ہر
100 میں سے ایک بچّہ
ذہنی پسماندگی (Autism)
کا شکار ہے۔

خنزیر کی چمڑی اور ہڈیوں سے
حاصل کیا جانے والا مادہ گلیٹن
(Gelatin) نزلہ زکام (Flu) کی
ویکسین میں استعمال ہوتا ہے ۔

ایک ضایع ہوئے حمل یعنی ابارشن (Abortion) کیے گئے بچّے کے جسم کی بافتیں یا ٹشوز مندرجہ ذیل ویکسین کی تیاری میں استعمال ہوتے ہیں:

خسرہ، چیچک، زکام، ہیپاٹائٹس اے اور ہیپاٹائٹس بی۔

www.slate.com/articles/technolog

Slate

FUTURE TENSE

THE CITIZEN'S GUIDE TO THE FUTURE.

MARCH 2 2017 10:51 AM

FROM SLATE, NEW AMERICA, AND ASU

Henrietta Lacks Wasn't the Only Woman Who Unknowingly Contributed to Medical History

The untold story of the aborted fetus that helped create the rubella vaccine.

By Meredith Wadman

freedom-articles.toolsforfreedom.c

Shockingly, there are numerous toxic vaccine adjuvants. Can we fairly call vaccines "good medicine" when they routinely consist of such poisonous additives, known carcinogens and potentially life-changing, DNA-altering additives?

Toxic vaccine adjuvants

and ingredient are not emphasized enough in the debate over the safety of vaccines. The medical establishment, which has essentially been wed to Big Pharma ever since its inception by the Rockefellers, routinely downplays the idea that these adjuvants are quite harmful. In reality, many are known

healthwyze.org/reports/60-vac

Vaccine Ingredients and Vaccine Secrets

Print

Sarah C. Corriher   **Reports**

There has been much recent concern regarding giving vaccines to children and the related side effects. Particularly concerning is the link between early childhood vaccines and autism. What follows will be a list of known ingredients inside vaccines, and their documented side effects. It will aid you in making informed decisions, which is something that the industry seems to be against. The corporations involved have attempted to suppress this information for decades. Readers are advised that there are

freedom-articles.toolsforfreedom.c

Vaccine Animal Cells: Bird, Pig, Cow, Dog, Monkey, Mouse, Worm & Insect DNA Used in Vaccines
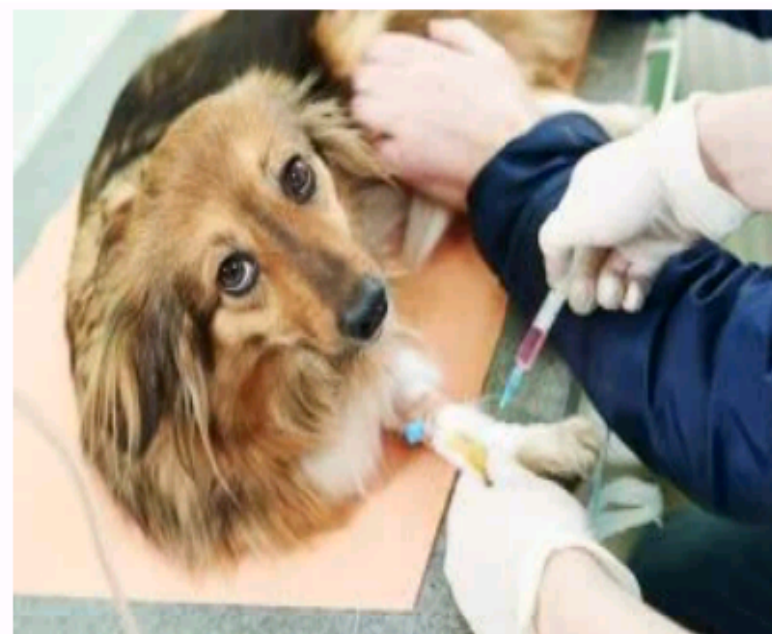
Vaccine animal cells are widely used by Big Pharma in the making of their concoctions. Bird, pig, cow, dog, monkey, mouse, worm & insect DNA can all be found in various vaccines.
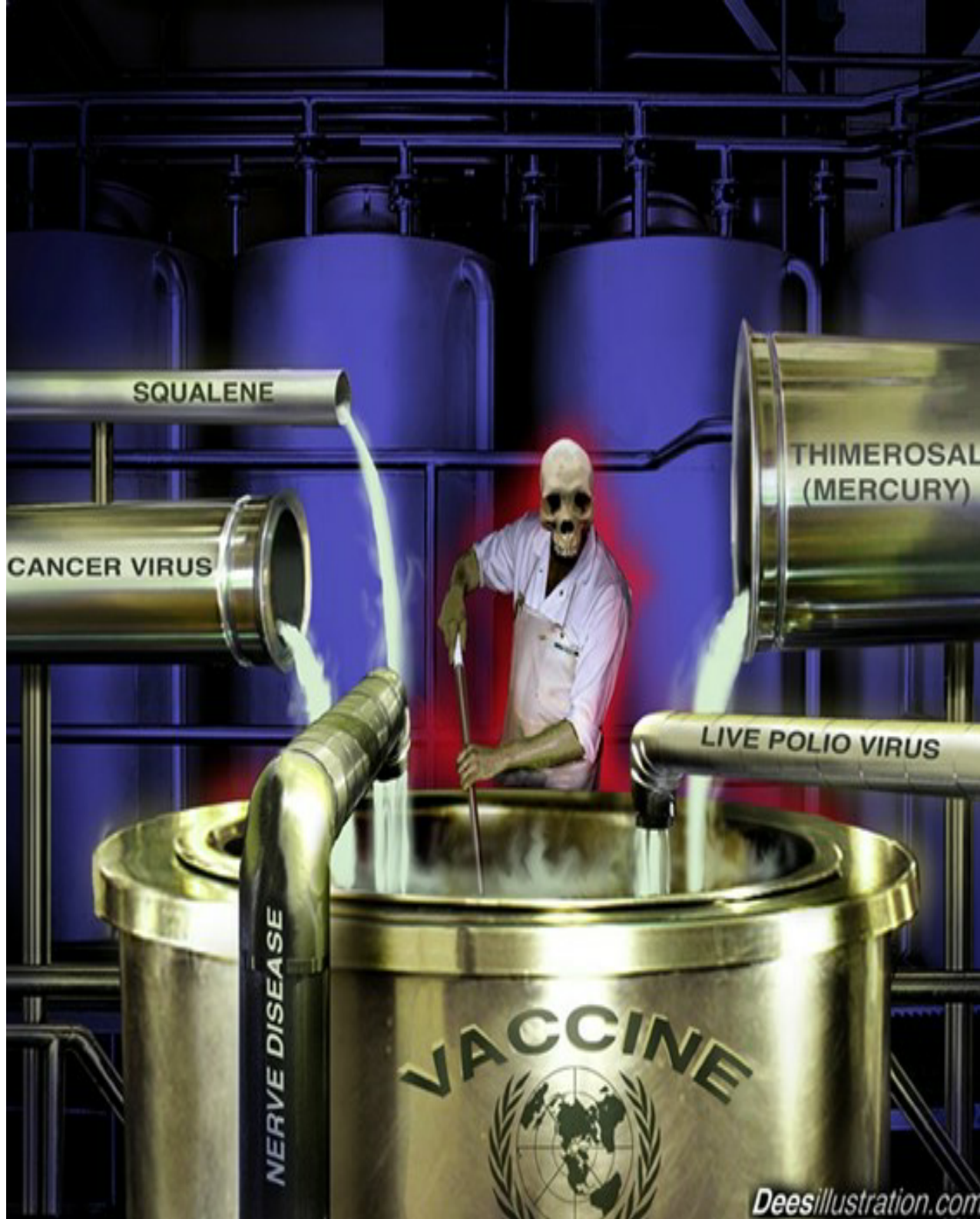
ویکسین ایک
خطرناک
زہریلا شوربہ
(Soup) ہے-
ڈاکٹر ریمنڈ
فرانسس

ویکسین کتنی مؤثر اور محفوظ ثابت ہوئی ہے؟

تاریخی حقائق اور اعداد و شمار **(Facts and Figures)** بتاتے ہیں کہ ویکسین کی ایجاد سے پہلے صرف چند بچّے اور بڑے وبائی بیماریوں میں مبتلا ہو کر موت کے منہ میں چلے جاتے تھے ۔ جبکہ ویکسین آنے کے بعد وبائی بیماریاں خطرناک صورت اختیار کر گئیں ۔ ویکسین دیے جانے کے باوجود سینکڑوں کی تعداد میں لوگ مرنے لگے۔

1852ء میں برطانیہ نے ایک قانون بنایا جس کے تحت بچّوں کو ویکسین دی گئی ۔ **1857**ء میں وہاں چیچک **(Smallpox)** کی وبا پھیلی اور **14000** جانیں نگل گئی۔ **1863**ء میں **20,000** اور **1871**ء میں یہ تعداد **48,000** تک پہنچ گئی ۔ ویکسین دیے جانے سے قبل برطانیہ کہ تاریخ میں کبھی کسی وبا نے اتنا نقصان نہیں دیا تھا۔

جاپان میں لوگوں کو چیچک کی ویکسین لگانے کا نتیجہ یہ نکلا تھا کہ **1892**ء میں لوگ اسی چیچک ہی کی بیماری میں اتنے شدید مبتلا ہوگئے کہ تقریباً **30,000** اموات ہوئیں۔

1970ء کی دہائی (Decade) میں انڈیا میں ٹی بی (Tuberculosis) کی ویکسین دی گئی ۔ 'غیر ویکسین شدہ' لوگوں کی نسبت 2 لاکھ 60 ہزار افراد، جن کو ٹی بی کی ویکسین دی گئی تھی ، ٹی بی کے مرض میں مبتلا ہو گئے۔

1992ء میں لینسٹ (Lancet) جرنل آف برٹش میڈیکل ایسوسیئیشن میں رپورٹ شائع ہوئی کہ 1960ء، 1970ء کی دہائی میں دی گئی پولیو ویکسین میں خطرناک وائرس موجود تھے اور خدشہ ہے کہ اسی وجہ سے امریکیوں میں ایڈز (HIV/AIDS) کی بیماری لگی۔

جرمنی میں ویکسین متعارف کرائی گئی تو 1939ء میں خناق (Diphtheria) کے ڈیڑھ لاکھ کیسز (Cases) سامنے آئے۔

تین مرتبہ ویکسین دیے جانے کے باوجود سوئیڈن (Sweden) کے 84 فیصد بچّے کالی کھانسی (Whooping Cough) میں مبتلا ہوگئے ۔ سوئیڈن نے 1979ء میں ویکسین پروگرام بند کردیا۔

1988ء - 1989ء میں اومان (Oman) میں پولیو ویکسین دیے گئے بچوں میں پولیو کا مرض لگ گیا۔

ویکسین نہ صرف بیماریاں روکنے میں ناکام رہی ہیں بلکہ یہ پہلے سے زیادہ نقصان اور اموات کا سبب بھی بنی ہیں۔
آسٹریلیا میں 84 فیصد بچوں کو کالی کھانسی (Whooping Cough) اور 78 فیصد بچوں کو خسرہ (Measles) کی بیماری لگی۔ جبکہ ان بچوں کو ان بیماریوں کی ویکسین بھی دی گئی تھی۔
آسٹریلوی ڈاکٹر وائرا شیبنر
Viera Scheibner

یہ محض ایک عقیدہ ہے کہ ویکسین کی وجہ سے بیماریوں کا خاتمہ ہوا ہے۔
اس بات کا کوئی سائنسی ثبوت نہیں ہے۔
ڈاکٹر سوزین ہمفریز
Suzzane Humphries

vaccine-injury.info

3 Year Old Has Half of Her Brain Removed to Stop Constant Seizures After MMR Vaccination.

Our daughter, Roz, was born a happy, healthy little girl on June 17, 2010. She developed just like all children her age and hit her milestones on or before the target age. My husband and I

http://vaccine-injury.info

Gianna Wehrkamp, 2 (above), was vaccinated for flu, got the flu, and was given Tamiflu, and died within 24 hours. This is a disturbing, but growing trend.
When children vaccinated for the flu or other disease then get the disease, they are often administered another pharmaceutical product such as Tamiflu, Tylenol, Ibuprofen or Vancomycin. When they die shortly after administration of those drugs, the deaths are always attributed to the flu, never the drug interactions. And the death is used to create

امریکہ میں 2004ء سے 2015ء کے درمیان خسرہ (Measles) کی بیماری لگنے سے ایک بھی بچہ نہیں مرا لیکن خسرہ کی ویکسین کے سائیڈ افیکٹس اور ردعمل یعنی Reaction کی وجہ سے 108 بچّے جان سے گئے۔

Deaths in the U.S. during the past 10 years:

2004 to 2015

Due to Measles	Due to Measles Vaccines
ZERO	**108**
Source: CDC	Source: VAERS database

Learn more at VaccineImpact.com

یورپی ملک Ukraine کی ڈاکٹر
Tetyana Obukhanych
امریکہ سے Immunology میں Ph.D

" میں نے بچپن میں خسرہ کی بیماری (Measles) کے ٹیکے لگوائے، لیکن پھر بھی مجھے یہ بیماری ہوگئی۔ ویکسین نہ تو محفوظ ہیں اور نہ ہی بیماری روکنے کا کوئی مؤثر ذریعہ ہیں۔ "

حکومتی ادارے اور دوا ساز کمپنیاں یہ تحقیق کرنے کو تیار ہی نہیں کہ ویکسین لینے اور نہ لینے والے بچوں میں سے کون زیادہ صحتمند ہیں۔ غیر سرکاری اور رضاکارانہ طور پر کیے گئے سروے کے مطابق 'ویکسین شدہ' بچے کم صحتمند پائے گئے ہیں۔

ڈاکٹر ٹیڈ کورین Tedd Koren

امریکہ میں ویکسین کی وجہ سے ہونے والی بچوں کی اموات کے اعداد و شمار

Rates of Reported Death Among Infants Who Were Vaccinated with Multiple Vaccine Doses and Suffered an Adverse Event

Number of Vaccine Doses	Number of Infants Vaccinated	Number of Infants Who Suffered an Adverse Event and Died Following Vaccination	Death Rate Following Vaccination and Adverse Event
1-4	11,927	423	3.6%
5-8	26,874	1,458	5.4%
4	3909	561	14.4%
5	10,114	1463	14.5%
6	8454	1365	16.1%
7	5489	1051	19.1%
8	2817	661	23.5%

ویکسین دیے جانے بعد بچوں کی صحت بگڑنے کے اعداد و شمار

Rates of Hospitalization Among Infants Who Were Vaccinated with Multiple Vaccine Doses and Suffered an Adverse Event

Number of Vaccine Doses	Number of Infants Vaccinated	Number of Infants Hospitalized Following Vaccination	Hospitalization Rate Following Vaccination and Adverse Event
2	966	107	11%
3	1,959	243	12.4%
4	3,909	561	14.4%
5	10,114	1,463	14.5%
6	8,454	1,365	16.1%
7	5,489	1,051	19.1%
8	2,817	661	23.5%

4250% increase FETAL DEATH FROM FLU SHOT

CDC FAILED to tell Pregnant Mothers Of THE INCREASE CHANCE OF MISCARRIAGE & STILLBIRTH after receiving CDC recommended FLU VACCINE

tinyurl.com/FluShotCausesFetalDeath

CDC has decided to recommend a potentially unsafe and ineffective vaccination for use in pregnancy, even though they cannot provide any convincing data to reassure mothers that it cannot harm their unborn child.

RETHINK VACCINES

امریکہ میں
حاملہ
(Pregnant)
خواتین کو
زکام (Flu)
کی ویکسین
دیے جانے بعد
ان کے حمل
ضایع ہونے
میں رکارڈ
اضافہ ہوا ہے۔

۲ – پولیو بیماری اور ویکسین

پولیو (Poliomyelitis) وائرس سے ہونے والی ایک بیماری ہے ۔ یہ وائرس ناک یا منہ کے رستے جسم میں داخل ہو کر انسان کے گلے (Throat) اور زیادہ تر انتڑیوں (Intestine) میں رہتا ہے ۔ پولیو وائرس دماغ کے خلیوں (Nerve Brain Cells) اور ریڑھ کی ہڈی (Spinal Cord) پر اثرانداز ہو کر انسان کو بیمار کرتا ہے ۔ بخار، سر درد، گلے کی خرابی اور قے / الٹی (Vomiting) اس بیماری کی عام علامات (Symptoms) ہیں۔ بہت، بہت کم حالات میں یہ بیماری معذوری کا سبب بنتی ہے۔

پولیو وائرس انسان کے خارج کیے گئے بیکار مادے (Stool /Faeces) کے ذریعے ماحول میں پہنچتا ہے ۔ یہ وائرس جسم میں داخل ہونے پر جسم اس کے خلاف اینٹی باڈیز بنا کر اسے ختم کر دیتا ہے۔

سوچو

پولیو وائرس ، ڈینگی اور دوسری بیماریوں کے پھلینے کا سب سے بڑا ذریعہ کھلے نالے اور کچرے کے ڈھیر ہیں ۔ زہریلے کیمیکل والی ویکسین پر اربوں روپے خرچ کیے جا رہے ہیں ۔ جبکہ اس سے بہت کم پیسے نالے کے نظام اور صفائی ستھرائی پر خرچ کیے جائیں تو بیماریوں پر قابو ہو جائے گا ۔ حکومت اگر عوام سے سچی ہوتی تو نالے اور کچرے کی صفائی پر توجہ دے کر عوام کو بیماریوں سے بچاتی ۔ لیکن ایسا نہیں ہو رہا کیونکہ اس بات کا حکم مغرب کی طرف سے نہیں ملا ہے۔ گندگی اور کچرے کی صفائی ان سیاستدانوں کا فرض ہے ۔ مگر ان کے فرض اور ذمہ داری کی انتہا محض پولیو ویکسین دینے میں ہی نظر آتی ہے۔ ڈاکٹروں کے متعلق بھی پاکستانی عوام خوب جانتی ہے کہ فِیس کی ادائیگی انسانی جان سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے اس طبقے کی نظر میں (اچھے ڈاکٹروں سے معذرت)۔ مگر ان کی انسانیت بھی پولیو ویکسین زبردستی پلانے میں ہی جاگ اٹھتی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ اس وقت دنیا میں پولیو کے مریض تقریباً نہ ہونے کے برابر ہیں اور اس کامیابی کی وجہ پولیو ویکسین ہے ۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ ویکسین کی ایجاد سے قبل ہی پولیو کے مریض بہت کم ہوا کرتے تھے اور یہ اتنی بڑی مہلک اور وبائی بیماری نہیں تھی۔

آپ ایسے کتنے لوگوں کو جانتے ہیں جنھوں نے کبھی پولیو قطرے نہیں پیئے اور معذور ہو گئے؟

پولیو بیماری اتنی خوفناک نہیں تھی جتنا لوگوں کو ڈرایا گیا۔ ویکسین آنے سے پہلے معذور ہونے والے بچّے 60 دن کے اندر دوبارہ ٹھیک ہوجاتے تھے۔

ڈاکٹر سوزین ہمفریز

پولیو ویکسین

پولیو ویکسین دو طرح کی ہے ۔ ایک زندہ وائرس سے بنائی گئی ویکسین جو قطروں کی صورت میں دی جاتی ہے اور دوسری مردہ وائرس سے تیار کی گئی ویکسین جو ٹیکے (Injection) سے دی جاتی ہے۔

ڈاکٹر ہیلری کوپروسکی (Hilary Koprowski) نے 1950ء کہ دہائی میں سب سے پہلی پولیو ویکسین بنائی۔

یہ پولیو ویکسین افریقہ کے غریب لوگوں پر جا کر آزمائی گئی ۔ بچّوں اور بڑھوں کو بڑی مقدار میں پولیو قطرے پلائے گئے۔ کئی بچّے اور بڑے معذور ہوگئے۔

یہ مہم عالمی ادارۂ صحت (World Health Organization) کی طرف سے تھی ۔ افریقی لوگوں پر ویکسین تجربہ کرنے اور انہیں جانوروں کی طرح استعمال کیے جانے کے بعد کوپروسکی کی پولیو ویکسین بند کردی گئی۔

ہر طرح کی ویکسین کے تجربات افریقی لوگوں پر کیے جاتے رہے ہیں اور یہی وہ بیچارے لوگ ہیں جن میں ایڈز (HIV/AIDS) کی بیماری سب سے پہلے ظاہر ہوئی۔ کئی ڈاکٹرز اور سائنسدانوں کا یہ ماننا ہے کہ وائرس سے آلودہ ویکسین کی وجہ سے افریقی لوگ ایڈز جیسی بیماری کا شکار بنے ۔ کیونکہ ویکسین کی ایجاد سے قبل ایڈز بیماری کا وجود نہیں تھا ۔
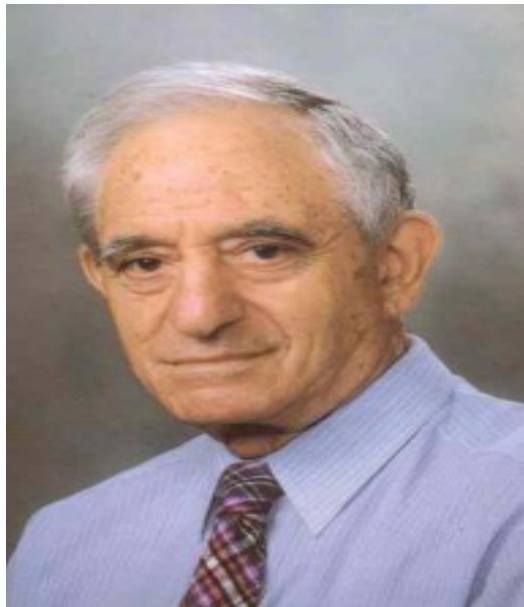
اگر آپ کو ویکسین کے نقصانات دیکھنے ہیں تو افریقہ میں جا کر دیکھیں ۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (WHO) کے ویکسین پروگرام قتل اور نسل کشی ہیں۔

آسٹریلوی ڈاکٹر آرکی کیلوکرینوس

Archie Kalokerinos
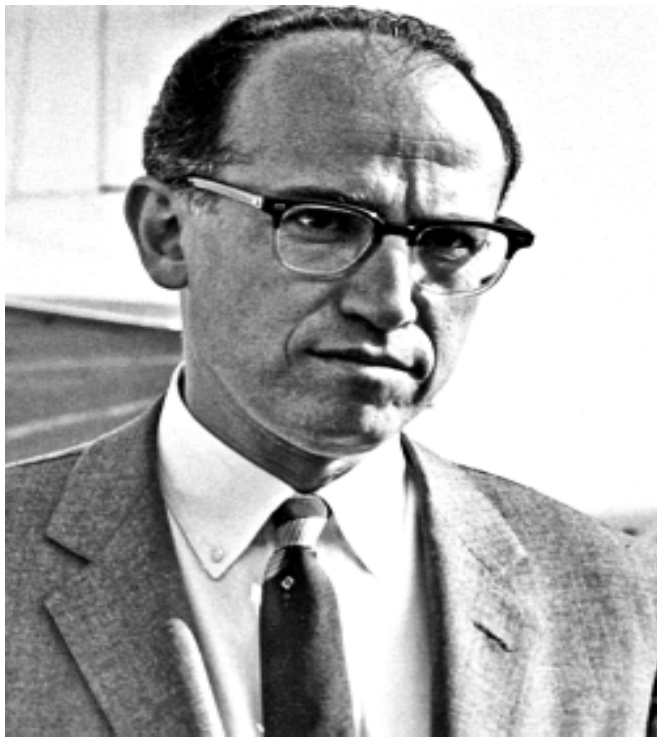
ڈاکٹر کوپروسکی کے بعد امریکی ڈاکٹر جونس سالک (Jonas Salk) نے پولیو ویکسین بنائی جو 1955ء میں استعمال میں لائی گئی۔ یہ ویکسین ٹیکے (Injection) سے دی گئی۔

سالک ویکسین کا تجربہ ایک یتیم خانے کے لاوارث بچّوں پر کیا گیا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ سینکڑوں بچّے ہمیشہ کے لیے معذور ہو گئے اور کچھ تو مر گئے۔

سالک ویکسین میں بہتری لا کر اگلے سال 40 لاکھ امریکیوں کو یہ ویکسین دی گئی ۔ کچھ سال بعد اس 'بہتر' کی گئی ویکسین میں SV-40 نام کا ایک وائرس موجود پایا گیا۔ جو لوگوں کے دماغ، ہڈیوں اور پھیپھڑوں کے کینسر کا سبب بنا۔

ایس وی کا مطلب ہے **Simian Virus** اور **40** مطلب ہے یہ بندروں میں پایا جانے والا چالیسواں وائرس ہے۔ بندروں کے گردوں **(Kidneys)** کی مدد سے بنائی گئی پولیو ویکسین کی وجہ سے یہ وائرس انسانوں میں داخل ہوا۔

بندروں کے گردوں، سوئر کے گوشت اور ہڈیوں، ضائع شدہ حمل، چوہوں وغیرہ کی مدد سے پولیو اور دوسری ویکسین تیار کی جاتی ہیں ۔ اگر ان جانوروں میں کوئی بیماری یا وائرس موجود ہوگا تو وہ ویکسین کے ذریعے انسانی جسم میں داخل ہو جاتا ہے اور نقصان پہنچاتا ہے۔ ان ویکسین سے پہلے دنیا آج پائے جانے والے خطرناک امراض سے پاک تھی۔
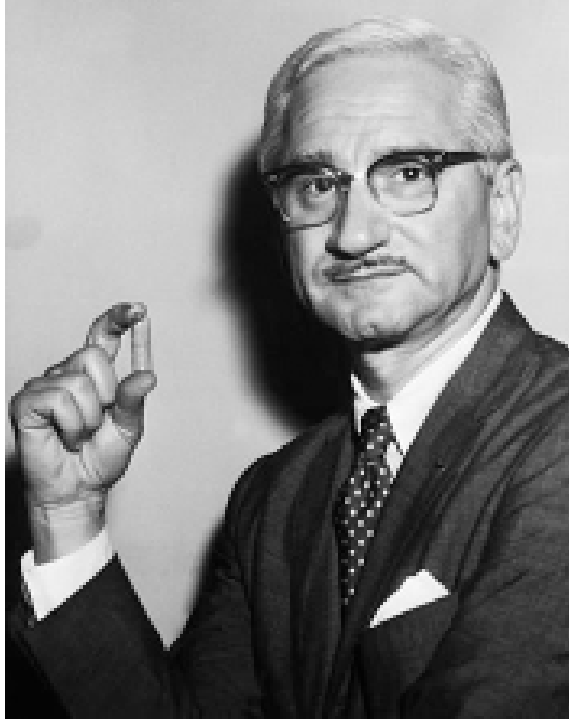
1957ء میں ایک اور امریکی ڈاکٹر البرٹ سبین **(Albert Sabin)** نے زندہ پولیو وائرس سے ویکسین بنائی جو قطروں کی صورت میں دی گئی۔ یہ ویکسین **1961**ء میں عام استعمال میں لائی گئی۔ سبین کی ویکسین سَستی اور دینے میں آسان تھی اس لیے سالک ویکسین سے زیادہ اس کا استعمال ہوا ۔ لیکن اس ویکسین کے زندہ وائرس کی وجہ سے یہ معذوری اور ذہنی پسماندگی **(Autism)** کا سبب بنی ۔ سال **2000**ء میں پولیو قطروں کو مکمل بند کر کے صرف سالک ویکسین ہی دی جانے لگی ۔

پولیو قطرے امریکہ میں بند کر دیے گئے لیکن پاکستان سمیت دوسرے غریب ملکوں (Third World Countries) میں پولیو قطرے نہ صرف جاری رکھے گئے پر ان کی مقدار بھی بڑھا دی گئی۔

آپ جب بھی کسی ملک کے بارے میں سنیں کہ وہاں پولیو کے **cases** ظاہر ہوئے ہیں تو آپ کو ایک سوال پوچھنا چاہیے ۔ وہ یہ کہ "کیا وہاں منہ میں پلائی جانی والی پولیو ویکسین استعمال کی جا رہی ہے؟" اور جواب آپ کو 'ہاں' میں ملے گا۔

ڈاکٹر لارنس پیلوسکی
Lawrence Palevsky

ijme.in/articles/polio-programme-

INDIAN JOURNAL OF MEDICAL ETHICS

JOURNAL OF THE FORUM FOR MEDICAL ETHICS SOCIETY SINCE 1993
ONLINE ISSN: 0975-5691 | PRINT ISSN: 0974-8466

Toggle navigation

Home > Vol 9, No 2 (2012) > Vashisht

پاکستان کی طرح انڈیا میں بھی پولیو قطروں کی مہم بھرپور انداز میں جاری رہی اور انڈیا کو پولیو سے پاک (Polio Free) قرار دیا گیا۔ لیکن اس کے اگلے ہی سال 2011ء میں انڈیا میں پولیو کے 47,500 کیسز (Cases) سامنے آئے اور یہ سارے کیسز قدرتی وائرس سے نہیں بلکہ پولیو ویکسین کے وائرس کی وجہ سے ہوئے۔

بل گیٹس (Bill Gates) پولیو ویکسین پر اربوں ڈالر خرچ کرتا ہے۔ بل گیٹس اور اس کی بیوی میلنڈا (Melinda) کا اپنا ایک ادارہ ہے

Bill & Melinda Gates Foundation

اسی فاؤنڈیشن کی پولیو ویکسین کے استعمال سے انڈیا کے 47,500 بچّے معذور ہوئے تھے۔

منگل 18 دسمبر 2012ء
روزنامہ امت کراچی

ویکسین پینے والے بچوں میں پولیو کیسز بڑھنے کا انکشاف

بھارت میں ہر سال قطرے پینے والے 100 سے 200 بچے شکار ہوتے ہیں۔ نائجیریا میں صورتحال زیادہ سنگین ہے

اسلام آباد (رپورٹ: وجیہہ احمد صدیقی) صحت کے عالمی ادارے ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی جانب سے پولیو ویکسین پینے والے بچوں میں پولیو کیسز بڑھنے کا انکشاف ہوا ہے۔ پاکستان میں اس حوالے سے کوئی تحقیق نہیں ہو رہی ہے کہ پولیو کے قطرے پینے والے کتنے بچے اس مرض کا شکار ہوتے ہیں، تاہم عالمی ادارے کی طرف سے تقسیم کی گئی پولیو ویکسین کے نتیجے میں افریقہ اور بھارت میں قطرے پینے والے بچے پولیو کا شکار ہوتے ہیں، خاص کر نائجیریا میں اس حوالے سے صورتحال سنگین ہے۔ اس بات کا انکشاف ایک بین الاقوامی جریدے جرنل آف دیو منتظرین گروپس کی رپورٹ میں کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ بعض عالمی طبی جرائد ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن اور یونیسیف کے دعووں کو جانچنے کا کام کر رہے ہیں۔ نیویارک ٹائمز کی ایک رپورٹ کے مطابق بھارت میں ہر سال پولیو کے قطرے پینے والے 100 سے 200 بچے پولیو کا شکار ہو جاتے ہیں اور یہ بچے صرف اس ویکسین کی وجہ سے پولیو کا شکار ہوتے ہیں، کیونکہ قطرے پینے کی وجہ سے ان کے جسم میں پولیو کے خلاف موجود قدرتی مدافعت ختم ہو جاتی ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے پولیو گلوبل ایریڈیکشن انسٹی ٹیوٹ کی اپنی رپورٹس کے مطابق بھارتی بچوں میں 142 ایسے کیسز سامنے آئے ہیں جو پولیو کی بہت خطرناک شکل ہیں اور تحقیق کے مطابق صرف پولیو ویکسین دینے کی وجہ سے ان بچوں میں معذوری پیدا ہوئی۔ نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق نائجیریا میں بالخصوص پولیو ویکسین کی وجہ سے بچوں میں پولیو کا مرض بڑھ رہا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ عالمی ادارہ صحت ان کیسز کو چھپانا چاہتا ہے لیکن مجبوراً صرف سنگین کیسز کو سامنے لانا پڑتا ہے۔ باقی مریض چھپا دیے جاتے ہیں۔ 2007ء میں نائجیریا میں پولیو ویکسین پینے والے بچوں میں 1300 کیسز سامنے آئے۔ 2001ء میں چین میں 22 بچے پولیو کا شکار ہوئے، جنہوں نے پولیو کے قطرے پیے تھے۔

☆☆☆☆☆

بی بی سی اردو ڈاٹ کام، کراچی

17 فروری 2016

شیئر

کراچی میں حال ہی میں ایک تین سالہ بچے میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی ہے جس کے بارے میں حکام کا کہنا ہے کہ وہ نو مرتبہ پولیو ویکسین پی چکا تھا۔
کراچی میں اس نوعیت کا یہ دوسرا کیس ہے جو سامنے آیا ہے۔

40 deaths linked to child vaccines over seven years

Sarah-Kate Templeton
Health Editor

FORTY children are suspected to have died as a result of receiving routine vaccines in the past seven years.

Childhood vaccinations are also suspected to have left two young children with brain injuries and caused more than 1,500 other neurological reactions, including 11 cases of inflammation of the brain, 13 cases of epilepsy and a coma.

The data, disclosed by the Medicines and Healthcare products Regulatory Authority (MHRA) following a request by The Sunday Times under the Freedom of Information Act, shows that, since 2003, there have been more than 2,100 serious adverse reactions to childhood vaccines, some of which were life-threatening.

Fifteen injections are given routinely to young children as part of the government's vaccination programme. They offer protection against diseases such as polio, diphtheria, mumps and measles.

The MHRA says the deaths and neurological reactions should be seen in the context of the 90m doses of childhood vaccines which have been given since 2003.

Details of the suspected deaths and neurological problems have been released just two months after a legal ruling forced the government to accept that its vaccination programme had left a baby severely brain damaged.

Thirteen years after first refusing to acknowledge that Robert Fletcher, now 18, had been left severely brain damaged by the MMR vaccine for measles, mumps and rubella, the government was forced to pay him compensation.

Robert's mother, Jackie, who founded Jabs, a support group for families with vaccine-damaged children, said: "It is generally accepted within the medical profession that only about 10% of suspected adverse reactions get put forward in the correct way. It is accepted by the Department of Health that the full scale of the problem is far greater than these statistics show."

George Fisher died in 2006

Jake Dukes, 18, from Weymouth, Dorset, was left severely brain damaged by the whooping cough vaccine which he received when he was two months old. He has the mental age of a toddler, is incontinent and uses a wheelchair. He was awarded £91,500 under the government's vaccine damage payment scheme.

The family of George Fisher are convinced that the MMR vaccine contributed to the death of their 18-month-old son. He died 10 days after being inoculated in January 2006.

His mother, Sarah, a hotel receptionist, believes that an existing illness made George susceptible to an adverse reaction to the vaccine.

She said: "George had had a bad virus. He had been very ill and had suffered a convulsion due to his high temperature. I don't think it was just the MMR, but I think it was a factor in his death."

پولیو وائرس کبھی ختم نہیں ہوگا

قدرتی پولیو وائرس نے کبھی اتنا نقصان نہیں دیا جتنا خطرناک ویکسین کا وائرس ثابت ہوا ہے ۔ قدرتی وائرس باقی نہ بھی رہے تو ویکسین کا وائرس انسان کے بیکار مادے (Stool / Faeces) کے ذریعے ماحول میں پہنچ کر بیماری پھیلا سکتا ہے ۔ جب تک ویکسین پروگرام چلتے رہیں گے ، وائرس کا خطرہ موجود رہے گا ۔ دوسری حیرت انگیز بات یہ ہے کہ قدرتی پولیو وائرس کی نقل پہ ویسی ہی خصوصیات والا مصنوعی پولیو وائرس بنایا گیا ہے۔

سنہ 2002ء میں امریکی سائنسدانوں نے پولیو وائرس بنانے کا کامیاب تجربہ کیا۔ اسے سائنسی زبان میں سنتھیٹک وائرس (Synthetic Virus) کہا جاتا ہے یعنی مصنوعی وائرس لیکن کام بالکل اصلی وائرس والا کرتا ہے۔ پولیو وائرس کبھی ختم نہیں ہوگا، اسے ہمیشہ کے لیے محفوظ کر لیا گیا ہے۔

news.bbc.co.uk/2/hi/science/natu
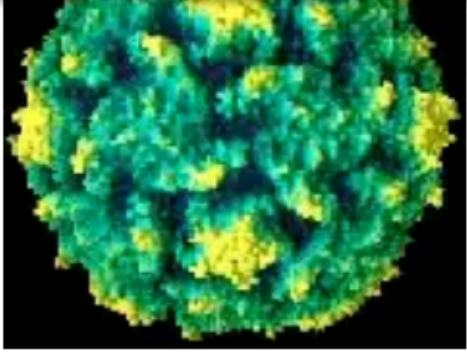
The polio virus: Now made by man

Having constructed the virus, which appears to be identical to its natural counterpart, the researchers, from the University of New York at Stony Brook, injected it into mice to demonstrate that it was active.

The animals were paralysed and then died.

"The reason we did it was to prove that it can be done and it now is a reality," said Dr Eckard Wimmer, leader of the biomedical research team and co-author of the study published in the journal Science.

لیبارٹریز میں محفوظ رکھے گئے مصنوعی وائرس کبھی بھی حیاتیاتی ہتھیار (Biological Weapon) کے طور پر استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

ایڈز (AIDS) کا وائرس مغرب کی کسی لیبارٹری (Laboratory) میں بنایا گیا تھا تا کہ اسے حیاتیاتی ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جا سکے۔

کینیا (Kenya) کی نوبل انعام یافتہ ماہرِ ماحولیات ونگاری ماتھائی **Wangari Maathai**

Bernice Eddy as a staff member of the Laboratory of Biologics Control, 1938

1954ء میں سائنسدان ڈاکٹر برنس ایڈی **(Bernice Eddy)** نے آگاہ کیا تھا کہ جوناس سالک کی پولیو ویکسین محفوظ نہیں ہے اور یہ کینسر کا سبب بن سکتی ہے۔ لیکن ڈاکٹر برنس کی بات کو نظر انداز کر دیا گیا۔

1960ء میں ڈاکٹر بین سوئیٹ **(Ben Sweet)** اور ڈاکٹر ہل مین **(Hilleman)** کی تحقیقات نے ڈاکٹر برنس کی بات سچ ثابت کردی اور بتایا کہ پولیو ویکسین جن بندروں کے گردوں کی مدد سے تیار کی گئی ان میں **SV-40** وائرس تھا جو ویکسین کے ذریعے لاکھوں بچوں میں پہنچ چکا ہے۔

1996ء میں شکاگو کی لویولا یونیورسٹی (Loyola University Chicago) کے میڈیکل سینٹر کے ڈاکٹر مشل کاربون (Michele Carbone) نے ہڈی کے کینسر میں مبتلا 38 فیصد اور پھیپھڑوں کے کینسر میں مبتلا 58 فیصد مریضوں میں SV-40 وائرس کو موجود پایا۔

1998ء میں مزید ایسے کیسز (Cases) سامنے آئے کہ دماغ، ہڈی اور پھیپھڑوں کے کینسر میں مبتلا مریض وہ تھے جن کو کبھی SV-40 وائرس سے آلودہ پولیو ویکسین دی گئی تھی۔ یہ وائرس گردے کی بیماریوں میں مبتلا ہونے والے مریضوں میں بھی پایا گیا۔

ویکسین تو کبھی محفوظ تھی ہی نہیں۔ 1940ء کی دہائی میں برطانیہ اور امریکہ میں خناق (Diphtheria) اور کالی کھانسی (Pertusis) کی ویکسین متعارف کرائی گئی تو پولیو کے کیسز آسمان کو چھونے لگے۔ 1949ء میں برطانیہ کی میڈیکل ریسرچ کاؤنسل اس نتیجے پر پہنچی کہ مختلف ویکسین لینے والے بچوں میں پولیو بیماری لگنے کے زیادہ امکانات ہیں۔ 1992ء میں ایک میڈیکل جرنل Journal of Infectious Diseases اور 1995ء میں برطانیہ کے میڈیکل جرنل New England Journal of Medicine نے رپورٹس شائع کیں کہ طرح طرح کی ویکسین لینے والے بچوں کو پولیو بیماری لگنے کے امکانات زیادہ ہیں۔

تقریبا 59000 عورتوں پر کی گئی تحقیق کے بعد نیو انگلینڈ جرنل آف میڈیسن (New England Journal of Medicine) نے رپورٹ شائع کی کہ جن عورتوں نے بچپن (1950ء-1960ء کی دہائی) میں پولیو ویکسین لی تھی ، ان کے یہاں پیدا ہونے والے بچوں میں کینسر ہونے کے زیادہ امکانات ہیں۔

Figure 1. Polio cases skyrocketed after diphtheria and pertussis vaccines were introduced
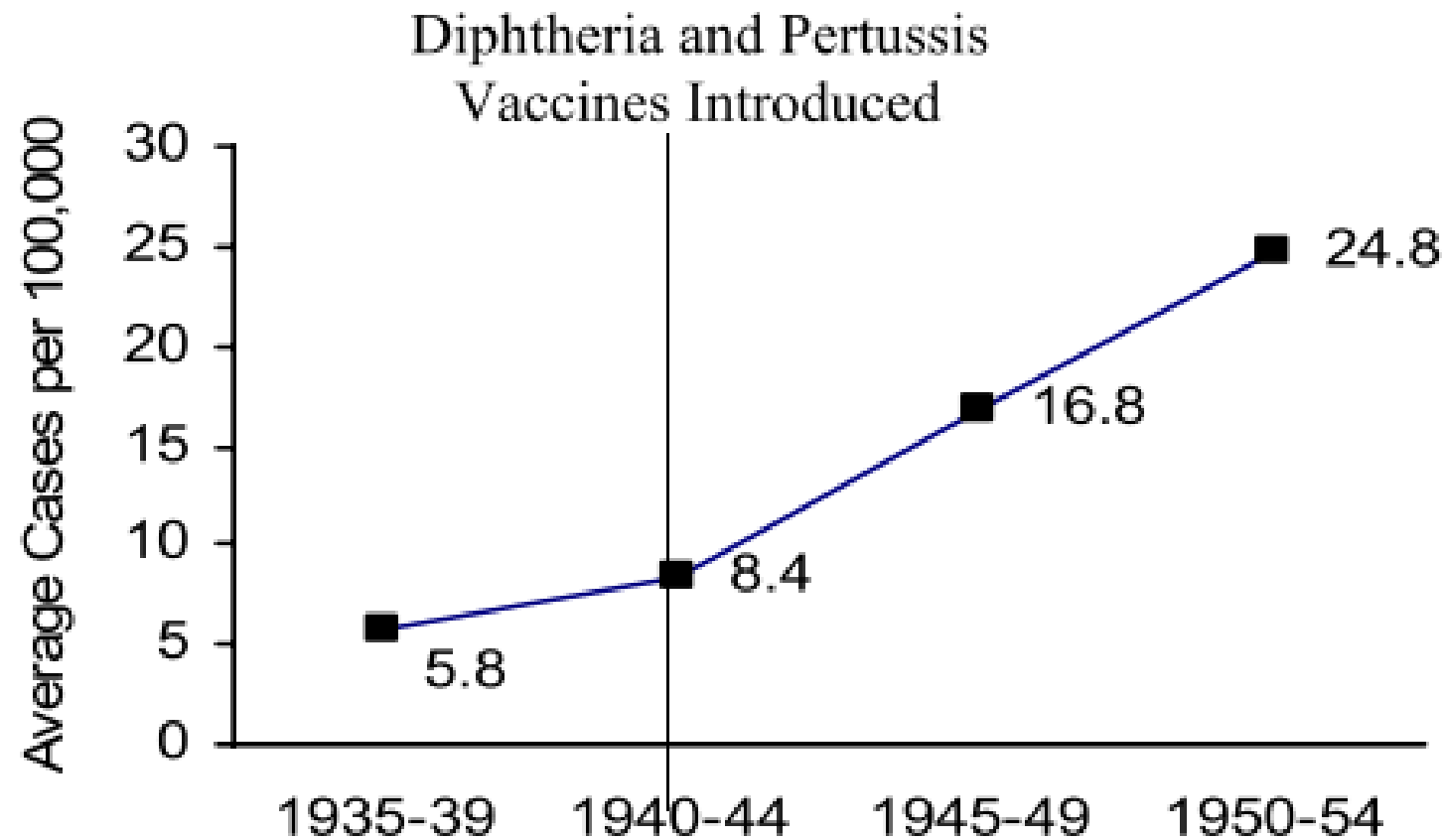
Several studies show that injections increase susceptibility to polio. When diphtheria and pertussis vaccines were introduced in the 1940s, cases of paralytic poliomyelitis skyrocketed. This chart shows the average number of polio cases per 100,000 people during five year periods before and after the vaccines were introduced. Source: National Morbidity Reports taken from U.S. Public Health surveillance reports; *Lancet* (April 18, 1950), pp. 659-63.

Figure 2. Cases of polio *increased* in the U.S. after mass inoculations
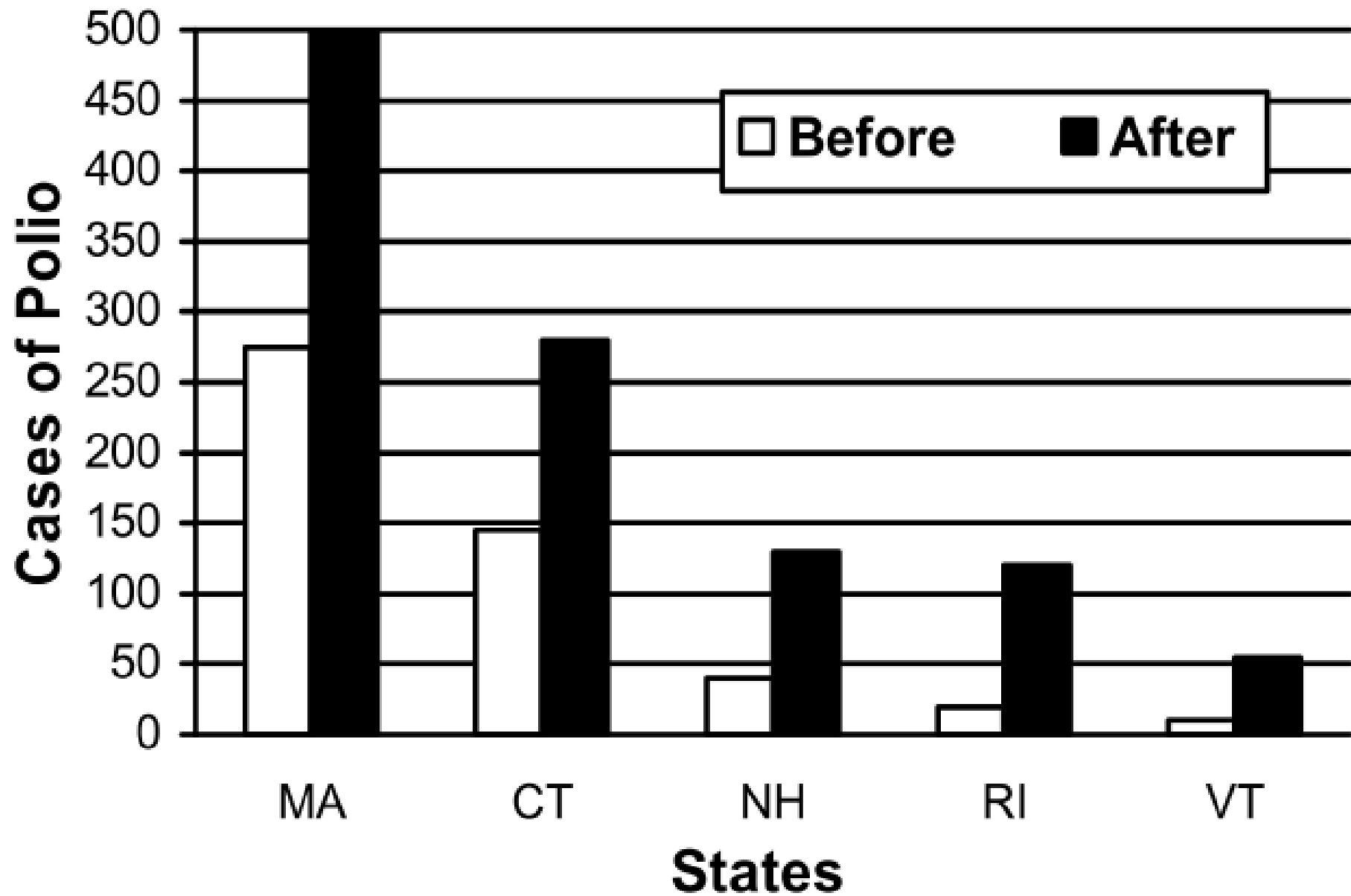
Figure 3. Polio vaccine: adverse and serious adverse reactions
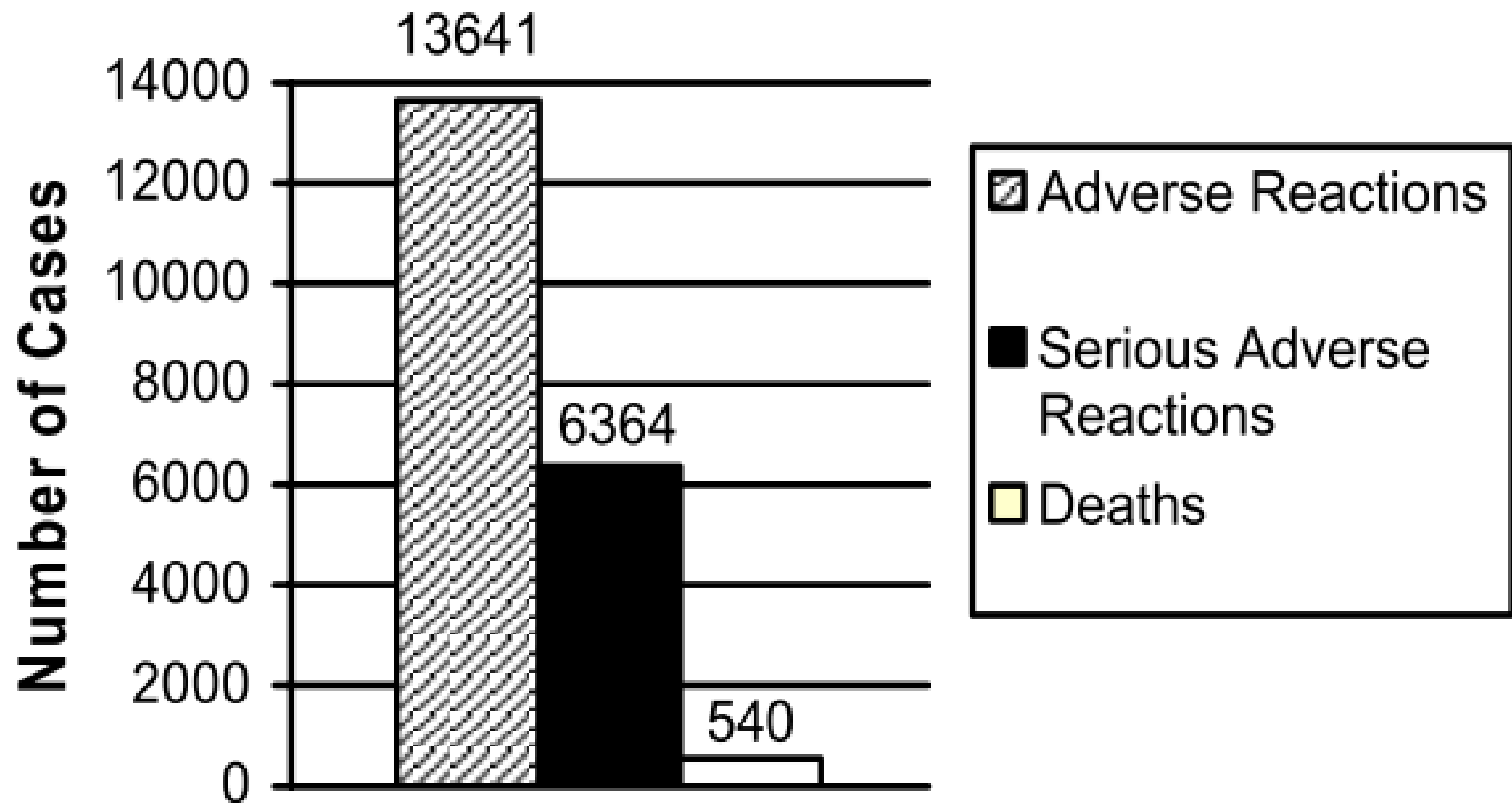
In the mid-1990s, during a period of less than five years, there were 13,641 *documented* adverse reactions to the oral polio vaccine. 6,364 of these were serious enough to require hospital emergency room visits. 540 people died. Source: Vaccine Adverse Event Reporting System (VAERS); OPV Vaccine Report: Doc. #14.

Figure 4. The polio death rate was decreasing on its own *before* the vaccine was introduced
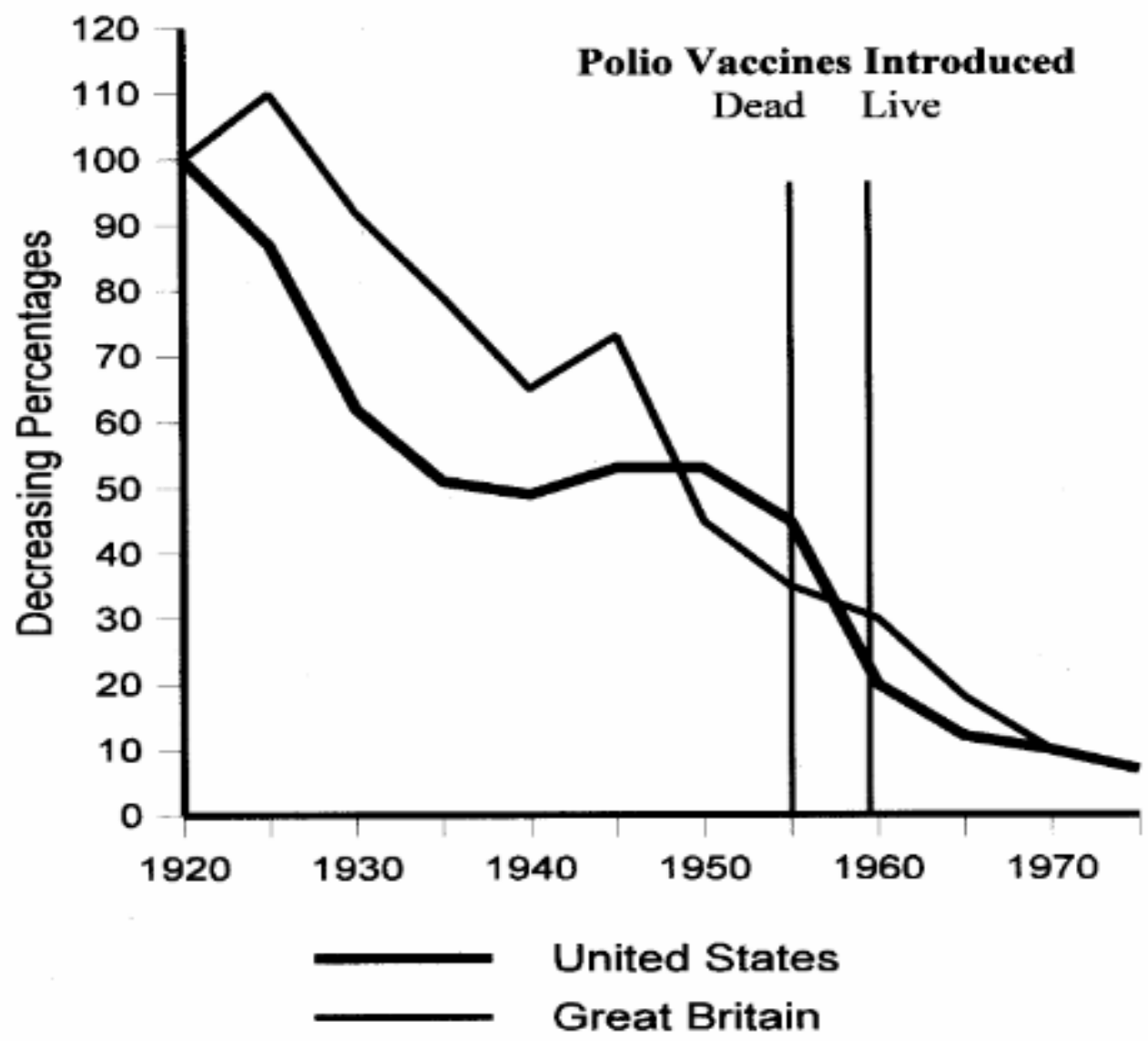
From 1923 to 1953, before the Salk killed-virus vaccine was introduced, the polio death rate in the United States and England had already declined on its own by 47 percent and 55 percent, respectively. Source: International Mortality Statistics (1981) by Michael Alderson.

پولیو ویکسین
سے پہلے ہی
پولیو کے کیسز
ازخود کم ہوتے
جا رہے تھے
جبکہ پچھلے
اعداد و شمار
میں یہ دیکھا
جا سکتا ہے کہ
پولیو ویکسین
کے بعد پولیو
بیماری کے
کیسز میں مزید
اضافہ ہوا تھا۔

MURDER BY INJECTION

The Story of the Medical Conspiracy Against America

By
EUSTACE MULLINS

The National Council for Medical Research
P.O. Box 1105
Staunton, Virginia 24401

ایک شخص مورس بیئل
Morris Beale,
Editor Capsule News Digest
1954ء سے 1960ء تک یہ پیشکش کرتا رہا کہ جو کوئی یہ ثابت کر دے کہ پولیو ویکسین میں کچھ بھی نقصان نہیں ہے تو اس کو 30,000 ڈالر انعام دے گا۔ کسی نے یہ پیشکش قبول نہیں کی۔
کتاب : مرڈر بائی انجیکشن، ص. 84
Murder by Injection
Eustace Mullins

دی کٹر انسیڈنٹ _ کٹر کا واقعہ

اپریل 1955ء میں پانچ امریکی ریاستوں کے 2 لاکھ بچوں کو پولیو ویکسین دی گئی۔ کچھ دنوں بعد ویکسین دیے گئے بچوں میں سے 40,000 کو پولیو بیماری لاحق ہوگئی جن میں سے 200 بچے معذور ہوگئے اور 10 کی موت واقع ہوگئی۔ وہ ویکسین کٹر (Cutter) لیبارٹری کی تیار کردہ تھی اس لیے اس واقعے کو The Cutter Incident کے نام سے جانا جاتا ہے۔

1979ء سے 1988ء تک امریکہ میں پولیو بیماری کے جتنے بھی کیسز سامنے آئے وہ سب پولیو ویکسین کی وجہ سے ہوئے۔ کوئی بچہ قدرتی طور پر پولیو وائرس کا شکار نہیں بنا۔
واشنگٹن پوسٹ 26 جنوری 1988
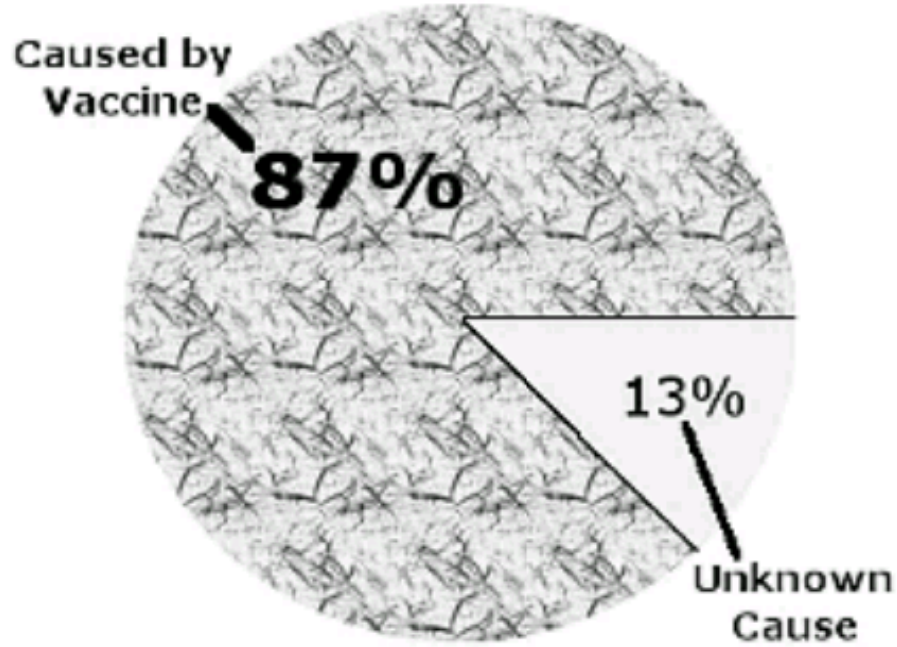
"In 1992, the CDC admitted that the polio live-virus vaccine had become the largest cause of polio in the United States. Specifically, the CDC asserted that, from 1973 to 1983, 87% of all (non-imported) cases of polio resulted directly from vaccine administration. Furthermore, it was also asserted that every non-imported case of polio in the U.S. from 1980 to 1989 was vaccine-induced."

ویکسین سے ہونے والے نقصانات کے متعلق بہت سارا مواد موجود ہے۔ جو لوگ کہتے ہیں ویکسین محفوظ ہے وہ انھی لوگوں کی طرح ہیں جو کسی زمانے میں کہتے تھے کہ زمین سیدھی ہے (گول نہیں ہے)۔ زمین سیدھی نہیں ہے اور ویکسین محفوظ نہیں ہے۔ ڈاکٹر لارنس پیلوسکی

Dr. Lawrence Palevsky

the kind mama

A Simple Guide to Supercharged Fertility, a Radiant Pregnancy, a Sweeter Birth, and a Healthier, More Beautiful Beginning

alicia silverstone

NOW ON SHELVES!

alicia silverstone's

the
kind
mama

میں نے اپنے بچّے کو
کبھی ویکسین نہیں
کرائی۔ والدین کی طرف
سے ویکسین کی کافی
شکایات ہوئی ہیں کہ
ویکسین کے بعد ان کے
بچّے پہلے جیسے
(صحتمند) نہیں رہے۔

ہالی ووڈ اداکارہ
الیشیا سلورسٹون
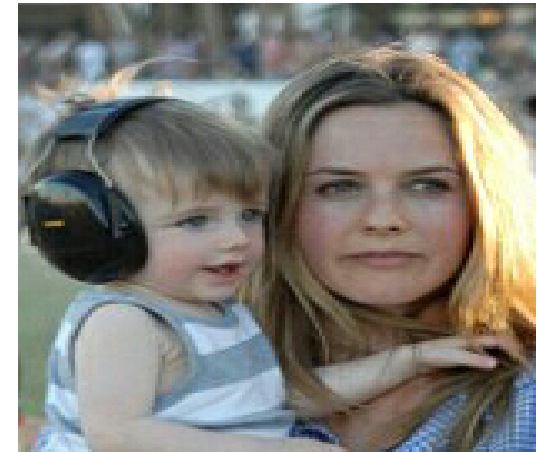
ڈاکٹر ہارونا کائٹا نے پولیو قطروں کی جانچ کی

نائیجیریا (Nigeria) کی احمدو بیلو یونیورسٹی (Ahmadu Bello University Zaria) کے شعبۂ دواسازی کے صدر ڈاکٹر ہارونا کائٹا (Haruna Kaita) نے بھارت میں بھارتی ڈاکٹروں کے ساتھ جدید مشینوں کی مدد سے پولیو قطروں کی جانچ (Test) کی ۔ اس جانچ کے نتائج بتاتے ہوئے ڈاکٹر ہارونا نے کہا کہ پولیو قطروں میں ایسے اجزاء شامل ہیں جو انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ہیں اور انسان کے جنسی تولیدی نظام پر اثر انداز ہوتے ہیں ۔ ان پولیو قطروں میں ایسٹروجن (Estrogen) نامی مادہ ہے جو انسان کے جنسی نظام کو متاثر کرتا ہے۔

www.whale.to/b/kaita.html

'Our Polio Test Was Conclusive' - DR Haruna Kaita

Weekly Trust (Kaduna)
INTERVIEW
March 6, 2004
Posted to the web March 8, 2004
Kaduna
http://allafrica.com/stories/200403080104.html

Dr. Haruna Kaita is the JNI scientists who conducted the test on the polio vaccines in India, and he is also the Dean, Faculty of Pharmaceutical Sciences, Ahmadu Bello University Zaria. He spoke to Musa Umar Kazaure of our Kano Bureau on the outcome of their test shortly after he defended the result before the federal government experts in Kaduna. Excerpts.

Dr Kaita: The results were very interesting because I and some other professional colleagues who are Indians who were in the Lab could not believe the discovery. I thought at first that something was wrong with my calculations, them we repeated it again and again, and again, it kept giving us the same results of contaminants. Some of the Indian scientists who were in the lab also wondered how come a polio vaccine had such contaminants that were not suppose to be there. Some of the things we discovered in the vaccines are harmful, toxic; some have direct effect on human reproductive system. But I

ایسٹروجن ایک ہارمون یعنی غدود ہے جو قدرتی طور پر مردوں کی نسبت عورتوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ یہ عورت کے نسوانی حسن اور جنسی نظام کے لیے ضروری ہوتا ہے۔ یہ مردوں میں بہت ہی کم مقدار میں ہوتا ہے۔ اگر اس کی مقدار مردوں میں بڑھ جائے تو ان کا جنسی نظام بانجھ پن کی حد تک متاثر ہو جائے گا۔ عورتوں میں اس مقدار بڑھ جانے سے ان کی ماہواری (Periods) میں بے قاعدگی پیدا ہو جائے گی اور جنسی نظام بھی متاثر ہوگا۔
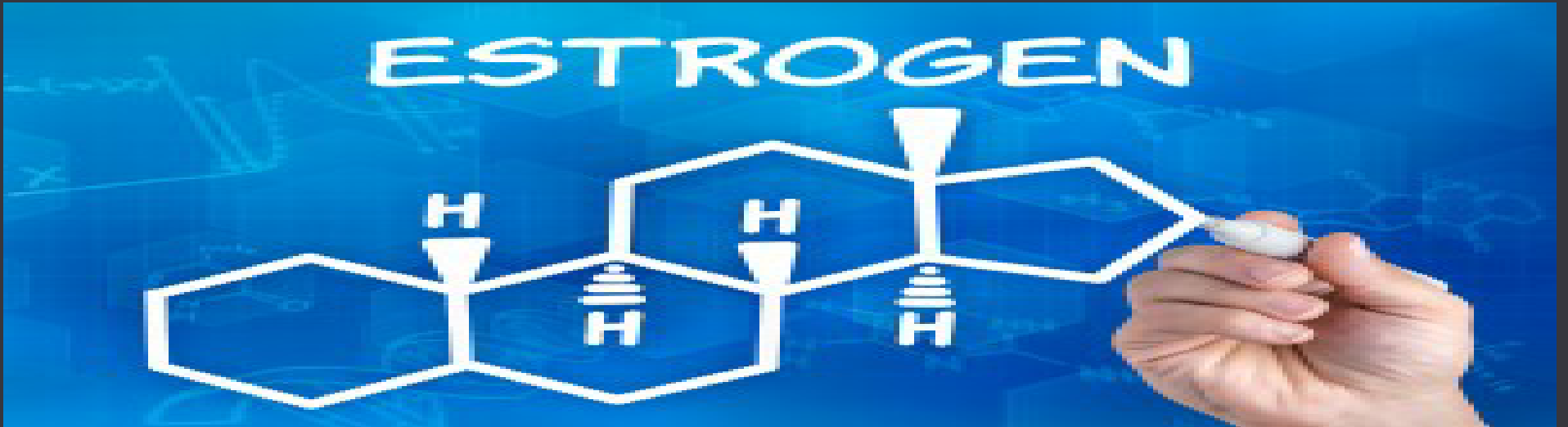
۳ – ویکسین پروگرام کے خفیہ مقاصد

ویکسین پر اربوں ڈالر خرچ کرنے والے بل گیٹس (Bill Gates) کا کہنا ہے کہ ویکسین آبادی کو بڑھنے سے روکنے کے لیے بہترین ذریعہ ہیں۔ یہ بات ڈاکٹر ہارونا کائٹا کی پولیو ویکسین پر کی گئی جانچ کو اور بھی زیادہ سچ ثابت کر دیتی ہے جو انہوں نے بتائی تھی کہ پولیو ویکسین میں ایسے اجزا موجود پائے گئے ہیں جو جنسی نظام پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ بل گیٹس نے اس دِہائی (Decade _ 2010-2020) میں دس ارب ڈالر ویکسین پر خرچ کر کے اس کو ویکسین کی دہائی (Decade of Vaccine) قرار دیا۔

YouTube

Bill Gates on Population Control
Godswill Christian Rapp...
127,396 views

Bill Gates Admits Vaccines Are For Population Control
Flat Earth Christian Trut...
4,328 views

Bill Gates Admits Vaccines Are Used for Human Depopulation
Philip Jonkers
1,402,723 views

Innovating to zero! | Bill Gates
TED
1,879,058 views
SUBTITLES

Bill Gates says Reduce Population 4 TIMES!! (MUST WATCH)
Don Haze
202,971 views

2010ء میں میڈیا تنظیم ٹیڈ TED سے خطاب کرتے ہوئے بل گیٹس نے کہا کہ

" دنیا کی آبادی 6.8 ارب ہے جو آگے چل کر 9 ارب ہو جائے گی۔ تو اگر ہم کام کریں نئی ویکسینز پر اور پیدائش کے حوالے سے ہیلتھ سروسز (خاندانی منصوبہ بندی) پر، تو ہم یہ تعداد 10 سے 15 فیصد کم کر سکتے ہیں۔ "

vactruth.com/2014/10/05/bill-gate

246

India Holds Bill Gates Accountable For His Vaccine Crimes

As Bill Gates faces a lawsuit for the illegal testing of tribal children in India, it appears that his crimes against humanity have finally caught up with him.

2009ء میں انڈیا میں آندھرا پردیش اور گجرات کے دور دراز علاقوں میں 30,000 بچوں اور نوجوان لڑکیوں پر بِل گیٹس فاؤنڈیشن اور ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (WHO) کی ویکسین تجرباتی طور پر آزمائی گئی۔ 2010ء میں ویکسین دیے گئے بچوں میں سے اکثر بیمار پڑ گئے اور کچھ مر گئے۔ لڑکیوں کو مِرگی کے دورے پڑنے لگے اور ان میں قبل از وقت ماہواری شروع ہوگئی اور شدید بیمار پڑ گئیں۔

2014ء میں کینیا (Kenya) کے پادریوں اور ڈاکٹروں نے اقوامِ متحدہ (UN) کے ویکسین پروگرام کو آڑے ہاتھوں لیا جب انہوں نے تشنج (Tetanus) کی ویکسین میں بانجھ پن کا عنصر موجود پایا۔ کیتھولک چرچ (Catholic Church) اور کینیا کیتھولک ڈاکٹرز ایسوسی ایشن (Kenya Catholic Doctors Association) نے ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (WHO) اور اقوامِ متحدہ کے ماتحت ادارے یونیسف (UNICEF) کی تشنج ویکسین کی لیبارٹری جانچ کرائی اور بتایا کہ اس ویکسین میں HCG (Human Chorionic Gonadotropin) موجود ہے جو عورت کو حاملہ (Pregnant) ہونے سے روکتا ہے۔ یہ ویکسین صرف اور صرف 14 سے 49 سال کے درمیان والی لڑکیوں اور عورتوں کو دی جا رہی تھی۔

ایک غدود / ہارمون (Hormone) ہے HCG جو عورت کے جسم میں قدرتی طور پر بنتا ہے اور عورت کو حاملہ کرنے اور پیٹ میں بچے کو بڑھنے میں مدد کرتا ہے۔ جب یہ HCG تشنج ویکسین کے ساتھ مل کر جسم میں داخل ہوتا ہے تو جسم تشنج اور HCG کے خلاف اینٹی باڈیز بنا لیتا ہے۔ پھر جب عورت کے رحم (Ovary) کا انڈا (Egg) بارور (Fertilize) ہوگا تو جسم میں HCG کے خلاف پہلے سے موجود اینٹی باڈیز اس بارآوری (Fertilization) کے اثر کو ختم کر دینگے اور عورت حاملہ نہیں بن سکے گی۔

Doctors: UN Vaccines in Kenya Used to Sterilize Women

Written by Alex Newman Monday, 10 November 2014 00:00

Email Print

font size
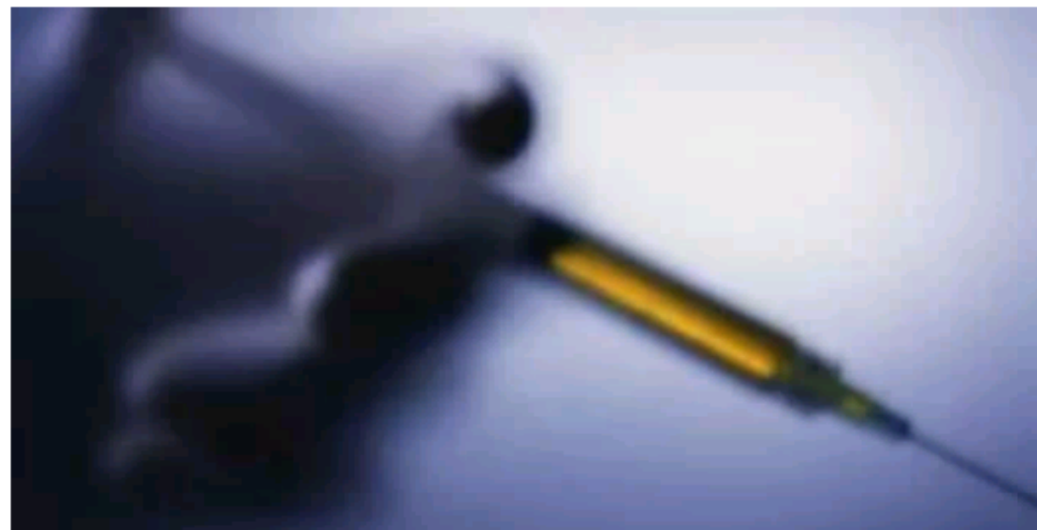
According to a statement released Tuesday by the Kenya Catholic Doctors Association, the organization has found an antigen that causes miscarriages in a vaccine being administered to 2.3 million girls and women by the World Health Organization and UNICEF. Priests throughout Kenya reportedly are advising their congregations to refuse the vaccine.

"We sent six samples from around Kenya to laboratories in South Africa. They tested positive for the HCG antigen," Dr. Muhame Ngare of the Mercy Medical Centre in Nairobi told LifeSiteNews. "They were all laced with HCG."

بل گیٹس اور اس کی بیوی میلنڈا ایک ایسی مائکرو چپ (Microchip) بنانے پر پیسہ خرچ کر رہے ہیں جو عورت کو حاملہ ہونے سے روکے گی۔ یہ چپ عورت کے بدن میں ڈالی جائے گی جو 16 سال تک چلتی رہے گی اور ریموٹ سے کنٹرول ہوگی۔ اس چپ میں ہارمون (Hormone) لیونورجیسٹرل (Levonorgestral) رکھا ہوگا جو آہستہ آہستہ خارج ہوتا رہے گا اور ہم بستری (Sex) کے باوجود عورت کو حاملہ ہونے نہیں دے گا۔ یہ چپ 2018ء میں دستیاب ہوگی۔

BBC News Navigation
Sections

'Remote control' contraceptive chip available 'by 2018'

By Dave Lee

Technology reporter, BBC News

7 July 2014

From the section Technology

Sh
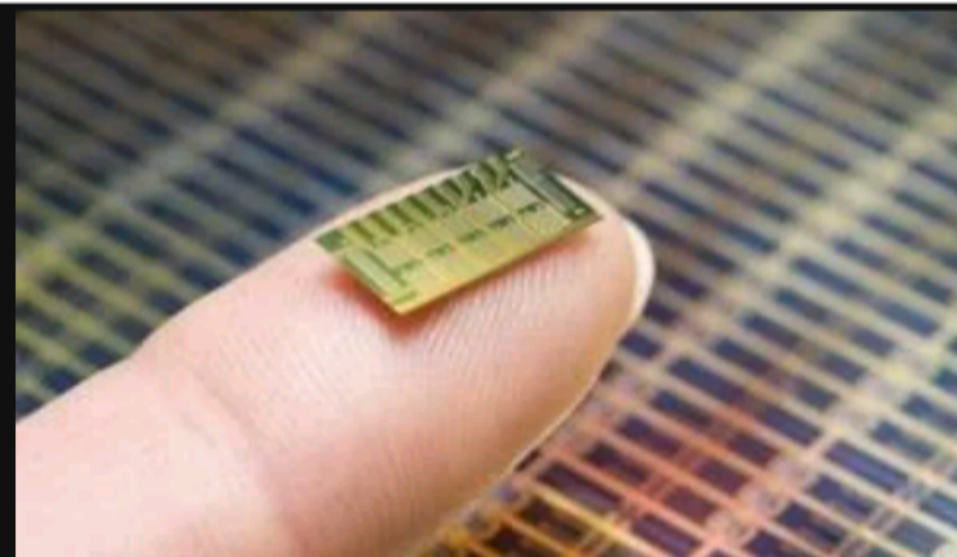
Image copyright MICROCHIPS

A contraceptive computer chip that can be controlled by remote control has been developed in Massachusetts.

news.thewindowsclub.com/bill-ga

Bill Gates Foundation working on "Birth Control Chip"

June 26, 2015

RECOMMENDED: Click here to repair Windows problems & optimize system performance

Bill Gates and Melinda Foundation is working on a birth control chip that can be remote controlled. The birth control chip can be implanted into people's body – in hip, inside arms or even beneath the back – and can be used for 16 years. The research on birth control chip was kept a secret until now, before the spokesperson for Bill Gates and Melinda Foundation confirmed that the beta testing for the birth control chip would be starting towards the end of this year and that they need volunteers to assist in real life testing of the chip.
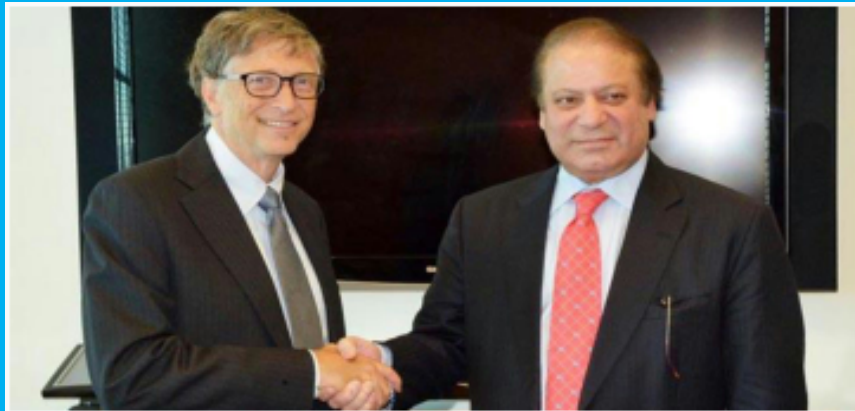
NSSM 200

1974ء میں امریکہ نے ایک رپورٹ بنائی
NSSM 200 _ National Security Study Memorandum
اس رپورٹ میں جائزہ لیا گیا کہ دنیا کی بڑھتی ہوئی آبادی امریکہ کے قومی و سیاسی مفادات کے خلاف ہے، چناچہ اسے روکنے کے لیے اقدامات کیے جائیں ۔ پاکستان، انڈیا، بنگلادیش، نائیجیریا، میکسیکو، انڈونیشیا، برازیل، فلپائن، تھائیلینڈ، مصر، ترکی، ایتھوپیا اور کولمبیا کی بڑی اور بڑھتی ہوئی آبادی کو روکا جائے۔ امریکہ ان ممالک کے ساتھ تبھی مالی تعاون کرے گا جب وہ اپنے یہاں آبادی کو روکنے کے اقدام (جیسے خاندانی منصوبہ بندی) کریں گے۔ ممالک کو ترقیاتی منصوبوں، تعلیم اور صحت کے حوالے سے ایسی حکمت عملیاں بنانے پر ہمتھایا جائے گا جن کا آبادی کے بڑھنے پر اثر پڑے۔ خاندانی منصوبہ بندی کے فائدوں اور بڑھتی آبادی کے نقصانات کی باتیں لوگوں کے ذہنوں میں ڈالنے کے لیے میڈیا کو استعمال کیا جائے اور ایسے دانشوروں، صحافیوں اور لکھاریوں کی مالی و اخلاقی مدد کی جائے جو عام لوگوں تک ہماری یہ باتیں پہنچائے۔

NSSM-200

THE KISSINGER REPORT

IMPLICATIONS OF WORLDWIDE POPULATION GROWTH FOR U.S. SECURITY AND OVERSEAS INTERESTS; THE 1974 NATIONAL SECURITY STUDY MEMORANDUM

ALSO, THE INITIATING MEMO AND FORD IMPLEMENTATION MEMO NSDM 314

CONFIDENTIAL

TABLE OF CONTENTS

CONFIDENTIAL

NSSM 200:

IMPLICATIONS OF WORLDWIDE POPULATION GROWTH FOR U.S. SECURITY AND OVERSEAS INTERESTS

December 10, 1974

CLASSIFIED BY Harry C. Blaney, III
SUBJECT TO GENERAL DECLASSIFICATION SCHEDULE OF EXECUTIVE ORDER 11652 AUTOMATICALLY DOWN-GRADED AT TWO YEAR INTERVALS AND DECLASSIFIED ON DECEMBER 31, 1980.

This document can only be declassified by the White House.

Declassified/Released on 7/3/89
under provisions of E.O. 12356
by F. Graboske, National Security Council

1798ء میں انگلینڈ کے معاشی محقق
تھامس میلتھس نے آبادی کے اصول کے نام
سے کتاب لکھی جس میں اس نے بتایا کہ
بڑھتی ہوئی آبادی مستقبل میں انسانیت
کے لیے خطرہ ثابت ہوگی۔ جنگ، قحط اور
قدرتی آفتوں کی وجہ سے آبادی میں کچھ
کمی تو ہوتی رہتی ہے مگر اس کے ساتھ
کچھ اور اقدام بھی کیے جائیں۔ جیسے یہ
کہ شادی دیر سے کی جائے اور شادی شدہ
لوگ زیادہ ہم بستری (Intercourse) کرنے
سے پرہیز کریں۔ لوگوں کے ذہنوں میں یہ
بات ڈال دی جائے کہ پہلے بہت ساری رقم
کمالیں پھر گھر بسانے کا سوچیں۔ اس بات
پر عمل کرنے سے ان کی عمر بڑھ جائے گی
اور کم عمر میں شادی نہیں کر سکیں گے۔
کیونکہ کم عمری میں شادیاں ہونے سے آبادی
میں اضافہ زیادہ ہوتا ہے۔

" دنیا کی آبادی کم کرنے کے لیے سخت اقدام لینے چاہئیں۔ موت کی شرح کو بڑھانا ہوگا۔ کیسے؟ قدرتی طریقوں سے! قحط اور بیماری دے کر۔ "

رابرٹ مک نمارا
ورلڈ بینک کا سابق صدر، سابق امریکی ڈفینس سیکریٹری
کتاب: دی میڈیکل مافیا _ ص. 131

SAMUEL P. HUNTINGTON

THE CLASH OF CIVILIZATIONS

'ONE OF THE MOST IMPORTANT BOOKS TO HAVE EMERGED SINCE THE END OF THE COLD WAR'

HENRY KISSINGER
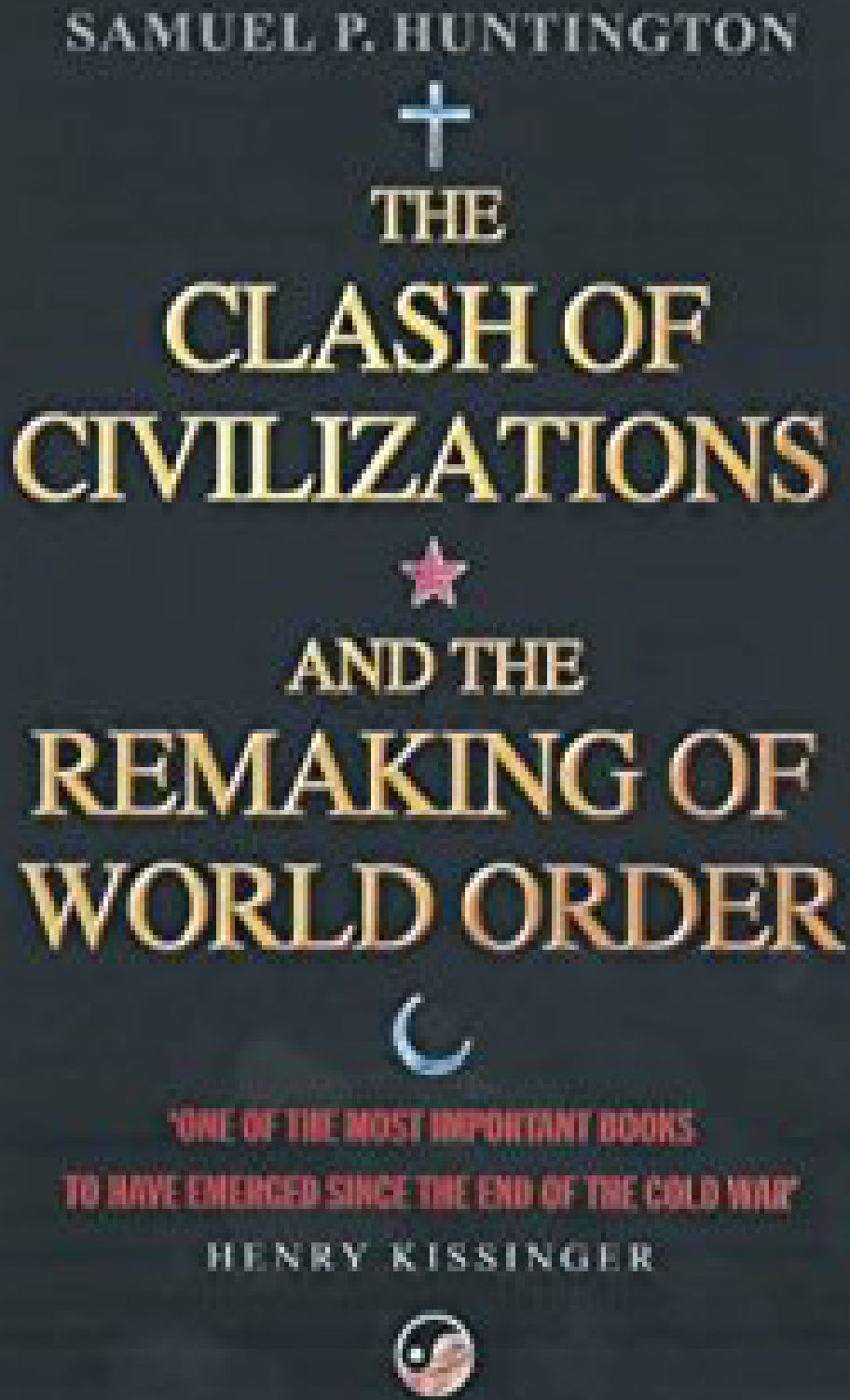
یہودی مفکر سیموئیل ہنٹنگٹن (Samuel Huntington) اپنی کتاب تہذیبوں کا تصادم (The Clash of Civilizations) میں لکھتا ہے:

مسلم ریاستوں کا جغرافیائی محل وقوع، تیل کے ذخائر اور بڑی آبادی مسلمانوں کو دنیا کے سیاسی معاملات میں با اثر بنا دے گی۔
ص. 21

اگر اکیسویں صدی کی دوسری اور تیسری دِہائی (Decade) میں مسلمانوں کی آبادی کا بڑھنا کم ہوتا ہے تو اسلام کی طاقت بھی کم ہو کر ختم ہو جائے گی۔
ص.120

امریکہ میں بیٹھی خفیہ قوتوں کا کہنا ہے کہ آبادی کو بڑھنے سے روکنے کے لیے سخت قوانین بنانے چاہییں کہ والدین دو سے زیادہ بچے پیدا نہیں کریں۔ بڑے خاندانوں پر جرمانہ عائد کرنا چاہیے اور چھوٹے خاندانوں کو انعامات سے نوازا جائے۔ کم عمر میں شادی کرنے والوں پر بھی جرمانہ عائد ہونا چاہیے۔

Must Cure 'Pregnancy Epidemic'

Herald-Journal - Mar 26, 1971

GREENVILLE, S.C. (AP)— Sociologist Edgar Chasteen said Thursday it was time to do something about the "pregnancy epidemic" in the United States and the best way to handle the problem was legislation making it unlawful for any family to give birth to more than two children.

Chasteen, a professor at William Jewell College in Liberty, Mo., and the father of three children, said the nation "must at some point stop adding people."

The author of the recently published book "Case for Compulsory Birth Control", told Furman University students that "education is not sufficient. It is not enough to get people to realize their problems. That is why we have the legislative process."

The compulsory birth control law backed by Chasteen would prohibit families with two or more natural children to give birth to another child.

In addition, he said, all American citizens above the age of 10 would be required to report to county health departments and physicians "for reversable immunization against fer[illegible]."

F[illegible]tility, he said, could be restored to any citizen after marriage but the anti-fertility vaccine would be readministered to both parents after the birth of the second child.

Chasteen said anti-fertility vaccine for both males and females could be perfected by 1975.

He also called for creation of a national birth control administration to "insure that people abide by the law."

Chasteen said the function of the proposed new federal agency "would be to serve the interest of public health and not to punish people unless there is a willful evasion of the law."

The professor also said there should be no punishment for accidental births and that multiple births causing families to exceed their two-children quota "would be one of the breaks of the game."

Chasteen said future generations may wish to increase or lower the number of permitted children.

Birth control through water supplies?

By Ann Honig

NEW YORK: *TO AVOID PREGNANCY, drink lots of water.*

That may be the kind of medical advice women will be getting a few years from now, if Dr. Melvin M. Ketchel is right.

Dr. Ketchel, professor of physiology at Tufts Medical School, thinks adding birth-control drugs to municipal water supplies may be the answer to the population explosion.

"I think it is very likely that in a relatively short time — five to 15 years — scientists will discover ways of controlling the fertility of an entire population", he noted in "Medical World News."

"For example, a compound may become available whose only physiologic effect is to raise the threshold requirement of some substance involved in implantation of the fertilized egg."

Thus, he said, "a government could regulate the growth of its population without depending upon the voluntary action of individual couples".

Equal

THE IDEA, Dr. Ketchel believes, is to "reduce the fertility of everyone equally."

Of course, that doesn't mean a couple eager to have children couldn't do so.

"I can visualize a situation where a woman would take a pill in order to conceive, much as she now does to prevent conception".

Drugs to control a population's fertility would have to be unobtrusively given, ("in large cities, such an agent might be added to the water supply"), be harmless and inexpensive, not affect the sex lives of the population, and have effects which are readily reversible.

But is the control of fertility a function of government? How does a government overcome the grave moral questions raised by such action?

Dr. Ketchel pointed to government involvement in the control of air pollution.

"I maintain that unchecked population growth is at least as serious a hazard as the waste products from automobiles and factories", he said.

Alternatives

What are the alternatives to mandatory birth control?

Economic sanctions for big families? Raising the legal age for marriage and/or denying housing and other needs for those who marry young?

Urging vasectomies to sterilize men and long-acting pills to do the same for women? Shipping "excess" people to other planets (when such travel is feasible)?

Farming the sea and the desert or producing artificial food from bacteria?

All these proposals have been made, at one time or another, as alternatives if voluntary contraception fails.

All of them are unrealistic and unworkable, according to Dr. Ketchel.

The first step in fighting population growth and starvation should be to "develop and test agents for large-scale fertility control, and methods of disseminating them — and we must decide whether to use such agents when they are developed."

"A lassez-faire attitude is unthinkable because it will result in great suffering. Voluntary methods are to be preferred, but only if they work.

"If they do not, then involuntary controls must be imposed".

—WNS

آبادی کو بڑھنے سے روکنے
کے لیے پانی کی سپلائی
میں کیمیکل ملانے کے
منصوبے بنائے گئے ہیں۔
پانی پینے سے وہ کیمیکل
انسانی جسم میں داخل ہو
کر انسان کے جنسی
پیدائشی نظام کو آہستہ
آہستہ متاثر کرتے رہیں گے۔
اس کے علاوہ لوگوں کو
زبردستی ایسی ویکسین
بھی لگائی جائیں کہ والدین
دو بچوں کے بعد اولاد پیدا
کرنے کے قابل نہ رہیں۔

Birth control water?

By ALTON BLAKESLEE
AP Science Writer

DALLAS, Tex. (AP) — The world needs fertility control that might someday be achieved by putting birth control chemicals into drinking water, a biologist suggested Friday.

It appears that "family planning which needs a sophisticated approach is not likely to succeed in underdeveloped countries," said Dr. J. Van Overbeek of Texas A&M University.

"What is needed in addition to 'family planning' is 'fertility control' of a type that could be applied as easily as chlorination of drinking water."

"The latter quickly controlled our most severe tropical diseases soon after it was introduced. Such methods are not yet available as our biological knowledge of human fertility is still inadequate," Dr. Van Overbeek told the American Association for the Advancement of Science.

So urgent is the problem of burgeoning population that governments may have to use tax incentives to encourage small families and tax penalties to discourage large ones, said Dr. Hudson Hoagland, president of the Worcester Foundation for Experimental Biology in Worcester, Mass.

Morever, governments could pay individuals a fee if they permitted themselves to be sterilized, as is done now in India; abortions should be legalized and all costs should be paid by the government; marriage licenses could be very expensive; a child tax could be levied, all illegitmate pregnancies could, by law, be terminated," Dr. Hoagland said.

About 1,000 earthquakes a year cause some damage. Some 100,000 can be felt or heard.

www.whale.to/b/gottlieb.html

Memo by Sidney Gottlieb

Quotes

Sid Gottlieb, Directorate of Operations of the Technical Services Staff (TSS) of CIA in charge of their behavioral program through MKULTRA would bottle feed and hold this part and bond the baby part to him setting up an internal dichotomy where I thought I depended on him for nourishment--food, drink, love etc. Carol Rutz's Lecture at Indiana University in November 2003

At a CIA hearing, Dr. Gotlieb, a cancerologist, admitted having dispersed, in 1960, a large quantity of viruses in the Congo River (in Zaire) to pollute it and contaminate all the people who used the river as their source of water. Dr.

امریکی جاسوس ڈاکٹر سڈنی گوٹلیب (Sidney Gottlieb) نے اعتراف کیا تھا کہ 1960ء میں زائرے (Zaire) ملک کے کانگو (Congo) دریا میں وائرس چھوڑا گیا تاکہ اس دریا کا پانی استعمال کرنے والے لوگ بیمار ہو کر مر جائیں۔

www.bibliotecapleyades.net/cienci

Registration-Inscripción

Search - Buscador

'Flying Syringe' Mosquitoes Get...

Bill Gates Funding

October 24, 2008

from AftermathNews Website

Spanish version

The Bill and Melinda Gates Foundation awarded 100,000 dollars each on Wednesday to scientists in 22 countries including funding for a Japanese proposal to turn mosquitoes into

"flying syringes" delivering vaccines.

بل گیٹس دنیا کی آبادی کم کرنے کا داعی ہے اور ویکسین کو اس مقصد کے لیے بہترین ذریعہ مانتا ہے۔ اس نے ایک کمپنی کو لاکھوں ڈالر دیے ہیں جو مچھروں میں جینیاتی (Genetic) تبدیلی کرنے پر کام کر رہی ہے - وہ Genetically Modified مچھر لوگوں تک ویکسین پہنچانے کے لیے استعمال ہونگے۔ ان میں ویکسین ڈال دی گئی ہوگی جو ان کے کاٹنے سے انسانی جسم میں داخل ہو جائے گی۔

بانجھ پن دینے کے علاوہ ویکسین کے ذریعے نسل کشی کر کے آبادی کم کی جاتی ہے۔ ڈاکٹر کوپروسکی کی ویکسین افریقہ کے کالے لوگوں پر تجربہ کی گئی اور ہلاکتیں ہوئیں۔ ڈاکٹر سالک کی ویکسین یتیم خانے کے بچوں پر آزمائی گئی اور اموات ہوئیں۔ بندروں کے وائرس ویکسین کے ذریعے انسانوں میں منتقل کیے گئے جن سے لا علاج بیماریوں نے جنم لیا اور لوگ مر رہے ہیں۔ افریقی ملک سینیگال (Senegal) میں 1988ء میں ایڈز کی بیماری سامنے آئی جبکہ وہاں اس سے کچھ سال قبل ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین دی گئی تھی۔ آسٹریلیا کے اصلی النسل لوگوں (Aboriginals) کو ویکسین دے کر بیمار کر کے مارا گیا اور ان کی نسل ہی ختم ہوگئی۔

اگر آپ کو ویکسین کے نقصانات دیکھنے ہیں تو افریقہ میں جا کر دیکھیے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے ویکسین پروگرام قتل اور نسل کشی ہیں۔ آسٹریلیا کے کالی نسل والے اصلی باشندوں کو ویکسین کے ذریعے مار کر ان کی نسل کشی کی گئی۔

آسٹریلوی ڈاکٹر آرکی کیلوکرینوس

Archie Kalokerinos
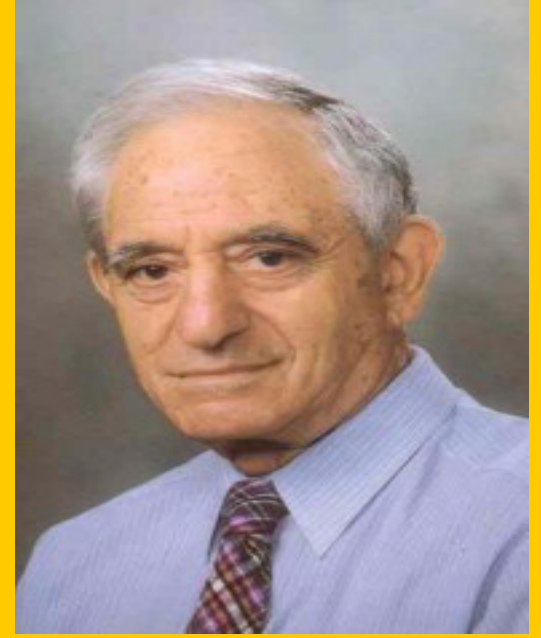
ویکسین انسان کے مدافعتی نظام پر حملہ ہے۔ آج سے سو سال بعد ہمیں احساس ہوگا کہ ویکسین انسانیت کے خلاف بڑا جرم تھا۔

کینیڈین ڈاکٹر گزلین لینکٹاٹ

Ghislaine Lanctot

ڈاکٹر لیونارڈ ہورووِٹز کتاب Emerging Viruses AIDS & Ebola میں لکھتا ہے کہ ایڈز اور ایبولا کے وائرس حیاتیاتی ہتھیار کے طور پر بنائے گئے اور ویکسین کے ذریعے دیے گئے۔
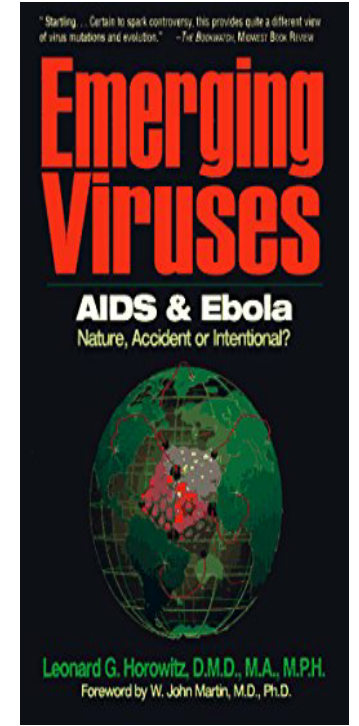
ڈاکٹر ایوا سنیڈ (Eva Snead) کتاب Some Call It AIDS I Call It Murder میں لکھتی ہے کہ کینسر اور ایڈز کا تعلق پولیو اور دوسری ویکسین سے ہے۔

ڈاکٹر رابرٹ اسٹریکر (Robert Strecker) اور ڈاکٹر ایلن کینٹویل (Alan Cantwell) کا کہنا ہے کہ ہیپاٹائٹس-بی ویکسین کے استعمال کے بعد ایڈز کی بیماری سامنے آئی۔

AIDS AND THE DOCTORS OF DEATH

AN INQUIRY INTO THE ORIGIN OF THE AIDS EPIDEMIC

ALAN CANTWELL JR., M.D.

FOREWORD BY JON RAPPOPORT

YouTube
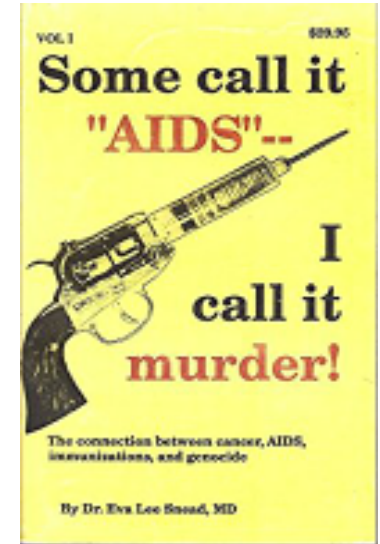
Strecker Memorandum - Dr. Robert Strecker (Dissapeared) - Part...
conspiracyking
3,800 views
17:12

AIDS - I CREATED AIDS to DEPOPULATE HUMANITY - Dr Rober...
youpoliticaljersey
236,481 views
8:36

The Strecker Memorandum - AIDS is a man made disease
joggler66
9,671 views
1:36:31

Doctor Robert Strecker - The Strecker Memorandum Part 1
new insights tv
199 views
21:26

Strecker Memorandum - Dr. Robert Strecker (Dissapeared) - Part...
conspiracyking
976 views
8:32

www.streckermemorandum.com

This is the most controversial video you'll ever see. Dr. Robert Strecker refutes, with documented evidence, virtually everything the so-called experts and Government reports have told you about AIDS. He asserts in no uncertain terms that:

- AIDS is a man-made disease,
- AIDS is not a homosexual disease,
- AIDS is not a venereal disease,
- AIDS can be carried by mosquitos,
- and there can never be a vaccine.

ڈاکٹر گزلین لینکٹاٹ کتاب دی میڈیکل مافیا (The Medical Mafia) میں لکھتی ہے کہ ویکسین پروگراموں میں نئی بنائی گئی ویکسین کے تجربات کیے جاتے ہیں (انسانوں کو جانوروں کی طرح استعمال کیا جاتا ہے) اور ویکسین پروگراموں میں کسی مخصوص آبادی کے متعلق مشاہدات کیے جاتے ہیں کہ فلاں ویکسین میں ڈالا گیا وائرس اور دوسرے اجزا اس آبادی کو کیسا اور کتنا نقصان دیتے ہیں۔ (یہ معلوم کر لینے کے بعد اس آبادی میں اس ویکسین کی مقدار بڑھا دی جاتی ہے یا نئی ویکسین بھیج کر نئے تجربات کیے جاتے ہیں۔ جس طرح پولیو قطرے امریکہ میں تو بند کر دیے گئے لیکن پاکستان، بھارت اور دوسرے غریب ملکوں میں جاری رکھے گئے اور مقدار بڑھا دی گئی۔)

۴ – ڈاکٹروں کے انکشافات

کتب اور انٹرویوز سے ماخوذ

ہو سکتا ہے آپ میرے جیسے کوئی امریکی ہوں جسے **1950**ء اور **1960**ء کی دہائی میں پولیو ویکسین دی گئی تھی جو بندر کے وائرس **SV-40** سے آلودہ تھی۔ جو لوگوں میں دماغ، پھیپھڑوں اور ہڈیوں کے کینسر کا سبب بنی۔ کسی بھی ویکسین سے خطرات لازمی وابستہ ہوتے ہیں۔ صاف پانی، غذا، صحت اور صفائی ستھرائی کے مسائل حل کر دیے جائیں تو کئی وبائی امراض کا ازخود خاتمہ ہو جائے گا۔ پھر نہ جانے کیوں کھربوں روپے ویکسین پر خرچ کیے جاتے ہیں۔
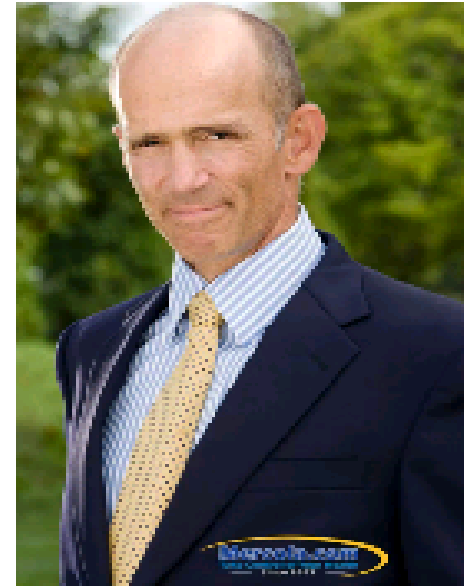
ڈاکٹر جوزف مرکولا

Dr. Joseph Mercola

articles.mercola.com/sites/artic

The Polio Vaccine's Cancer Link

You might be like me and be an American who received polio shots in the 1950's and 60's. I have not been, but many have ended up being informed—40 years later—that many of those experimental polio shots were contaminated with a monkey virus, simian virus 40 (SV40), that causes cancer in lab animals and has been linked to brain, bone, lung, and lymphatic cancers in children and adults vi,vii.

They weren't told the whole truth about polio vaccine risks, and vaccine makers and health officials are still frugal with the facts when it comes to vaccine risks. Many make blanket statements saying that "vaccines are safe," when in fact such a statement simply cannot be made without misrepresenting the facts.

facebook

Dr. Joseph Mercola is on Facebook.
To connect with Dr. Joseph Mercola, join Facebook today.

LEARN MORE

Like Follow Share More

About

I am an osteopathic physician who believes that proper nutrition, not...

Dr. Raymond Francis ڈاکٹر ریمنڈ فرانسس
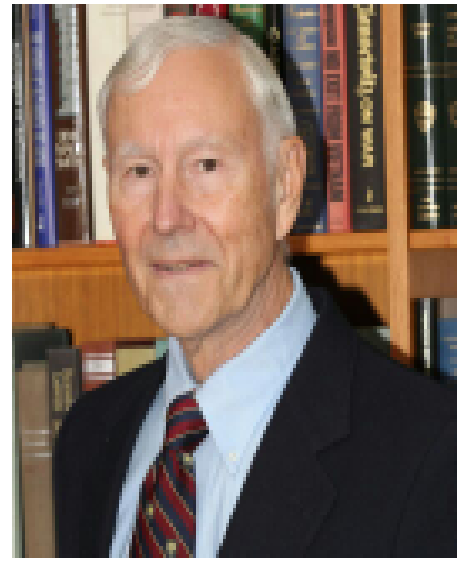
بہت سے لوگوں کو معلوم نہیں ہے، مگر یہ سچ ہے کہ پولیو ویکسین کینسر اور پولیو بیماری کا سبب بنتی ہے۔ پولیو ویکسین بذات خود پولیو بیماری پھیلانے کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ ترقی پذیر ملکوں میں پلائی جانے والی پولیو ویکسین زندہ پولیو وائرس سے تیار کی جاتی ہے۔ جس سے پولیو بیماری لگنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ یہ ویکسین دوسری خطرناک بیماریوں کا سبب بھی بن سکتی ہے۔ ہر سال کینسر کے ہزاروں کیسز **(Cases)** میں سے آدھے پولیو ویکسین کے وائرس اور اس کے اجزاء کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ویکسین نہ تو محفوظ ہیں اور نہ ہی کارآمد ہیں اور اس بات کے ہزارہا شواہد (اس کے نقصانات کی صورت میں) موجود ہیں۔

ویکسین میڈیکل تاریخ میں ایک بہت بڑی غلطی ہے۔ یہ بیماری سے زیادہ صحت پر حملہ کرتی ہے۔ یہ غلط بات بتائی جاتی ہے کہ ویکسین نے لاکھوں انسانوں کی زندگیاں بچائی ہیں۔ سروے اور رکارڈ تو یہ ظاہر کرتے ہیں کہ جن علاقوں میں ویکسین زیادہ استعمال ہوئی وہیں بیماریاں اور اموات زیادہ ہوئیں۔ **2010**ء میں کیلیفورنیا میں کالی کھانسی **(Whooping Cough)** کی وبا پھیلی۔ یہ بیماری لگنے والوں میں **80** فیصد وہ لوگ تھے جنھوں نے اس بیماری کی ویکسین لی ہوئی تھی۔

YouTube

Raymond Francis - Vaccination
Raymond Francis Author
6,252 views

Vaccines
Raymond Francis Author
898 views

The Truth About Polio Vaccinations
Raymond Francis Author
56,429 views

Dr. Raymond Francis Playlist
deb10000

Flu Shot Phooey - 60 seconds with Raymond Francis
Raymond Francis Author
4,063 views

raymondfrancisauthor.com/vaccin

Select Page

a

Vaccinations – Are They Safe?

by Raymond Francis | Feb 18, 2015 | Environment, Health Awareness, Immune Support, Immunity, Infectious Disease, Prevention, Trending Topics, Uncategorized, Vaccines |

The controversy regarding vaccinations has reached a frenzy. Many parents are now frightened and needlessly confused. People on the Internet are preaching hate against parents who refuse to vaccinate their children. A lot of misinformed people are expressing strong opinions about matters on which they know

ڈاکٹر آرکی کیلوکرینوس Archie Kalokerinos
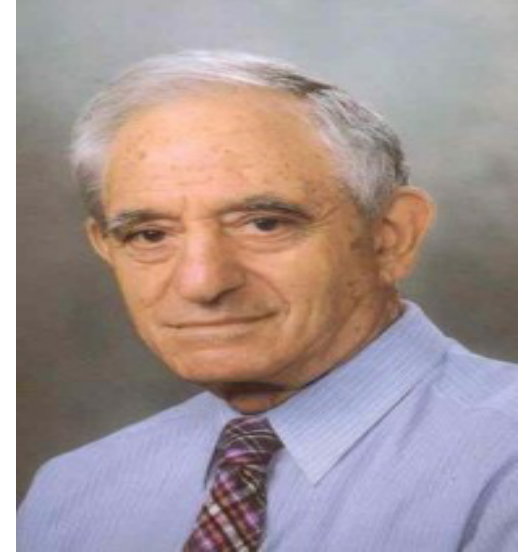
ویکسین کے حوالے سے سب سے پہلا غیر معمولی مشاہدہ جو میرے سامنے آیا وہ یہ تھا کہ آسٹریلیا کے کالی نسل والے لوگوں کے بچوں کو مختلف بیماریوں کی ویکسین دی گی تو وہ بیمار پڑ گئے۔ کچھ تو اتنے شدید بیمار ہو گئے کہ ان کی موت واقع ہوگئی۔

زیادہ تر ڈاکٹرز اس بات کے قائل ہیں کہ ویکسین مفید ہیں۔ لیکن حقیقی اعداد و شمار پر نظر ڈالنے سے آپ کو احساس ہوگا کہ ویکسین محفوظ اور مفید نہیں ہیں۔ میں ویکسین کے نقصانات کے بارے میں جتنا زیادہ جانتا گیا اتنا زیادہ جھٹکا لگتا گیا۔ میں نے یہ جانا کہ ویکسین کا کاروبار فریب اور دھوکہ ہے۔ میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (WHO) کی غیر سرکاری پالیسی (Unofficial Policy) 'قتل کرنا' ہے۔ وہ ظاہر تو یہ کرتے ہیں کہ بچوں کو بچا رہے ہیں لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے۔ نچلی سطح کے ڈاکٹرز اور ہیلتھ ورکرز کو تو پتہ ہی نہیں کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔ یہ قتل عام ہے۔ آپ ویکسین کے نقصانات دیکھنا چاہتے ہیں تو افریقہ میں جا کر دیکھیں۔

امریکہ ، جنوبی افریقہ ، آسٹریلیا اور نیو زیلینڈ میں گورے (White Settlers) وہاں کی مقامی آبادی کی نسل کشی کر کے خود مالک بن بیٹھے۔
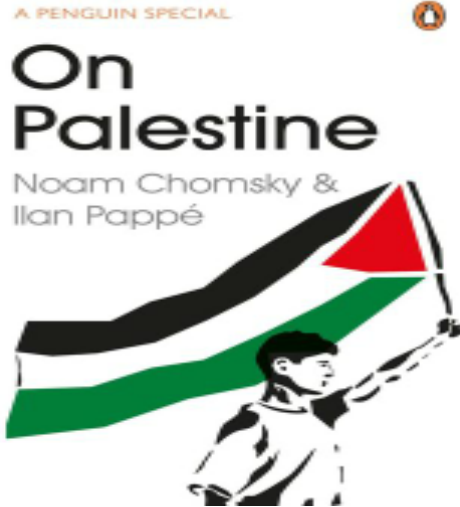
نوم چومسکی اور الن باپے کی کتاب
On Palestine
ص۔ 18

آسٹریلیا کے اصلی باشندے
Aboriginals

YouTube

Archivides "Archie" Kalokerinos interview, Part 1
Vaccination News
1,434 views

Dr Robert Cathcart MD - Dr. Kalokerinos MD, Vaccines & SIDS,...
OMArchives.org
SUBTITLES

Vaccination: The Hidden Truth - Chapter 4 Antibodies do NOT...
Vaccination Information..
SUBTITLES

Archie Kalokerinos talking on "Every Second Child" in New...
Dr Suzanne Humphries
4,383 views

Archivides "Archie" Kalokerinos interview, Part 7
Vaccination News
276 views

www.vaccinationinformationnetwo

"I found the whole vaccine business was indeed a gigantic hoax. Most doctors are convinced that they are useful, but if you look at the proper statistics and study the instances of these diseases you will realize that this is not so."

– Dr. Archivides Kalokerinos, MD

AN INTERVIEW WITH DR. ARCHIE KALOKERINOS MD

Dr Kris Gaublomme MD, Belgium, editor of the Ínternational Vaccination Newsletter, interviews Australian Dr A Kalokerinos MD, Australia; the interview was first published in the IVN in June 1995.

ڈاکٹر لارنس پیلوسکی Dr. Lawrence Palevsky

جب نیویارک (New York) ریاست نے یہ قانون بنایا کہ ہر نومولود (Newborn) بچے کو ہیپاٹائٹس-بی کی ویکسین لگائی جائے، تب ویکسین کے متعلق میری تحقیقات کا آغاز ہوا۔ کیونکہ اس کا تو مطلب ہی نہیں بنتا کہ ایسے نومولود بچوں کو ویکسین لگائی جائے جن کو بیماری کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔

پھر کچھ سال بعد مجھے علم ہوا کہ ویکسین میں مرکیوری (Mercury) ملایا جاتا ہے۔ اس بات نے مجھے ویکسین کے بارے میں اور زیادہ سوچنے پر مجبور کیا کہ اس میں اور کیا کیا ملایا جاتا ہے۔

◇ مرکیوری ◇

ویکسین کے اثر کو برقرار رکھنے کے لیے اس میں مرکیوری (Thimerosal) ملایا جاتا ہے۔ یہ چیز بانجھ پن، جسمانی معذوری اور دماغی کمزوری کا سبب بن سکتی ہے۔

مجھے احساس ہوا کہ ویکسین کے بارے بہت کچھ جاننے کی ضرورت ہے جو ہمیں میڈیکل سکول میں کبھی بتایا نہیں گیا۔ ویکسین کے حمایتی کہتے ہیں کہ ہزاروں تجربات اور شواہد موجود ہیں جن سے ثابت ہے کہ ویکسین محفوظ ہے۔ لیکن غور سے دیکھنے پر معلوم ہوتا ہے کہ یہ بات درست نہیں ہے۔ والدین کی ہزاروں شکایتیں موجود ہیں کہ ان بچّے ٹھیک تھے لیکن ویکسین لینے کے بعد ان کے بچوں کی صحت پر انتہائی برا اثر پڑا۔

مگر ویکسین بنانے والی کمپنیاں اور ویکسین کے حمایتی ان ہزاروں واقعات کو محض اتفاق کہہ کر نظر انداز کر دیتے ہیں۔ سائنس اور سوالات میں دلچسپی رکھنے والے میرے جیسے شخص کے لیے یہ بات بالکل صاف ہے کہ یہ ہزاروں واقعات محض اتفاق نہیں ہو سکتے۔

ویکسین کے نقصانات کے متعلق بہت سارا مواد موجود ہے۔ ویکسین انسان کے مدافعتی نظام **(Immune System)** اور دماغ پر بہت برا اثر ڈالتی ہے۔ بہت سی ایسی بیماریاں جن کی ویکسین دی جاتی ہیں وہ بیماریاں بالکل بھی نقصان دہ نہیں ہیں بلکہ وہ تو انسانی جسم کے بلوغت **(Mature)** میں داخل ہونے کی دلیل ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر خسرا/ماتا **(Measles)** کی بیماری کچھ ہی دنوں میں بنا برے نتائج کے ختم ہو جاتی ہے۔بہت، بہت کم حالات میں یہ بیماری **Encephalitis** یعنی دماغی سوزش کا سبب بنتی ہے جس سے بہرہ پن ہو سکتا ہے۔ اس بات کو جواز بنا کر خسرہ/چیچک کی ویکسین بنائی گئی تھی۔ لیکن ہوا یہ کہ اس ویکسین کے استعمال کے بعد یہ بیماری پہلے سے کئی گنا زیادہ ہونے لگی۔

جو کہتے ہیں ویکسین محفوظ ہے وہ انہی لوگوں کی طرح ہیں جو کسی زمانے میں کہتے تھے کہ زمین سیدھی ہے (گول نہیں ہے)۔ زمین سیدھی نہیں ہے اور ویکسین محفوظ نہیں ہے۔

m.facebook.com/Lawrence-B-l

facebook

Lawrence B. Palevsky, M.D. is on Facebook. To connect with Lawrence B. Palevsky, M.D., join Facebook today.

Join

or

Log In
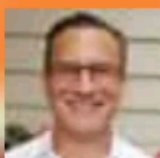
Lawrence B. Palevsky, M.D.

Public figure

Like

Follow

Message

More

About

I will be using this site to post important articles, scientific papers,...

www.drpalevsky.com/articles.asp

Any time

Dr. Mercola Interviews Dr. Lawrence Palevsky
Mercola
7,903 views

Dr. Lawrence Palevsky discusses ingredients of vaccines. What do...
myboringlife
11,146 views

کم مارٹن ڈیل _ سند یافتہ ماہر صحت

Kim Martindale _ Certified Health Specialist
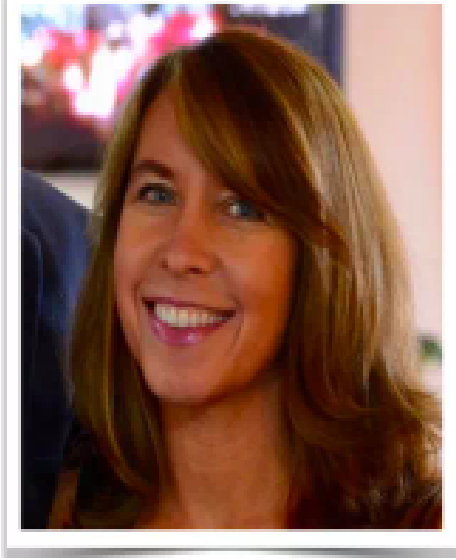
میرا اکثر ایسے لوگوں سے ملنا ہوتا ہے جن کے بچوں کی صحت پر ویکسین کی وجہ سے برا اثر پڑا۔ میری اپنی بیٹی ویکسین کے سائیڈ افیکٹس کا شکار ہوئی۔ والدین کو اس بات سے باخبر رہنا چاہیے کہ ویکسین کے خطرات ہیں۔ ان کا اثر مختلف بچوں پر مختلف ہوتا ہے۔

حکومت کی طرف سے دی جانے والی ڈھیروں ویکسین اور ان کے محفوظ ہونے کے متعلق میں فکرمند ہوں کیونکہ ویکسین کے طویل المیعاد (Long Term) حفاظتی ٹیسٹ (Test) کبھی ہوئے ہی نہیں۔ دنیا میں سب سے زیادہ ویکسین امریکی حکومت کی طرف سے دی جاتی ہیں۔ صرف 6 سال کی عمر کے بچے کو 14 مختلف ویکسین کے 48 ڈوز (Doses) دیے جاتے ہیں۔ اسرائیل میں بچوں کو صرف 6 ویکسین لگائی جاتی ہیں۔
دوا ساز کمپنیوں کے لیے ویکسین منافعہ کمانے کا بڑا ذریعہ ہیں۔ ویکسین میں پتہ نہیں کیا کیا ملایا جاتا ہے، جن کا نامعلوم صحت پر کیا اثر پڑتا ہے۔ ہمارے بچے ان کے لیے تجربہ کیے جانے والے جانوروں کی طرح ہیں۔

Kim Martindale

Certified Health Specialist

Vaccines

Vaccines – The Risks, The Benefits, The Choices

My Personal Thoughts And Concerns Regarding Vaccines

I've put this post together to give parents information on vaccines. For the record, I am not anti-vaccine but I am very concerned about vaccine safety and the insane vaccine schedule that is being mandated by our government and the pharmaceutical industry for all children, when no long term safety tests have ever been done using the current vaccine schedule

My own child suffered from vaccine related side effects. She had crazy high levels of thimerosal (mercury) and aluminum (preservatives used in vaccines) in her brain and chronic asthma, food and chemical allergies, dyspraxia, ear infections, eczema, leaky gut, neurological issues, speech problems, and sensory disorders. The amount of antibiotics and steroids she was on because her immune system was compromised, also contributed to her health problems. She also has egg allergies. Some vaccines, including the flu vaccine, are cultured in eggs. These vaccines were toxic for her. I wish I had known.

Under the National Childhood Vaccine Injury Act of 1986, over $2 billion has been awarded, by the government, to children and adults for vaccine injuries. It is estimated that less than 5% of vaccine injuries are reported. Parents should be aware that vaccines are pharmaceutical products that carry risks, which can be greater for some than others.

Dr. Tedd Koren ڈاکٹر ٹیڈ کورین

اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ ویکسین کی وجہ سے وبائی بیماریوں سے ہونے والی اموات میں کمی آئی۔ ویکسین متعارف ہونے سے پہلے ہی وبائی بیماریوں اور ان سے ہونے والی اموات میں کمی آگئی تھی۔ ویکسین نے تو حالات خراب کر دیے۔

جیسے پولیو ویکسین کی شروعاتی مہم کے بعد **40,000** پولیو کے کیسز سامنے آئے، **200** بچے تاحیات معذور ہوگئے اور **10** مر گئے تھے۔ نیو اورلینز **(New Orleans)** کے مشہور ڈاکٹر آلٹن اوشنر **(Alton Ochsner)** نے یہ ثابت کرنے کے لیے کہ پولیو ویکسین محفوظ ہے، اپنے ڈھائی سالہ پوتے کو پولیو ویکسین کا ٹیکہ لگایا۔ اس کا پوتا آٹھ دن بعد معذوری کا شکار ہو کر دم توڑ گیا۔

ویکسین بیماریاں ختم نہیں کرتیں، الٹا اس کے زہریلے اجزاء جسم کو ہمیشہ کے لیے بیمار کر دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بہت زیادہ ویکسین لینے والے بچوں میں دمہ **(Asthma)**، الرجی **(Allergy)**، ذہنی کمزوری، کینسر اور دوسری بیماریاں عام پائی جانے لگی ہیں۔ جبکہ ویکسین پروگراموں سے پہلے حالات ایسے نہ تھے۔ حکومت اور دواساز کمپنیاں ایسی تحقیقات کرنے کو تیار ہی نہیں ہیں جن میں ویکسین شدہ اور غیر ویکسین شدہ بچوں کی صحت کا موازنہ کیا جا سکے۔

غیر سرکاری اور رضاکارانہ سروے سے معلوم ہوا ہے کہ ویکسین شدہ (Vaccinated) بچوں کی نسبت غیر ویکسین شدہ (Non-Vaccinated) بچے زیادہ صحتمند ہیں۔

ایک بچے کو اس کی قوتِ مدافعت (Immunity) اپنی ماں کی طرف سے ملتی ہے۔ ایک عورت کو بچپن میں کئی طرح کی ویکسین لگی ہوں گی تو اس کی اپنی قوت مدافعت کمزور ہو چکی ہوگی۔ پھر جب وہ ماں بنے گی تو اپنے بچے کو ایک مضبوط قوت مدافعت فراہم کرنے کے قابل نہیں رہے گی۔ اسی وجہ سے آجکل بچے کمزور اور بیماریوں میں جکڑے ہوئے پیدا ہو رہے ہیں۔

korenwellness.com/blog/never-vac

Never Vaccinate Your Child: 5 Reasons Why

August 15, 2017 / Tedd Koren, D.C. / 8 Comments

Search

Categories

Select Category

Vaccinations do not protect!

Vaccinations are of no benefit!

Vaccinations are harmful!

Truth About Vaccinations (part 1 of 4):Tedd Koren D.C.
Tedd Koren
39,809 views

Drs. Tedd Koren and Nancy Tarlow talk vaccinations,...
Nancy Tarlow, DC
708 views

Truth About Vaccinations (part 2 of 4):Tedd Koren D.C.
Tedd Koren
13,972 views

Childhood Vaccination Truth - Tedd Koren DC
Tedd Koren
943 views

facebook

Tedd Koren, D.C. is on Facebook. To connect with Tedd Koren, D.C., join Facebook today.
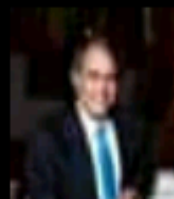
Dr. Robert Mendelsohn ڈاکٹر رابرٹ مینڈلسن

کتاب

How To Raise A Healthy Child In Spite Of Your Doctor

باب : 19 صفحہ : 230-253 سے ماخوذ

بچوں کی صحت کو خطرناک اور غیر مؤثر ویکسین سے بڑا خطرہ ہے۔ میں جانتا ہوں کہ یہ بات ماننا آپ کے لیے مشکل ہے۔ والدین کے ذہنوں میں بڑی مکاری سے یہ بات ڈال دی گئی ہے کہ ویکسین نے کئی بیماریوں کا خاتمہ کیا ہے۔

اپنے کام کی شروعات میں، میں نے خود ٹیکے لگائے تھے لیکن پھر میں اس کا سخت مخالف ہو گیا۔ کیونکہ اس کے بیشمار نقصانات ہیں۔ اکثر ڈاکٹر سچ نہیں بولیں گے کیونکہ ان کی روزی روٹی کا مسئلہ ہے۔

اس بات کا کوئی سائنسی ثبوت نہیں ہے کہ ویکسین کی وجہ سے بیماریوں کا خاتمہ ہوا۔ اگر امریکہ میں بیماریوں کے خاتمے کی وجہ ویکسین ہوتی تو وہی بیماریاں اسی عرصے کے دوران یورپ میں کیسے ختم ہوگئیں جہاں ویکسین کا استعمال نہیں ہوا۔

ویکسین کے قلیل المدت (Short Term) منفی اثرات اور Reactions کے کیسز تو سامنے آتے رہتے ہیں اور ان کے بارے میں ہم جانتے ہیں۔ لیکن اس کے جسم پر طویل المدت (Long-term) نقصانات کیا ہونگے، اس کا ٹھیک طرح سے علم ہی نہیں ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ اس کے متعلق تحقیق کرنے کے لیے کبھی سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا گیا ہے۔

بہت سے والدین کے بچوں کو ویکسین نے مستقل معذور کر دیا اور متعدد کی تو جان ہی لے لی۔ کچھ والدین نے ایسے سانحوں کو محض اتفاق یا قسمت کا لکھا ماننے سے انکار کیا اور متعلقہ ویکسین بنانے والی کمپنی کے خلاف ہرجانے کا دعویٰ کیا۔ اس مد میں اب تک والدین کو تقریباً 3 ارب ڈالر ادا کیے جا چکے ہیں۔ اس وجہ سے کچھ کمپنیوں نے ویکسین بنانا ہی بند کر دیا۔

مردہ وائرس سے بنائی گئی پولیو ویکسین کے حمایتی کہتے ہیں کہ زندہ وائرس والی پولیو ویکسین کی وجہ سے وقتاً فوقتاً پولیو کے کیسز سامنے آتے رہتے ہیں۔ جبکہ زندہ وائرس سے بنائی گئی پولیو کے حمایتی اس بات کا ذمہ دار مردہ وائرس والی ویکسین کو قرار دیتے ہیں۔
میرا ماننا ہے کہ دونوں فریق درست ہیں۔ دونوں میں سے کوئی بھی ویکسین آپ کے بچے میں مرض لگنے کے امکانات بڑھا دے گی۔

www.naturalnews.com/051421_

ARTICLES
BLOGS
LABS
EVENTS
SCIENCE
REFERENCE
REPORTS
VIDEOS
INFOGRAPHICS
MUSIC
CARTOONS
RSS
STORE

Search NaturalNews.com

Search Powered by GoodGopher.com

Doctors against vaccines – These physicians actually did the research

Sunday, October 04, 2015 by: Joel Edwards

Tags: vaccination dangers, doctors, immunization research

www.organiclifestylemagazine.com

Most doctors blindly support the recommendations of the American Medical Association and the American Academy of Pediatrics. Doctors are trained in *administering* vaccines, not in how they are made. There are some doctors that choose to do the research themselves in order to develop an informed opinion on the subject. These doctors who become knowledgeable about vaccines usually become anti-vaccine. A little knowledge goes a long way.

Without a doubt we live in the age of autism, but it is also the age of chronic illness. One in eighty-eight children are diagnosed with autism, while half of all children now struggle with chronic illnesses such as asthma, diabetes, ADHD, etc. This rise in illness correlates with the dramatic increase in vaccines given to our children along with a growing exposure to other toxic chemicals.

بدھ 09 جنوری 2013ء

امت رپورٹ

روزنامہ امت کراچی/حیدرآباد

"پولیو ویکسین میرے بچے کو معذوری سے نہ بچاسکی"

تینوں بچوں کو پابندی سے حفاظتی ٹیکے لگواتا اور پولیو ویکسین پلاتا تھا- چھوٹے بیٹے حسن کی پولیو سے معذوری کے بعد ویکسین کی افادیت سے اعتماد اٹھ گیا- کراچی کی سٹی ریلوے کالونی کے چن زیب کی امت سے بات چیت

11 سالہ حسن نوید

"میں شروع سے ہی انسداد پولیو کی ہر مہم میں اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے پلواتا رہا ہوں لیکن اس کے باوجود سب سے چھوٹے بیٹے پر پولیو کا مرض حملہ آور ہوا جس کے نتیجے میں وہ معذور ہو گیا ہے۔ حسن میرا سب سے چہیتا بیٹا ہے، میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ میری کوئی اولاد معذوری کی زندگی گزارے گی۔ 11 سالہ حسن جب اپنے ہم عمر بچوں کو کھیلتے کودتے دیکھتا ہے تو اداس ہو جاتا ہے۔ مجھے اپنے لاڈلے بیٹے کی معذوری کبھی کبھی رلا دیتی ہے"۔ سٹی ریلوے کالونی کے رہائشی چن زیب اپنے بیٹے کی معذوری کی تفصیلات بتاتے ہوئے آبدیدہ ہو گئے تھے۔ کچھ توقف کے بعد انہوں نے بتایا کہ وہ 1974ء میں روزگار کے حصول کیلئے خیبر پختون کے ضلع مانسہرہ سے کراچی آگئے تھے اور گزشتہ 39 سال سے سٹی ریلوے کالونی کے بلاک نمبر 243 کوارٹر نمبر 4 میں رہائش پذیر ہیں۔ چن زیب کا کہنا تھا کہ ان کا اپنے پہلے بیٹے کی پیدائش سے ہی معمول رہا ہے کہ حکومت کی جانب سے انسداد پولیو مہم کے دوران بچوں کو باقاعدگی سے پولیو کے قطرے پلواتے رہے، اس کے علاوہ تمام بچوں کو حفاظتی ٹیکے بھی باقاعدگی سے لگوائے۔ کیونکہ ان کا خیال تھا بچوں کی صحت مند زندگی کیلئے حفاظتی ٹیکوں کے ساتھ پولیو ویکسین کا لگایا جانا بھی ضروری ہے اور وہ اپنے عزیز و اقارب کو بھی یہی تلقین کرتے تھے۔ لیکن اب ان کا کہنا ہے کہ شاید میری سوچ غلط تھی، کیونکہ انسداد پولیو مہم کے دوران تسلسل سے پلائی گئی ویکسین بھی میرے بچے کو معذوری سے نہیں بچاسکی۔ جبکہ ان خاندانوں کے بچے صحت مند اور توانا ہیں جو نہ تو اپنے بچوں کو پولیو ویکسین باقاعدگی سے پلواتے تھے اور نہ ہی حفاظتی ٹیکوں کے حوالے سے سنجیدہ سوچ رکھتے تھے۔ چن زیب نے بتایا کہ ان کے خاندان میں سب ہی اس بات کا خاص اہتمام کرتے ہیں کہ اپنے بچوں کو شروع ہی سے پولیو کے قطرے پلائیں۔ ایک مرتبہ وہ کسی وجہ سے اپنے ایک بچے کو پولیو مہم میں قطرے نہیں پلا سکے تھے جس کی وجہ سے ان کو خاندان بھر کی باتوں کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ چن زیب نے بتایا کہ جب ان کے ہاں 1987ء میں پہلے بیٹے وقاص نوید کی پیدائش ہوئی تو وہ بہت خوش تھے۔ سب خاندان والوں نے مبارکباد دیتے ہوئے بچے کی صحت کا خیال رکھنے اور حفاظتی ٹیکوں کے ساتھ باقاعدگی سے پولیو کے قطرے پلانے کی بھی تلقین کی تھی۔ چن زیب نے بتایا کہ وہ ریلوے میں ملازمت کرتے ہیں اور کبھی کبھی آفس سے چھٹی کر کے وہ وقاص نوید کو حفاظتی ٹیکے لگوانے اور قطرے پلوانے کیلئے لے کر جاتے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ میں وقاص نوید کو قطرے پلا کر بہت خوش ہوتا تھا کہ میں اپنا فرض "قطرے پلوانا" پورا کر دیا ہے۔ مگر کبھی کبھی وقاص نوید کو بخار ہو جاتا تھا، جس کی وجہ سے وہ کانپنے لگ جاتا تھا، اس کی حالت دیکھ کر ہم ڈر سے جاتے تھے اور اسے ریلوے سٹی اسپتال لے جاتے تھے۔ وہاں کی دوا سے وہ ٹھیک ہو جاتا تھا۔ میں نے وقاص نوید کو 1993ء میں علاقے میں واقع سٹی پرائمری اسکول میں داخل کروا دیا تھا۔ گھر کا پہلا بچہ ہونے کی وجہ سے وقاص سے سب بہت پیار کرتے تھے۔ وقاص نوید کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک اور بیٹا عطا کیا۔ 1997ء میں اویس نوید کی ولادت ہوئی۔ اویس نوید کو بھی وقاص کی طرح باقاعدگی سے میں خود یا اس کی والدہ ہر "انسداد پولیو مہم" میں

پولیو سے معذور ہو جانے والا حسن نوید اپنے والد چن زیب کے ساتھ

ویب ڈیسک 04 مارچ ، 2018

— فوٹو: فائل

صوبہ سندھ کے ضلع نواب شاہ میں حفاظتی ٹیکے لگنے کے باعث 3 بچے جاں بحق ہو گئے جبکہ 10 بچوں کی حالت غیر ہوگئی۔

نوابشاہ میں مریم روڈ کے علاقے میں حفاظتی ٹیکے لگنے کے بعد 10 بچوں کی حالت غیر ہوگئی جنہیں پیپلز میڈیکل اسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔

متاثرہ بچوں کے والدین کا کہنا ہے کہ طبعیت بگڑ جانے والے بچوں میں ایک بچہ گھرپر دم توڑ گیا جبکہ پیپلز میڈیکل اسپتال میں بھی 2 بچے جان کی بازی ہار گئے۔

ویکسین سے پہلے بیماریوں کی وجہ سے ہونے والی ہلاکتیں انتہائی کم تھیں جبکہ ویکسین کے بعد بیماریوں کی وجہ سے ہونے والی اموات میں اضافہ ہوا ہے۔
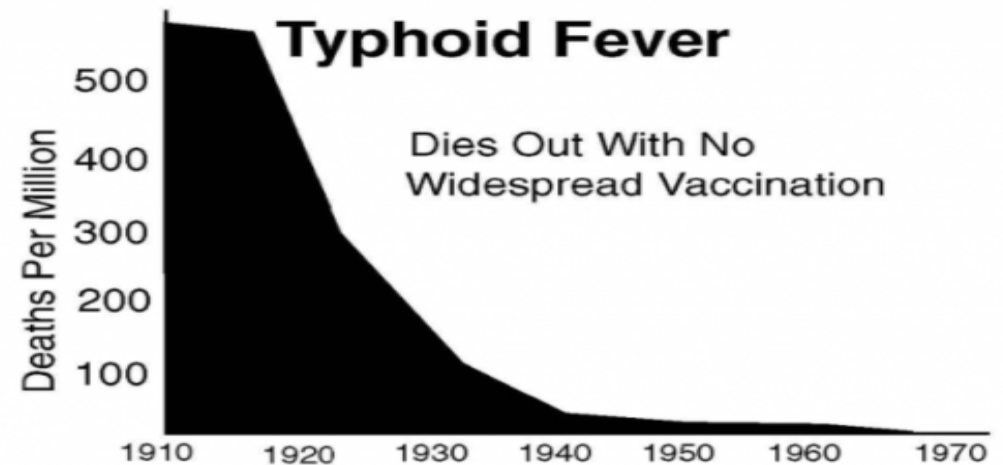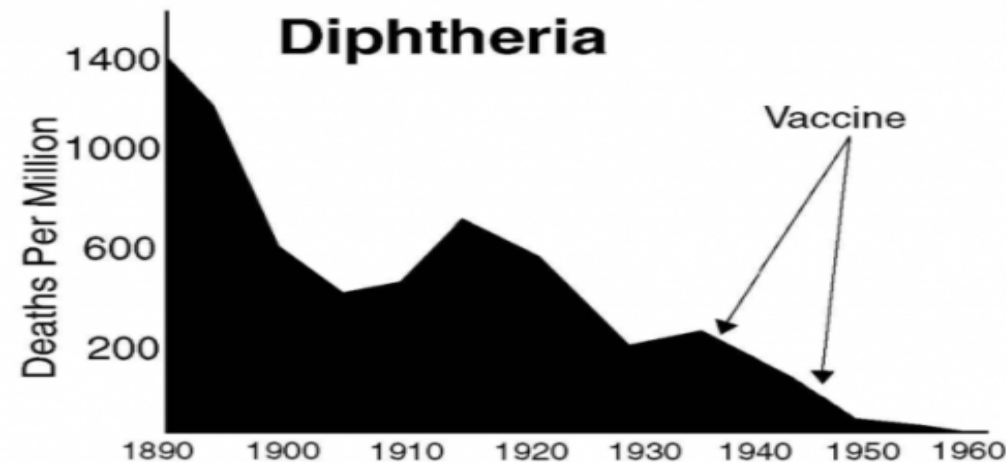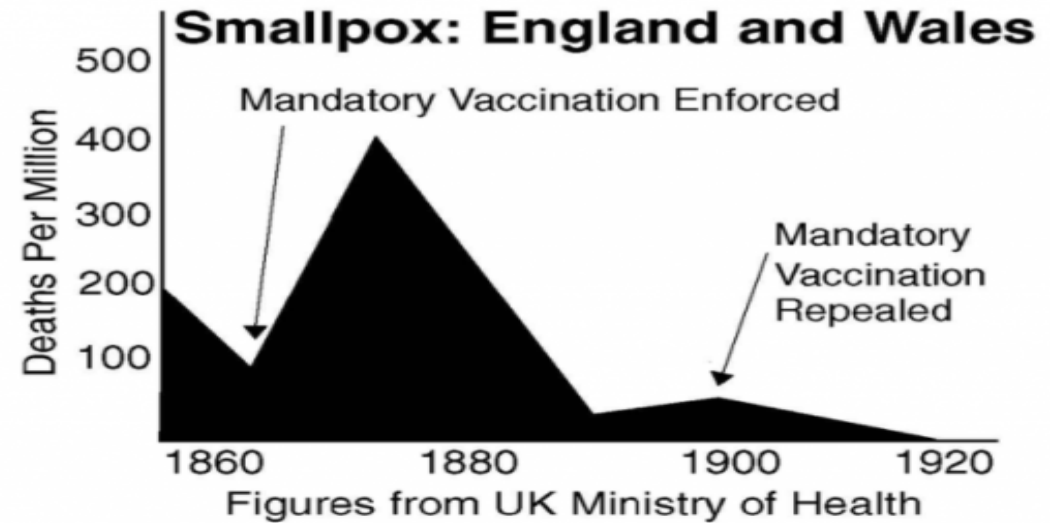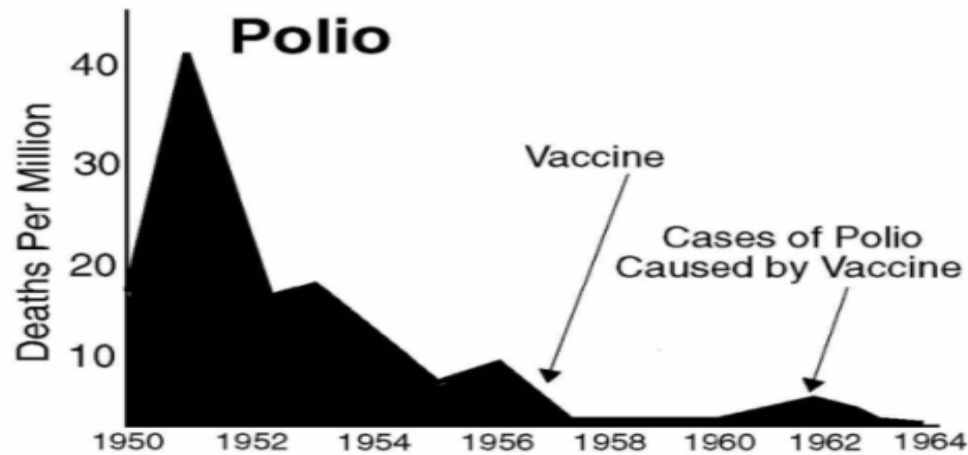
Dr. Suzzane Humphries ڈاکٹر سوزین ہمفریز

کتاب

Dissolving Illusions

Disease, Vaccines and The Forgotten History

سے ماخوذ

صفحات : 6 تا 66

۲۰ویں صدی کی شروعات سے اس بات پر یقین کرنے کو کہا جانے لگا کہ پولیو ایک بڑی وبائی بیماری ہے۔ جبکہ در حقیقت اس بیماری کی شرح بہت ہی کم رہی ہے۔ جن لوگوں کو یہ لگتا ہے کہ پولیو بیماری ایک بڑی بلا (Monster) تھی جو بچوں کو معذور کر دیتی تھی، انہیں یہ جان لینا چاہیے کہ پولیو ویکسین متعارف ہونے کے بعد ہی پولیو بیماری نے خطرناک صورتحال اختیار کی۔ قدرتی پولیو وائرس انسانی انتڑیوں میں پایا جانے والا عام سا وائرس تھا جس سے بچے عارضی طور پر معذور ہو کر 60 دنوں کے اندر ٹھیک ہوجاتے تھے۔ ویکسین آنے سے پہلے یہ بیماری ایسی ہی تھی، معمولی۔
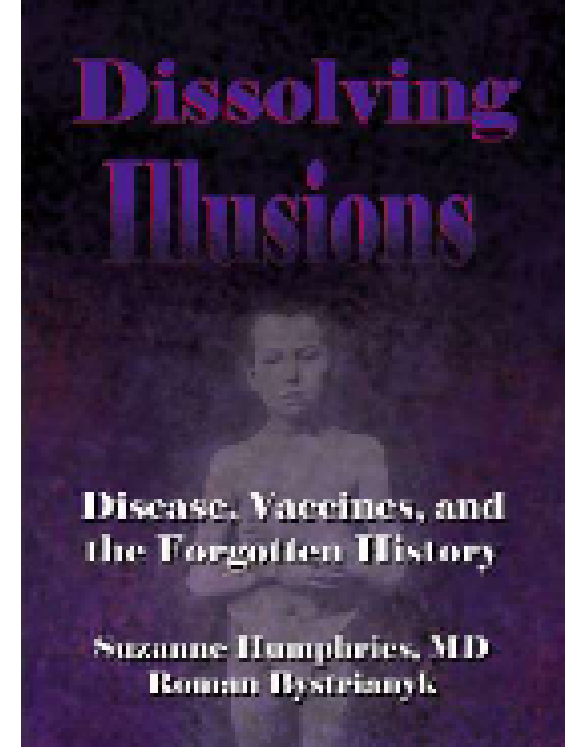
پولیو بیماری نے تب خطرناک صورت اختیار کی جب پولیو ویکسین کو انسانیت کی بقا کے طور پر اپنایا گیا۔ پولیو ویکسین میں موجود وائرس کی وجہ سے انڈیا میں تقریباً 60,000 بچے معذوری کا شکار ہوئے۔

جوناس سالک کی بنائی گئی پولیو ویکسین کو قانوناً منظور کرنے کے لیے ایک کمیٹی بٹھائی گئی تھی ۔ اکثر ڈاکٹروں اور سائنسدانوں نے اسے غیر محفوظ قرار دیا۔ اور جنھوں نے ایسا کیا، ان کو کمیٹی سے فارغ کر کے دوسروں کو لایا گیا جو چپ چاپ اس ویکسین کے محفوظ ہونے کی تصدیق کریں۔ پھر سب نے دیکھا کہ کس طرح یہ ویکسین کئی بچوں کی معذوری اور موت کا سبب بنی۔

جوناس سالک کی ویکسین کی تیاری میں وائرس کو مار کر ڈالا گیا تھا۔ ڈاکٹر اسٹیفین چیپمین (Dr. Stephen Champan) نے انکشاف کیا تھا کہ بظاہر جس وائرس کو مارا جاتا تھا، وہ کچھ ہفتوں بعد دوبارہ زندہ (Active) ہو جاتا تھا۔ مطلب وائرس کو مارنے والی تیکنیک (Technique) کام نہیں کر رہی تھی۔ لیکن پھر بھی یہ ویکسین لاکھوں لوگوں کو دی گئی۔

YouTube

Dr. Suzanne Humphries - are vaccines safe ?
Canal2ndOpinion
105,359 views

Dr. Suzanne Humphries Lecture on vaccines and health...
Canal2ndOpinion
132,901 views

Dr. Suzanne Humphries on Vaccine Ingredients, safety, an...
Knowledge4all2be1
1,181 views

Pro-Vaxers Debunk THIS! - Vaccination Truth w/ Dr. Suzanne...
William Tyndale
50,349 views

Suzanne Humphries on Vaccines
Gary Null
242,511 views

ویکسین کمائی کا بڑا ذریعہ ہیں۔ ویکسین کے ذریعے پیسے تب تک کمائے نہیں جا سکتے جب تک بیماری موجود نہ ہو۔ لوگوں کو پولیو ویکسین کی ضرورت کا احساس دلانے اور اس کے مؤثر اور محفوظ ہونے کا یقین دلانے کے لیے پولیو بیماری کی وبا 'پھیلائی' گئی۔ ڈاکٹر ایچ-وی-ویاٹ **(Dr. H.V. Wyatt)** نے **2011**ء میں ایک رپورٹ شائع کی کہ یہودی تنظیم راکفیلر فاؤنڈیشن **(The Rockefeller Foundation)** کی لیبارٹری سے پولیو وائرس نیو یارک شہر میں چھوڑا گیا تھا۔ **1916**ء میں **23,000** لوگ اس وائرس سے متاثر ہوئے اور **5,000** لوگوں کی جانیں گئیں۔ اس بات نے لوگوں کے دلوں میں ڈر بٹھا دیا۔ پھر ہر کوئی اس بیماری سے بچنے کے لیے کسی بھی طریقے کو اپنانے پر راضی ہو گیا۔

facebook

Dr. Suzanne Humphries is on Facebook. To connect with Dr. Suzanne Humphries, join Facebook today.

Join

or

Log In

Dr. Suzanne Humphries

@drsuzanne

Like Follow Message More

About

Dr. Suzanne Humphries is a private medical consultant with a current...

THE ROCKEFELLER FOUNDATION

راکفیلر ایک امیر ترین یہودی خاندان ہے۔ امریکہ کی معیشت اور تیل کے بڑے کاروبار پر اس خاندان کی مضبوط گرفت ہے۔ سیاسی معاملات میں بھی اس کا بہت زیادہ اثر رسوخ ہے۔

www.telegraph.co.uk/news/scienc

Stephen Hawking said advancements in science and technology theaten humanity

By Sarah Knapton, Science Editor

10:53AM GMT 19 Jan 2016

Follow

Professor Stephen Hawking has warned that a disaster on Earth within the next thousand or ten thousand years is a 'near certainty'.

The cosmologist said that genetically engineered viruses, nuclear war and global warming all threatened to wipe out the human race in the foreseeable future.

سائنسدان اسٹیفن ہاکنگ (Stephen Hawking) نے کہا تھا کہ ایٹمی جنگ ، گلوبل وارمنگ (Global Warming) اور

انسان کے بنائے مختلف وائرس سے انسان ذات کو خطرہ ہے۔

Leanne Chapman shared vactruth.com's photo.
15 February ·

Dr. Ghislaine Lanctot ڈاکٹر گزلین لینکٹاٹ

کتاب : The Medical Mafia سے ماخوذ

ص. 32 تا 148

ویکسین غیر مؤثر اور خطرناک ہیں۔ یہ بچوں کے جسم کا دفاعی نظام تباہ کر دیتی ہیں اور پھر بچے عمر بڑھنے کے ساتھ کمزوری، الرجی، کینسر اور دوسری بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ویکسین جسم کے مدافعتی نظام (Immune System) کو متحرک کر کے بار بار جوش دلاتی ہیں۔ بار بار ایسا ہونے کی وجہ سے مدافعتی نظام کمزور پڑجاتا ہے اور ایڈز جیسی بیماریوں کے لیے دروازے کھل جاتے ہیں۔ لوگوں پر ویکسین تھوپی جاتی ہیں اور پھر ہم حیرت زدہ ہوتے ہیں کیوں ایڈز کی وجہ سے اموات ہو رہی ہیں ۔ افریقہ اور امریکہ میں ہیپاٹائٹس-بی (Hepatitis-B) کی ویکسین متعارف ہونے کے بعد ایڈز کی بیماری پھیلی۔

حکومت اور ویکسین بنانے والی کمپنیوں نے یہ 'عقیدہ' ذہنوں میں ڈال دیا ہے کہ ویکسین مؤثر اور محفوظ ہیں اور ویکسین نے بڑے پیمانے پر وبائی بیماریوں (Epidemics) کا خاتمہ کیا ہے اور جو بھی اس عقیدے پر شک کرے گا وہ کافر ہے۔ صحت کے شعبے میں کام کرنے والے ہر کسی کو یہ فریبی باتیں بتائی جاتی ہیں اور وہ دوسروں تک پہنچاتے ہیں ۔ شروع سے ہی اس بات پر بہت سی کتابیں لکھی جا چکی ہیں کہ ویکسین کے آنے سے پہلے ہی وبائی بیماریوں کا خاتمہ ہو چکا تھا۔

1960ء میں معلوم ہوا کہ جن رھیزوز بندروں (Rhesus Monkeys) کے گردوں کے خلیوں (Cells) کی مدد سے پولیو ویکسین تیار کی گئی تھی، ان بندروں میں SV-40 وائرس تھا۔ اس وائرس سے آلودہ ویکسین لاکھوں بچوں کو دی گئی۔ آج ہم یہ جانتے ہیں کہ یہ وائرس انسان کا مدافعتی نظام کمزور کرتا ہے اور جنسی نظام میں بے قاعدگی پیدا کرتا ہے۔

1973ء میں ثابت ہوا کہ دماغی کینسر (Brain Tumor) کے واقعات ان لوگوں میں 13 گنا زیادہ تھے جن کی ماؤں (Mothers) کو پولیو ویکسین دی گئی تھی۔ 1980ء میں دماغی کینسر ہونے والے 25 فیصد مریضوں میں SV-40 وائرس پایا گیا۔ 1987ء میں اس بات کی تصدیق ہوئی کہ گرین افریقی بندروں (Green African Monkeys) میں HTLV4 وائرس تھا۔ یہ انسانی ایڈز وائرس HTLV3 سے ملتا جلتا ہے۔ انہی گرین افریقی بندروں سے زرد بخار (Yellow Fever) اور چیچک (Measles) کی ویکسین بنائی گئی تھی۔ پھر بھی ہم ہوچھتے ہیں کہ ایڈز کی بیماری کیوں پھیلی۔

1910ء سے 1925ء کے درمیانی عرصے میں امریکی میڈیکل ایسوسی ایشن AMA _ The American Medical Association ادارے نے بڑے پیمانے پر ایسے ماہرِ امراض کو راستے سے ہٹا دیا جو قدرتی طریقوں سے لوگوں کا علاج کرتے تھے۔ ان کے سکولز، کلینک وغیرہ زبردستی بند کرا دیے گئے۔ اس سب کے پیچھے یہودی تنظیم راکفیلر فاؤنڈیشن کا ہاتھ تھا۔ ہر سال 7 لاکھ امریکی باشندے دوائوں کے سائیڈ افیکٹس کا شکار ہو کر ہسپتال منتقل ہوتے ہیں اور کئی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں ۔ غیر قدرتی طریقے اور کیمیکل سے تیار شدہ دوائیں جسم سے ہم آہنگ نہیں ہو پاتیں اس لیے منفی اثرات (Reactions) پیدا کرتی ہیں۔ جبکہ قدرتی طریقے سے کیا جانے والا علاج جسم سے مطابقت رکھتا ہے، جسم اسے بنا نقصان کے ہضم کر لیتا ہے اور منفی اثرات نہیں ہوتے۔

سائنسی میڈیسن (Scientific Medicine) کا استعمال ہمیشہ آخر میں کرنا چاہیے، جب دوسرے سارے (قدرتی) طریقے آزما لیے جائیں۔ سوائے ایمرجنسی حالات میں، ظاہر سی بات ہے۔ اس کی مثال آگ بجھانے والے عملے (Firemen) کی طرح ہے۔ ہم انہیں کب بلاتے ہیں؟ جب ہمارا گھر جل رہا ہو۔ کیا ہم انہیں تب بھی بُلائیں گے جب ہمارا باورچی خانہ (Kitchen) گندہ ہو؟ ظاہر سی بات ہے 'نہیں'۔ لیکن ہم کرتے کیا ہیں کہ ہر چھوٹے سے چھوٹے مسئلے کے لیے بھی غیر قدرتی علاج کی طرف بھاگتے ہیں۔

ویکسین کے ذریعے کسی مخصوص آبادی کو کم کرنے کا اختیار مل جاتا ہے۔ اسے سے ٹارگیٹیڈ (Targeted) قتل عام کی سہولت حاصل ہو جاتی ہے۔ یہ سب صحت اور بھلائی کے نام پر ہوتا ہے۔ افریقہ کی مثال موجود ہے۔ کئی افریقی ممالک میں بڑے عرصے سے جاری کئی ویکسین مہموں (Programs) کی وجہ سے وہاں کی آبادی کئی گنا کم ہو گئی ہے۔ وہاں کے لوگوں (بالخصوص کالی نسل والوں) کو مسلسل ٹیکے لگائے جا رہے ہیں۔

اقوامِ متحدہ (UN) کے ادارے یونیسیف (UNICEF) کے فنڈز کا 45 فیصد حصہ لوگوں کو ویکسین دینے پر خرچ ہوتا ہے اور صرف 17 فیصد صاف پانی اور صحت پر خرچ کیا جاتا ہے۔ جبکہ اسی ادارے کی رپورٹ کے مطابق ہر پانچ میں سے ایک شخص صاف پانی اور صفائی کی سہولیات سے محروم ہے۔ غریب دنیا (Thirld World) کے لوگوں کو صاف پانی اور غذا چاہیے نہ کہ ویکسین، جس سے وہ مر رہے ہیں۔

YouTube

Medicine Mafia Dra Ghislaine Lanctot
WMCC - World Moveme...
1,102 views

The TRUTH about vaccines are they safe and effective?
TheDeenShowTV
10,847 views

I am a doctor and I now know the truth about vaccines...
VAXXED TV
272,134 views
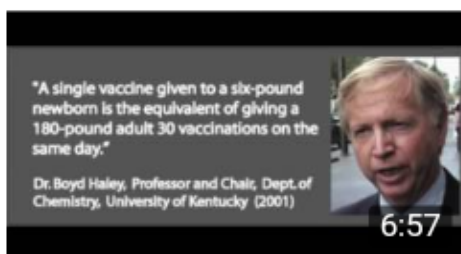
The Truth About Vaccines
MJ Smith
446 views

"Vaccination: Biggest Crime Against Humanity" ~ Dr....
sallieandmary
648 views

VACCINE DANGERS

Vaccines are like time bombs: we don't know when the next one will maim or kill a child.

Larry Cook, Founder & Director

www.StopMandatoryVaccination.com

"Modern drugs and vaccines have proven to be a hoax in attaining health. They have brought false hopes.....The vaccinations are not working, and they are dangerous....We should be working with nature."

Dr. Lendon Smith M.D.

ڈاکٹر ویارا شیبنر Dr. Viera Scheibner
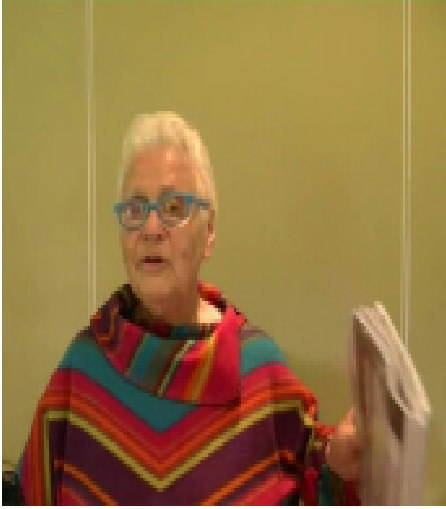
اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ ویکسین نے بیماریوں کا خاتمہ کیا ہے۔
جبکہ اس بات کے ڈھیروں ثبوت موجود ہیں کہ ویکسین خطرناک نقصانات
(Side Effects) کی وجہ بنی ہے۔
آسٹریلیا میں کالی کھانسی (Whooping Cough) میں مبتلا ہونے والے
84 فیصد اور چیچک میں مبتلا ہونے والے 78 فیصد بچے وہ تھے
جن کو متعلقہ بیماریوں کی ویکسین دی گئی تھی۔

ڈاکٹر بنجمن سینڈلر (Benjamin Sandler) نے بتایا تھا کہ چینی (Sugar) کے زیادہ استعمال اور پولیو بیماری کا آپس میں تعلق ہے۔ 1948ء میں کیرولینا (North Carolina) کے لوگوں نے اپنے بچوں کو گرمیوں کے موسم میں مصنوعی مٹھاس والی اشیاء جیسے آئس کریم، کولڈ ڈرنکس وغیرہ سے پرہیز کرائی۔ پولیو کے کیسز میں 95 فیصد تک کمی آئی تھی۔

بچے ہوں یا بڑے، روزمرہ کی زندگی میں چینی اور مصنوعی میٹھی اشیاء کا استعمال کم کرنا چاہیے۔ چینی مدافعتی نظام کو کمزور کرتی ہے اور دل کے لیے بھی اچھی نہیں ہے۔ پانچ سال کی عمر تک بچوں کو ڈبے والے جوس، آئس کریم، کولڈ ڈرنکس سے بالکل پرہیز کرائی جائے۔

Dr. Tim O'Shea ڈاکٹر ٹم او'شیا

Vaccination is not immunization

میں نے یہ کتاب ویکسین کی مخالفت میں نہیں لکھی بلکہ ہر اس ویکسین کی حمایت میں لکھی ہے جو 100 فیصد مؤثر اور محفوظ ہو اور جس کی حفاظتی جانچ (Safety Tests) دواساز کمپنیوں کے علاوہ کسی تیسری پارٹی (Third Party) کی جانب سے کی گئی ہو۔

اگر آپ اس بات کو لیکر پریشان ہیں کہ ویکسین کے بعد آپ کا بچہ ذہنی پسماندگی، دمہ، الرجی حتیٰ کہ موت کا شکار ہو سکتا ہے تو جان لیجیے کہ لاکھوں امریکی اس صورتحال سے گذر رہے ہیں اور یہ کوئی افسانہ نہیں ہے۔

اکثر ڈاکٹرز ویکسین کو مؤثر و محفوظ ماننے کا بولیں گے، کیونکہ وہ اپنے پیشے کی وجہ سے ایسا کہنے پر مجبور ہیں۔ ڈاکٹروں، ویکسین بنانے والی کمپنیوں اور حکومت کے لیے ویکسین میں بہت بڑا منافعہ رکھا ہے۔

یہ حقائق جاننا آپ سب کا حق ہے۔

Tim O'Shea

All
Any time

Autism Detox Protocol - part 1 - Dr Tim O'Shea
dr tim oshea
2,268 views

Hydrolyzed Collagen - Dr Tim O'Shea
dr tim oshea
186 views

Dr Tim O'Shea on Vaccines
Dr. John Bergman
12,579 views

Jeff & Dr. Tim O'Shea - What You MUST Know About Vaccines!
Jeff Rense
10,004 views

www.immunitionltd.com/book/vac

What Do You Really Know About Vaccines?

This is the most important decision you will make in the life of your child.

Educate Before You Vaccinate.
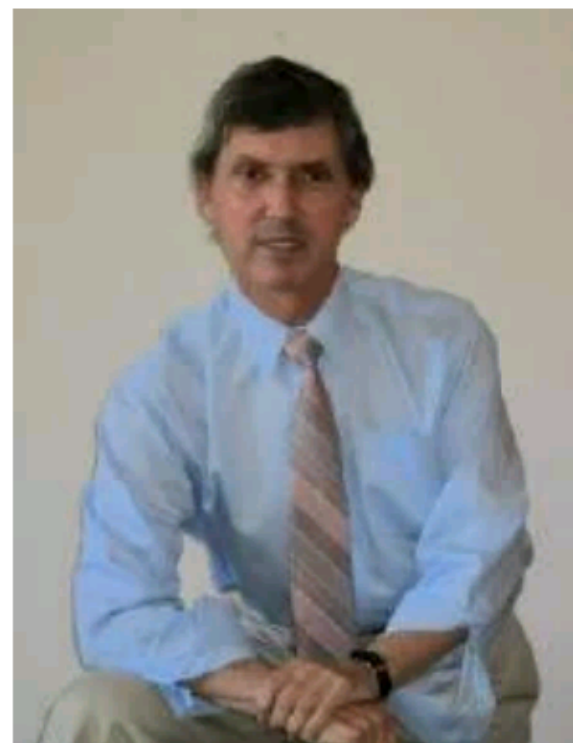
From the Desk of Tim O'Shea DC

Author and Instructor, Childhood Immunology

Originator of thedoctorwithin

YouTube

dr. stephanie seneff vaccines

All | Any time

This is the Best Explanation of the Vaccine/Autism...
iHealthTube.com
495,247 views

The Potential Danger to This Vaccine is Frightening!
iHealthTube.com
3,586 views

Dr. Seneff discussing how our immune system is effected by...
Jonathan Moseley
171 views

سائنسدان ڈاکٹر اسٹیفنی سنیف
Dr. Stephanie Seneff

ویکسین میں ڈالے جانے والے اجزاء الیومینم (Aluminum) اور مرکیوری کی وجہ سے بچوں میں ذہنی پسماندگی (Autism) کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

عمل سے پہلے علم

ویکسین کے متعلق تاریخی حقائق، اعداد و شمار اور ڈاکٹروں کے انکشافات پڑھ لینے کے بعد کچھ باتیں آپ پر ضرور واضح ہو گئی ہونگی کہ ویکسین سے ہونے والے نقصانات اور اس پر ہونے والے اعتراضات کوئی نئی بات نہیں ہے اور نہ ہی یہ مسئلہ کسی ایک ملک تک محدود ہے۔ آسٹریلیا سے لیکر امریکہ تک ویکسین کے نقصانات اور احتجاجات کے رکارڈ موجود ہیں ۔ یہ الگ بات ہے پاکستان میں اب تک اس موضوع / مسئلے پر کوئی جامع تحقیقی کام نہیں ہو سکا ہے اور اس ادنیٰ کاوش سے اسی خلا کو پُر کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

آپکے علم میں اس بات کا بھی اضافہ کیا گیا ہے کہ کچھ انسان دشمن قوتیں انسانی آبادی کو مختلف طریقوں سے کم کرنے کے منصوبوں پر عمل پیرا ہیں ۔ یوٹیوب، گوگل، ویب سائٹس کی لنکس، رپورٹس اور کتب کے نام تصاویر میں دکھائے گئے ہیں۔

پولینڈ (Poland) ملک کے لوگ زبردستی ویکسین دیے جانے کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔

حکومت کی طرف سے زبردستی ویکسین دینے کے قانون کے خلاف کیلیفورنیا کی عوام احتجاج کر رہی ہے۔
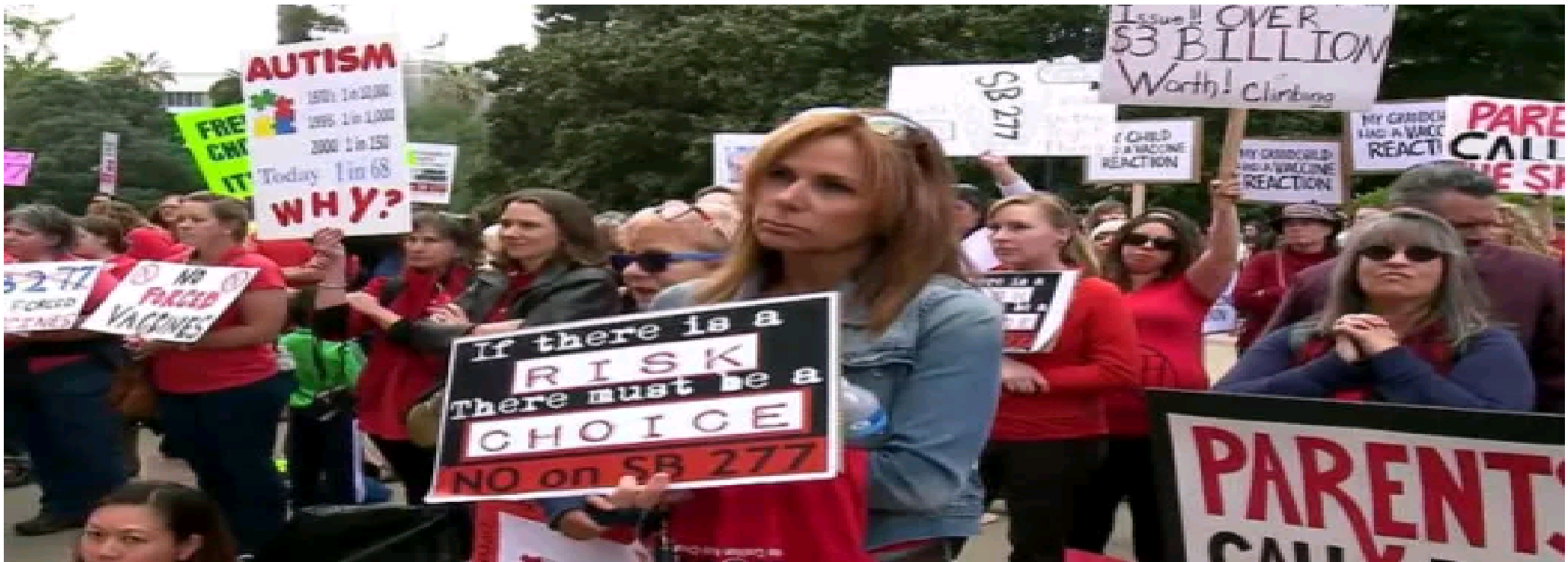
Protesters gathered outside the California Statehouse in Sacramento in April 2015 to show their opposition to a bill that would eliminate "personal belief" exemptions for childhood vaccines.

LOS ANGELES, CA – APRIL 14, 2015: Kathleen Miller, 46, right, with her children at a rally of parents and teachers who oppose efforts to end the personal belief exemption on vaccinations.

لاس اینجلس (Los Angeles) کا ایک خاندان ویکسین کے خلاف احتجاجی ریلی میں شریک

امریکی بچے ویکسین کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے

Dene Shulze-Alva and her daughter Sage, 5, protest against vaccine laws in Houston.

اس امریکی بچی
نے پلے کارڈ اٹھا
رکھا ہے جس پر
لکھا ہے کہ آج میرا
پانچواں جنم دن ہے
اور مجھے سکول
میں داخلہ نہیں دیا
جا رہا کیونکہ میں
39 ویکسین نہیں
لے رہی۔
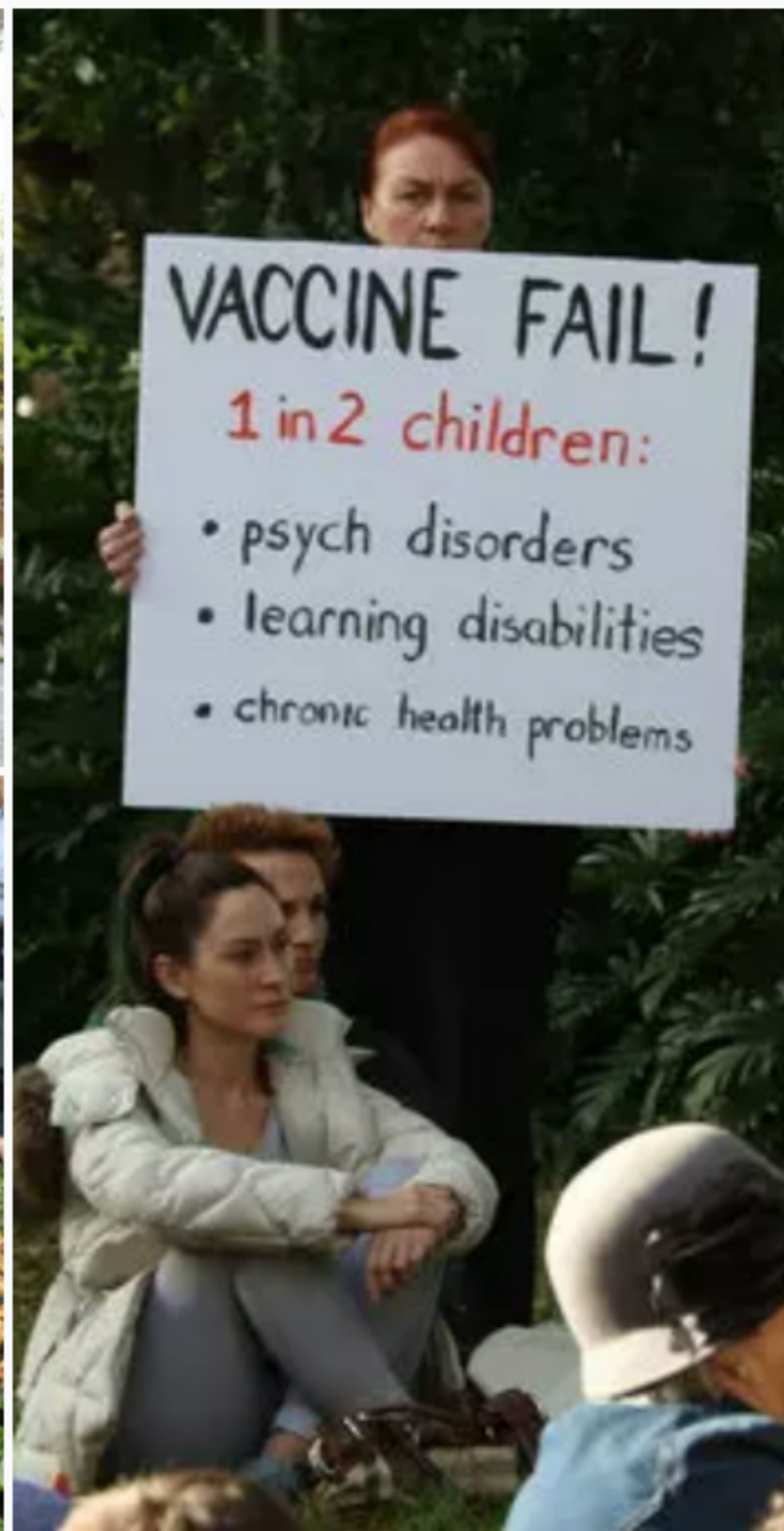
آسٹریلیا
میں لوگ
ویکسین
کے
خلاف
احتجاج
کر رہے
ہیں

My Kids
My Choice
SB
Mandatory
Vaccinations

ویکسین کے خلاف نرسز (Nurses) کی تحریک

STOP COMPULSORY VACCINATION

All Together Now---Quick!

Public Demonstration

A public demonstration against compulsory vaccination will be held on the

CITY HALL STEPS

12 NOON

Thursday, November 13

COME IN YOUR THOUSANDS—MAKE YOUR VOICE HEARD—80% of Toronto people know vaccination to be ineffective as a preventive of smallpox and that it is a positive menace to health—especially to the health of children. The death rate from vaccination is actually greater than the death rate from smallpox. Our motto is "No Compulsory Vaccination." Let us have the British—not the German—way in matters of public health.

COME, VETERANS!

You have had recent experience—you have seen comrades well enough to pass the doctor sicken and some die after vaccination. This is your fight for Medical Freedom.

یہ ویکسین کے خلاف احتجاجی مظاہرے کا پمفلیٹ ہے جو سنہ 1919ء کا ہے۔ اس میں کینیڈا کے شہر ٹورنٹو کے باشندوں کو ویکسین کے خلاف احتجاجی مظاہرے میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔

SWEDEN BANS MANDATORY VACCINATIONS

OVER 'SERIOUS HEALTH CONCERNS'

سوئیڈن (Sweden) کی حکومت نے کئی ویکسین پر یہ کہہ کر پابندی لگادی کہ ان کے صحت پر منفی اثرات پڑتے ہیں اور اس سے شہریوں کے حقوق کی خلاف ورزی بھی ہوتی ہے ۔ مطلب حکومت بچوں کو زبردستی ویکسین دینے پر زور نہیں دے گی۔

سوئیڈن نہ صرف یورپ بلکہ دنیا کے ان چند گنے چنے ملکوں میں سے ایک ہے جہاں تعلیم اور صحت کا معیار بہترین ہے۔ صحت کے نام پر بچوں کو چار، پانچ درجن ویکسین لگانے والے امریکہ کے باشندوں کی صحت کا معیار سوئیڈن سے کافی پیچھے ہے۔

ویکسین کے نقصانات پر پردہ ڈالنے کے لیے دواساز کمپنیاں، ویکسین کی لابی ہر سال تقریباً ساڑھے **5** ارب ڈالر میڈیا کو دیتی ہے۔

رابرٹ کینیڈی
امریکی سماجی کارکن

ویکسین کے خلاف برطانیہ میں چھپنے والا یہ کارٹون سنہ **1885**ء کا ہے۔ **19**ویں صدی میں برطانیہ میں ویکسین کی وجہ سے بہت ہلاکتیں ہوئی تھیں۔

Leicester, England, March 23, 1885

DO NOT VACCINATE!!

VACCINATION

براعظم جنوبی امریکا کے ملک کولمبیا **(Colombia)** میں ویکسین کی وجہ سے **300** سے زیادہ لڑکیوں کی حالت شدید خراب ہونے پر لڑکیاں ویکسین کے خلاف احتجاج کر رہی ہیں۔

Photo Credit: Picture published by the Colombian Daily Newspaper El Tiempo, on September 3, 2014. Signs say: “We want a solution”, “Vaccines that kill and organized crime”, “We want healthy girls without the side effects of the vaccines of the HPV”, and finally,

www.thelocal.no/20150304/fifth-o

Fifth of Norwegians fear vaccination side effects
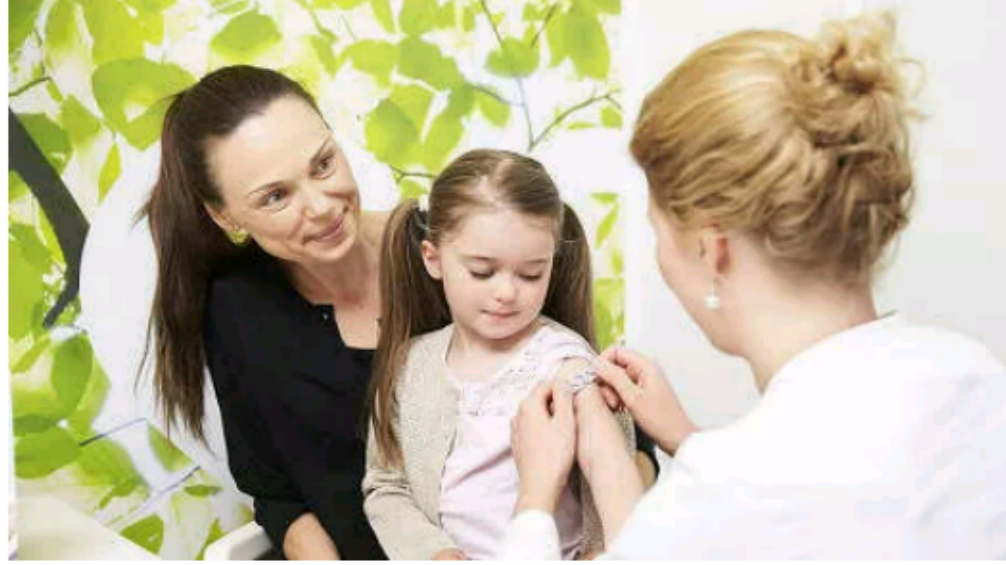
A child is given the TBE vaccine at Apotek Hjärtat in Sweden. Photo: Apotek Hjärtat

NTB/The Local
news@thelocal.no
@thelocalnorway

4 March 2015
08:42 CET+01:00

Nearly one in five Norwegians believe vaccinating their children could cause serious side effects, a survey carried out for Norway's VG newspaper has revealed.

یورپی ملک ناروے (Norway) کا شرح خواندگی (Literacy Rate) یعنی پڑھے لکھے لوگوں کا تناسب 100 فیصد ہے۔ جی ہاں! ناروے ملک کا ہر بالغ بچہ، جوان، بوڑھا سب پڑھے لکھے ہیں۔

اس سو فیصد پڑھے لکھے ملک میں ایک سروے کیا گیا تو معلوم ہوا کہ ناروے کا ہر پانچ میں سے ایک باشندہ ویکسین کو صحت کے لیے خطرہ مانتا ہے۔ پاکستان اور ہندوستان جیسے ملکوں کے لوگ ویکسین کے متعلق ایسی رائے رکھیں تو ہو سکتا ہے کہ جاہل تصور کیے جائیں اور تعلیم کی کمی اس کی وجہ بتائی جائے۔ لیکن 100% پڑھے لکھے ملک کے لوگ بھی ویکسین کو مؤثر اور محفوظ نہیں مانتے۔

امت رپورٹ

ہفتہ 22 دسمبر 2012ء

روزنامہ امت کراچی/حیدرآباد

پولیو ویکسین کی افادیت سے لوگوں کا اعتماد اُٹھ گیا

انسداد پولیو مہم کے منفی نتائج سے شہری پریشان-کئی بچے قطرے پینے کے بعد تیز بخار میں مبتلا ہو گئے-جن آبادیوں میں کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا، وہاں ہر تین ماہ بعد پولیو ورکرز آ جاتے ہیں- انکار کی صورت میں ہراساں کیا جاتا ہے-سروے رپورٹ

حاجی سعید رحمٰن

عطاء اللہ خان
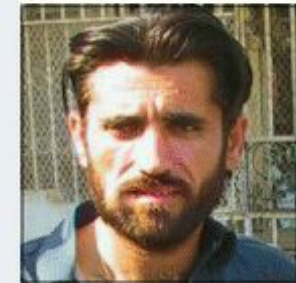
حبیب الرحمن

انسداد پولیو مہم کے تحت بچوں کو پلائے جانے والے دوا کے قطروں کے منفی نتائج برآمد ہونے کے بعد لوگوں کا انسداد پولیو مہم سے اعتماد اٹھ گیا ہے۔ پولیو مہم کے دوران پولیس کے ذریعے زبردستی دروازے کھلوا کر بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جاتے ہیں۔ جن آبادیوں میں پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا، وہاں بار بار بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جاتے ہیں۔ جبکہ انکار کی صورت میں ہراساں کیا جاتا ہے۔ سہراب گوٹھ کی دو بستیوں محمدی گوٹھ اور لاسی گوٹھ میں گزشتہ پولیو مہم کے دوران جن بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے گئے تھے، وہ بچے کئی دنوں تک تیز بخار اور جسم میں درد کی تکلیف میں مبتلا رہے تھے، جس کے بعد لوگوں نے اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے پلانا بند کر دیئے تھے۔ پشتون آبادیوں میں لیڈی ورکرز کے ساتھ میل ورکرز بھیجے جاتے ہیں اور پولیو کے قطرے پلانے والے ان اوقات میں آتے ہیں جب مرد گھروں پر نہیں ہوتے۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ پولیو کے قطرے پلانے والے اپنے ہمراہ فارم لاتے ہیں جن پر بچے کے والد کا نام، والدہ کا نام، بھائی بہنوں کی عمریں اور تعداد درج کرتے ہیں۔ جب ان سے وجہ پوچھی جاتی ہے تو بتایا جاتا ہے کہ وہ پولیو کے قطرے پلانے والوں کا ڈیٹا جمع کرتے ہیں، تاکہ دوبارہ اس بچے کو پولیو کے قطرے نہ پلائے جائیں۔ لیکن جب دوبارہ پولیو مہم کا اعلان ہوتا ہے تو یہ ٹیمیں پھر انہی علاقوں میں آجاتی اور تفصیلات جمع کرتی ہیں۔ اس حوالے سے امت نے جب سہراب گوٹھ سے ملحقہ ایوب گوٹھ، محمدی گوٹھ، لیاری بستی، لاسی گوٹھ، بکھر گوٹھ اور سکندر گوٹھ کے رہائشیوں کا سروے کیا تو انکشاف ہوا کہ ان بستیوں اور گوٹھوں کے لوگ اپنے بچوں کیلئے پولیو ویکسین کو خطرہ سمجھتے ہیں۔ امت

YouTube

9 Vaccines In 1 Visit Causes Severe Vaccine Injury To Chil...
LarryCook333
SUBTITL

WARNING GRAPHIC - INFANT GETS VACCINE DAMAGE IN...
Greg Wyatt
30,386 views

EXCLUSIVE: Government Paid Millions to Vaccine-...
Fox News Insider
38,070 views

VACCINES BEFORE VACCINES AFTER
AreVaccinesSafe?
57,092 views

Vaccine Injury Destroys Lives So Listen To Parents and...
LarryCook333
SUBTITL

امت رپورٹ

"پولیو ویکسین میرے بچے کو معذوری سے نہ بچا سکی"

تینوں بچوں کو پابندی سے حفاظتی ٹیکے لگواتا اور پولیو ویکسین پلاتا تھا- چھوٹے بیٹے حسن کی پولیو سے معذوری کے بعد ویکسین کی افادیت سے اعتماد اٹھ گیا- کراچی کی سٹی ریلوے کالونی کے چمن زیب کی امت سے بات چیت

11 سالہ حسن نوید

"میں شروع سے ہی انسداد پولیو کی ہر مہم میں اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے پلواتا رہا ہوں لیکن اس کے باوجود سب سے چھوٹے بیٹے پر پولیو کا مرض حملہ آور ہوا جس کے نتیجے میں وہ معذور ہو گیا ہے۔ حسن میرا سب سے چھوٹا بیٹا ہے، میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ میری کوئی اولاد معذوری کی زندگی گزارے گی۔ 11 سالہ حسن جب اپنے ہم عمر بچوں کو کھیلتے کودتے دیکھتا ہے تو اداس ہو جاتا ہے۔ مجھے اپنے لاڈلے بیٹے کی معذوری بھی کبھی رلا دیتی ہے"۔ سٹی ریلوے کالونی کے رہائشی چمن زیب اپنے بیٹے کی معذوری کی تفصیلات بتاتے ہوئے آبدیدہ ہو گئے تھے۔ کچھ توقف کے بعد انہوں نے بتایا کہ وہ 1974ء میں روزگار کے حصول کیلئے خیبر پختون کے ضلع مانسہرہ سے کراچی آ گئے تھے اور گزشتہ 39 سال سے سٹی ریلوے کالونی کے بلاک نمبر 243 کوارٹر نمبر 4 میں رہائش پذیر ہیں۔ چمن زیب کا کہنا تھا کہ ان کا اپنے پہلے بیٹے کی پیدائش سے ہی معمول رہا ہے کہ حکومت کی جانب سے انسداد پولیو مہم کے دوران بچوں کو باقاعدگی سے پولیو کے قطرے پلواتے رہے، اس کے علاوہ تمام بچوں کو حفاظتی ٹیکے بھی باقاعدگی سے لگوائے۔ کیونکہ ان کا خیال تھا بچوں کی صحت مند زندگی کیلئے حفاظتی ٹیکوں کے ساتھ پولیو ویکسین کا لگایا جانا بھی ضروری ہے اور وہ اپنے عزیز و اقارب کو بھی یہی تلقین کرتے تھے۔ لیکن اب ان کا کہنا ہے کہ شاید میری سوچ غلط تھی، کیونکہ انسداد پولیو مہم کے دوران تسلسل سے پلائی گئی ویکسین بھی میرے بچے کو معذوری سے نہیں بچا سکی۔ جبکہ ان خاندانوں کے بچے صحت مند و توانا ہیں جو نہ تو اپنے بچوں کو پولیو ویکسین باقاعدگی سے پلاتے تھے اور نہ ہی حفاظتی ٹیکوں کے حوالے سے سنجیدہ سوچ رکھتے تھے۔ چمن زیب نے بتایا کہ ان کے خاندان میں سب ہی اس بات کا خاص اہتمام کرتے ہیں کہ اپنے بچوں کو شروع ہی سے پولیو کے قطرے پلائیں۔ ایک مرتبہ وہ کسی وجہ سے اپنے ایک بچے کو پولیو مہم میں قطرے نہیں پلا سکے تھے جس کی وجہ سے ان کو خاندان بھر کی باتوں کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ چمن زیب نے بتایا کہ جب ان کے ہاں 1987ء میں پہلے بیٹے وقاص نوید کی پیدائش ہوئی تو وہ بہت خوش تھے۔ سب خاندان والوں نے مبارک باد دیتے ہوئے بچے کی صحت کا خیال رکھنے اور حفاظتی ٹیکوں کے ساتھ باقاعدگی سے پولیو کے قطرے پلانے کی بھی تلقین کی تھی۔ چمن زیب نے بتایا کہ وہ ریلوے میں ملازمت کرتے ہیں اور کبھی کبھی آفس سے چھٹی کر کے وہ وقاص نوید کو حفاظتی ٹیکے لگوانے اور قطرے پلوانے کیلئے لے کر جاتے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ میں وقاص نوید کو قطرے پلا کر بہت خوش ہوتا تھا کہ میں اپنا فرض "قطرے

پولیو سے معذور ہو جانے والا حسن نوید اپنے والد چمن زیب کے ساتھ

امت رپورٹ

جس بچے کو پولیو قطرے پلائے وہی معذور ہو گیا

بقیہ چار بیٹے صحت مند ہیں- وزیرستان میں انسداد پولیو مہم میں بھرپور کردار ادا کرتا تھا- تلخ تجربے کے بعد پولیو ورکرز کو دروازے سے لوٹا دیتا ہوں-خیال محمد

امیر اللہ کو اس کے والد خیال محمد اٹھائے ہوئے ہیں

"میں نے اپنے پہلے بچے کو پولیو قطرے پلائے جس کی وجہ سے وہ ہمیشہ کے لئے معذور ہو گیا ہے۔ اس کے بعد پیدا ہونے والے بچوں کو اس ڈر سے پولیو کے قطرے نہیں پلائے کہ انہیں بھی کوئی بیماری لاحق نہ ہو جائے۔ جن 4 بچوں کو پولیو ویکسین نہیں پلوائی، وہ ماشاء اللہ تندرست ہیں"۔ 30 سالہ خیال محمد امت کو اپنے بیٹے کی معذوری کے حوالے سے تفصیلات بتا رہے تھے۔ خیال محمد کا تعلق جنوبی وزیرستان سے ہے تاہم وہ گزشتہ 3 برس سے شاہ لطیف ٹاؤن کے سیکٹر 20-C گلی نمبر 3 کے مکان نمبر 104 میں رہائش پذیر ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جنوبی وزیرستان میں واقع گاؤں میں جس دن میرے بیٹے امیر اللہ خان کو پولیو ویکسین پلوائی گئی، اسی رات اس کی طبیعت خراب ہو گئی تھی۔ بچے کو قریبی ایک ڈاکٹر کے کلینک میں لے کر گئے تو ڈاکٹر نے کہا کہ اسے نمونیا ہو گیا ہے۔ ایک دو دن دوائی پلائیں، ٹھیک ہو جائیگا۔ لیکن تین روز تک دوا لینے کے باوجود امیر اللہ خان کی طبیعت میں کوئی خاص فرق نہیں پڑا تو اسے ایک بڑے اسپتال میں لے کر گئے جہاں ڈاکٹروں نے امیر اللہ کو 2 دن داخل رکھا اور طبیعت سنبھلنے پر اسے ڈسچارج کر دیا گیا۔ خیال محمد کا کہنا ہے وہ اپنے علاقے میں لوگوں کی مخالفت کے باوجود ہمیشہ "انسداد پولیو مہم" میں بھرپور کردار ادا کرتا تھا اور پولیو ورکرز کے ساتھ گھر گھر جا کر لوگوں کے بچوں کو پولیو کے قطرے پلواتا تھا۔ کیونکہ اس وقت وہ سمجھتا تھا کہ بچوں کی صحت مند زندگی کیلئے پولیو ویکسین کا پلانا بہت ضروری ہے، وہ اپنے علاقے کے لوگوں کو بھی اس حوالے سے قائل کرنے کی کوشش کرتا رہتا تھا۔ خیال محمد نے بتایا کہ اس کی شادی 2000ء میں جنوبی وزیرستان میں ہوئی تھی۔ دو برس بعد اس کے گھر بیٹے کی ولادت ہوئی جس کا نام بزرگوں نے امیر اللہ رکھا۔ وہ اپنے بیٹے کو حفاظتی ٹیکے لگوانے کے لئے شہر میں واقع سٹی سول اسپتال لے کر گیا۔ خیال محمد کا کہنا ہے کہ اس نے امیر اللہ کی ولادت کے بعد اپنے گھر والوں کو تاکید کر دی تھی کہ اگر کبھی میری غیر موجودگی میں "پولیو ٹیم" آ جائے تو امیر اللہ خان کو پولیو ویکسین ضرور پلوانی ہے۔ خیال محمد کا کہنا ہے کہ بیٹے کی پیدائش کے چھ ماہ بعد وہ روزگار کے سلسلے میں سعودی عرب چلا گیا تھا، مگر وہاں سے بھی فون کر کے اپنے بیٹے امیر اللہ کی

بدھ 09 جنوری 2013ء

روزنامہ امت کراچی/حیدرآباد

تیسری قسط

امت رپورٹ

قطرے پینے والے 107 پاکستانی بچے پولیو کا شکار ہو

سرکاری ادارے نے تصدیق کی کہ 2010ء میں پولیو کے 136 کیسز

سے 107 ایسے بچوں کے تھے جنہیں باقاعدگی سے ویکسین دی

اورل پولیو ویکسین میں انفیکشن پھیلانے کی صلاحیت موجود ہے۔ اسی وجہ

امریکہ سمیت دیگر ترقی یافتہ ممالک میں پابندی لگائی گئی۔ طبی ماہر

ڈاکٹر البرٹ سیبن

ڈاکٹر جانس سالک

پچھلی قسط میں بھارتی ماہرین طب کی اس تحقیقی رپورٹ کے بعض حصے بیان کیے گئے۔ جن میں بتایا گیا ہے کہ 2011ء میں 47 ہزار 500 بچے پولیو طرز کی مفلوج کر دینے والی بیماری میں مبتلا ہوئے اور حیران کن طور پر یہ تمام بچے انڈیا کے ان علاقوں سے تعلق رکھتے ہیں، جہاں باقاعدگی سے پولیو ویکسین کے قطرے پلائے جاتے رہے۔ لیکن پاکستان میں جو کچھ ہوا، وہ اس سے سوا ہے۔ اورل ویکسین کے قطرے پینے والے بھارتی بچے تو پولیو طرز کی بیماری میں مبتلا ہوئے، لیکن یہی ویکسین استعمال کرنے والے پاکستانی بچے براہ راست پولیو کا شکار ہو گئے۔ یہ رپورٹ پاکستان کے کسی پسماندہ علاقے سے شائع ہونے والے ادنیٰ اخ نہیں اور نہ ہی یہ اعداد و شمار دینے والا ادارہ ملک کے کسی دور افتادہ گاؤں میں واقع ہے۔ یہ خبر، پاکستان کے موقر انگریزی اخبار "ڈان" کے 22 2010ء کے شمارے میں شائع ہوئی تھی اور اب بھی DAWN.COM پر موجود ہے۔ جبکہ اعداد و شمار دینے والا ادارہ نیشنل انسٹیٹیوٹ آف اسلام آباد تھا۔ خبر کا ترجمہ حاضر ہے۔

''صحت سے متعلق حکام نے دریافت کیا ہے کہ پاکستان میں 78 فیصد سے زائد پولیو کے مصدقہ کیسز ان بچوں کے ہیں، جنہوں نے باقاعدگی پولیو ویکسین کے قطرے پیے تھے۔ نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ (این آئی ایچ) کے شعبے پولیو ارادکشن کے مرتب کردہ اعداد و شمار کے مطابق 010 میں پاکستان میں پولیو کے کل 136 تصدیق شدہ کیسز سامنے آئے۔ ان میں سے 107 کیسز ان بچوں کے تھے، جنہیں طے شدہ شیڈول کے مطابق متعدد مواقع پر اورل پولیو ویکسین کے قطرے پلائے گئے تھے۔ عالمی ادارہ صحت کی ویب سائٹ پر دستیاب ڈیٹا یہ نشاندہی بھی کرتا ہے کہ برس (2010ء) پاکستان میں موجودہ وبائی کے سب سے زیادہ پولیو کیسز رجسٹرڈ ہوئے۔ نیشنل پولیو کنٹرول پروگرام کے حکام کا کہنا ہے کہ سات برس کے دوران ان کیسوں میں کمی کے بعد گزشتہ تین سال سے پولیو کیسز کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ ان حکام نے اس خدشے کا اظہار پاکستان میں پلائی جانے والی پولیو ویکسین مطلوبہ ٹمپریچر میں اسٹور نہ کرنے کے سبب اپنی خصوصیت کھو بیٹھتی ہیں۔ بالخصوص ملک کے ایسے دور علاقے، جہاں بجلی گھنٹوں غائب رہتی ہے۔ ان ویکسین کو مطلوبہ درجہ حرارت نہیں مل سکا۔ شفا انٹرنیشنل اسپتال کے شعبے الرجی اینڈ امیونولوجی سربراہ پروفیسر اظہر نیاز رانا نے اخبار سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے وہ علاقے، جہاں ویکسین کو ٹھنڈک میں رکھنے کی سہولیات میسر اور بجلی کئی کئی گھنٹے غائب رہتی ہے۔ اس کے سبب بھی پولیو ویکسین کی صلاحیت متاثر ہوتی ہے۔''

tribune.com.pk/story/293191/

THE EXPRESS TRIBUNE > PAKISTAN

Vaccine-nation: 'Globally-supported company is funding fatal polio shots'

By Shahbaz Rana

Published: November 17, 2011

19 SHARES SHARE TWEET

PM inspection committee condemns vaccines funded by the Global Alliance for Vaccination and Immunisation. DESIGN: AMNA IQBAL

امت رپورٹ

منگل 08 جنوری 2013ء

روزنامہ امت کراچی/حیدرآباد

فیضان اور نعمان کو جب بھی پولیو کے قطرے پلائے گئے انہیں بخار اور جسم میں درد نے گھیر لیا- بڑا بیٹا آٹھ برس اور چھوٹا چار سال کی عمر میں معذور ہو گیا- ویکسی نیشن کا کوئی فائدہ نہیں تو حکومت پولیو مہم کیوں چلاتی ہے- انورزیب کا شکوہ

5 سالہ فیضان بن انورزیب

انورزیب اپنے 14 سالہ پولیو کے مریض بیٹے نعمان کو اٹھائے ہوئے

''میرے بڑھاپے کا سہارا میرے دو بیٹے پولیو کے مرض میں بتلا ہو کر معذور ہو گئے ہیں۔ پیدائش سے لے کر اب تک اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے، لیکن پولیو کی دوا نے کوئی اثر نہیں کیا، بلکہ دوا پلانے کے بعد بچوں کی طبیعتیں خراب ہونے لگیں اور پھر میری زندگی میں وہ لمحہ بھی آیا، جب میرا بڑا بیٹا 8 برس کی عمر میں پولیو کے مرض کا شکار ہو گیا۔ ابھی میں اسی غم میں تھا کہ میرے دوسرے بیٹے کو بھی 4 سال کی عمر میں پولیو ہو گیا۔ میری تو دنیا ہی لٹ سی گئی ہے۔ حکومت انسداد پولیو مہم شروع کراتی ہے، لیکن اس دوا سے پولیو ختم نہیں ہوتا۔ میری اولاد ان کی زندہ مثال ہے۔ نجانے یہ کون سی دوا پلا رہے ہیں کہ دوا پلانے کے باوجود پولیو ہو جاتا ہے۔ جنہیں پولیو کے قطرے پلائے وہ اب معذروں کی زندگی گزار رہے ہیں''۔ سٹی ریلوے کالونی کراچی کے مکان نمبر 5، بلاک نمبر 63 میں رہائش پذیر محکمہ ریلوے کا ملازم انورزیب اپنے دو بیٹوں کو پولیو کے مرض میں لاحق ہونے کی تفصیلات بتاتے ہوئے آبدیدہ ہو گیا اور حسرت بھری نگاہ سے پولیو زدہ بچوں کو دیکھنے لگا۔ اس کا کہنا تھا کہ...... میرے بچے پیدائش کے وقت صحت مند تھے۔ انہیں تو 8 برس اور 4 برس کی عمر میں پولیو ہوا ہے۔ انورزیب نے بتایا کہ...... میں محکمہ ریلوے کے اسپتال میں میل نرس ہوں۔ میری شادی 1991ء میں ہوئی اور ایک سال بعد بیٹی کی ولادت ہوئی۔ 1999 میں میرے یہاں بیٹا پیدا ہوا۔ بیٹے کی پیدائش پر میں خوشی سے پھولے نہیں سما رہا تھا، کیونکہ میرا وارث آ گیا تھا۔ میں نے اپنے بیٹے کا نام نعمان رکھا۔

جب بیٹا پیدا ہوا تو ڈاکٹروں نے کہا کہ اسے پولیو کے قطرے پلاتے رہنا اور حفاظتی ٹیکوں کا کورس لازمی کرانا۔ میل نرس ہونے کی وجہ سے میں یہ بات بہتر طور پر سمجھتا تھا۔ اسی لیے میں نے اپنے بیٹے کو پیدائش کے بعد پولیو کے قطرے بھی پلوائے اور حفاظتی ٹیکوں کا کورس بھی کرایا۔ اس کے بعد جب انسداد پولیو مہم کی

YouTube

10 FACTS VACCINE COMPANIES Don't Want You to Know !!!
Bible Flock Box
142,827 views

We Don't Vaccinate Because Vaccines Cause Harm And Are...
LarryCook333
SUBTITLES
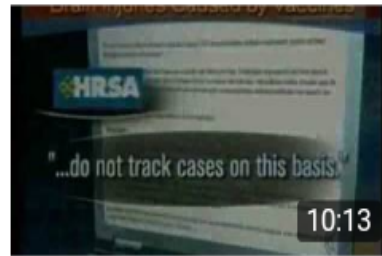
The Dangers of Vaccines - Part 1 (autism MMR...
HealthRanger7
77,942 views

HPV vaccine: Thousands suffer serious side effects
Zoomin.TV Science
24,569 views

What's Really In Vaccines? Mercury, MSG, Formaldehyde,...
Russell Blaylock M.D
48,006 views

YouTube

Millions of Kenyan Women Given Vaccines Laced with ...
Truthstream Media
7,521 views

Raila Odinga: The government is injecting women with ...
KTN News Kenya
25,481 views

Tetanus Vaccine Causes Infertility In Young Black Girls
Sleeping Giant Wake Up
750 views

Depopulation Vaccine Scientific Paper Exposes Infertility...
Today's Alternative New...
SUBTITLES

Mass Force Sterilization - Kenyan Doctors Find Anti-...
Ya OughtaLearn
2,528 views
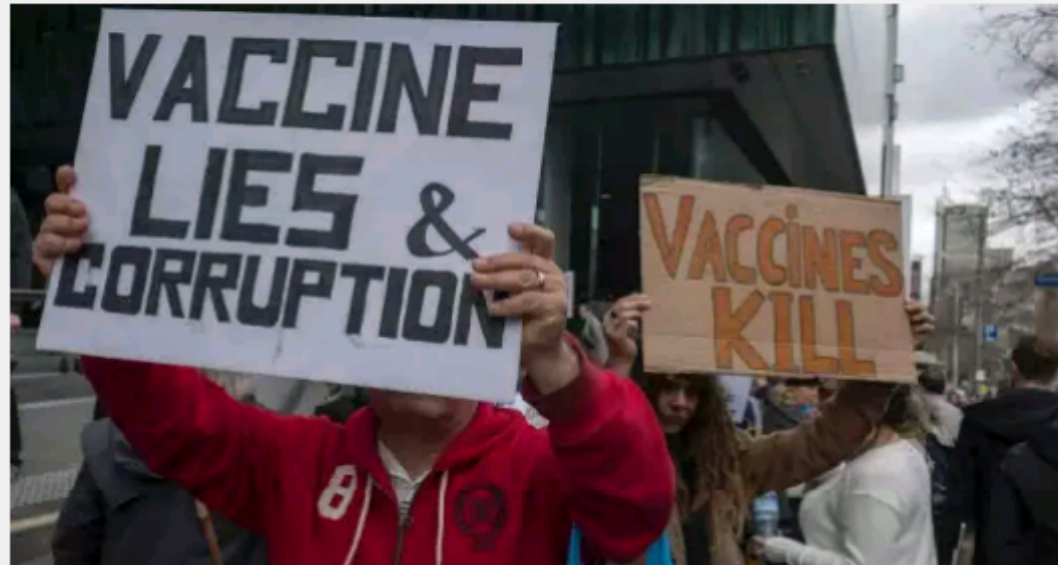
Anti-vaccination protesters rally outside the Medical Board of Australia.
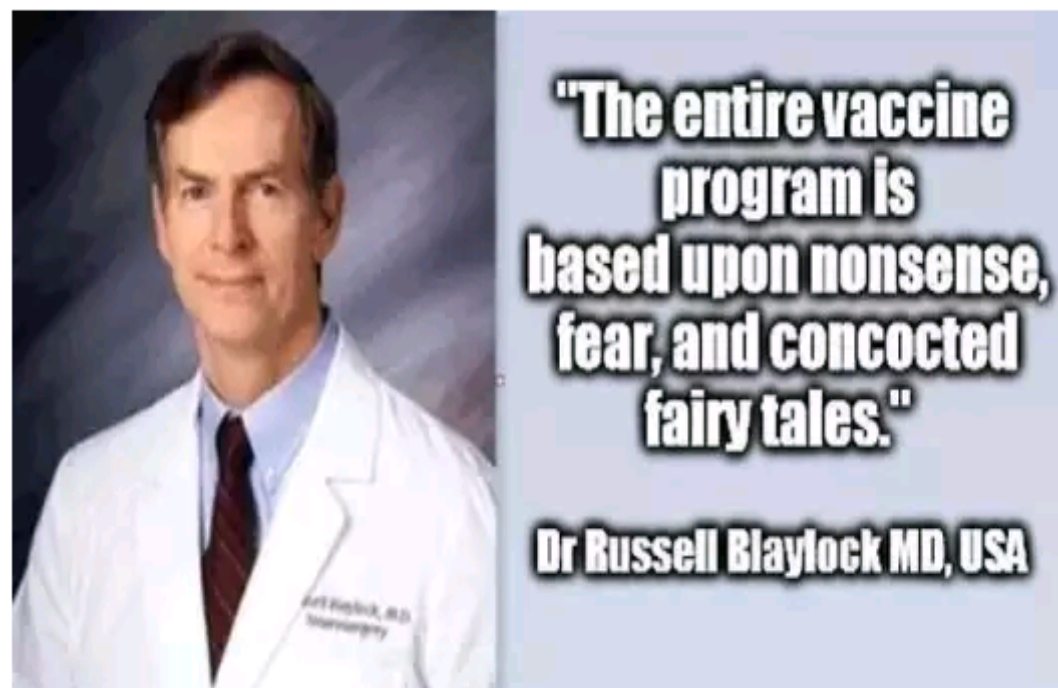
DEPOPULATION: Infowars Confronts Bill Gates of Paralyzing...
r3VOLt23
18,399 views

India Kicks Out Bill & Melinda Gates Foundation -...
corbettreport
110,845 views

"Globalist Genocide in India Exposed" Infowars Confronts Bi...
Sowingthewinds
2,104 views

Bill Gates' Philanthropy: 30,000 Indian Girls Used As...
ufoswlg
790 views

Vaccination - to reduce population! (Bill Gates admits)
Angie
432,516 views

Bill Gates on the anti-vaccine movement

No Wild Polio Cases Reported in Four Out of Six Regions

The scientists stated that there have been no cases of wild polio reported in four out of the six regions being targeted in the vaccine-program since the 1990s, and the only cases of polio that are being reported are those of VDPV caused by the OPV vaccination:

www.thefamilythathealstogether.co

MAY 5, 2017

VAXXED VS. UNVAXXED: A STUDY FINALLY PROVES UNVACCINATED CHILDREN ARE HEALTHIER

In the USA, from July 1990 to November 1993, the US Food and Drug Administration counted a total of 54,072 adverse reactions following vaccination. The FDA admitted that this number represented only 10% of the real total, because most doctors were refusing to report vaccine injuries. In other words, adverse reactions for this period exceeded half a million! National Vaccine Information Centre, March 2, 1994, Note it may well be ten times this or 5 million!

articles.mercola.com/sites/articles

60 Lab Studies Now Confirm Cancer Link to a Vaccine You Probably Had as a Child

February 18, 2011 • 414,079 views

Visit the Mercola Video Library

Dr. Maurice Hilleman made astounding revelations in an interview that was cut from The Health Century -- the admission that Merck drug company vaccines had been injecting dangerous viruses into people worldwide.

Bear in mind that Dr. Hilleman was the developer of Merck's vaccine program. He developed over three dozen vaccines, more than any other scientist in history. He was a member of the U.S. National Academy of Science, the Institute of Medicine, the American Academy of Arts and Sciences, and the American Philosophical Society. He received a special lifetime achievement award
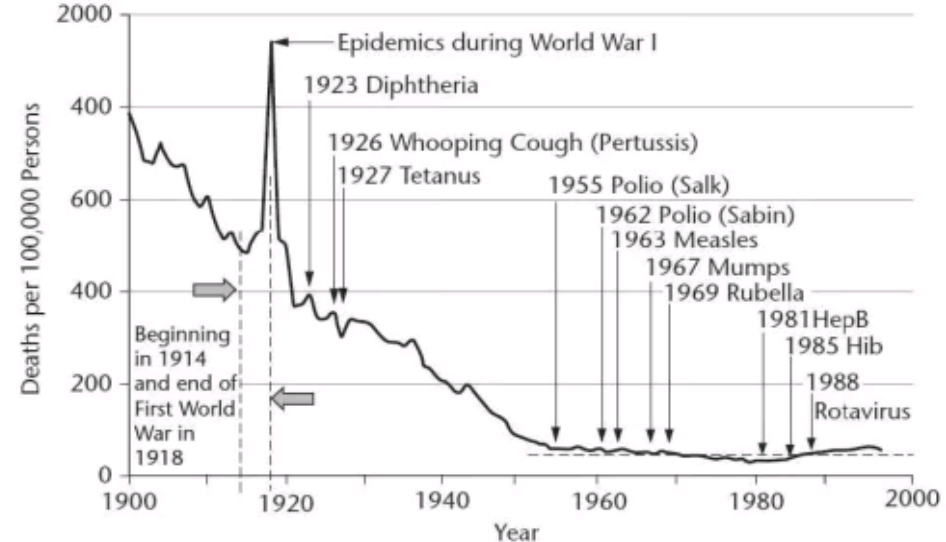
So what conquered "disease" and WHEN was "disease" conquered? Note the Diphtheria, Pertussis and tetanus "vaccines" have been shown to be worse than worthless and had nothing positive to do with their disease etiologies. *"An Africa study done in 2000, covering a six-year period and examining the health of 15,000 children, showed that the death rate from diphtheria, tetanus and whooping cough was twice as high in vaccinated children compared to unvaccinated children."* More Vaccines or Better Nutrition Prevents Disease?

May 1987 The Times of London *reported on its front page that smallpox vaccine administered by the World Health organization had triggered HIV/AIDS. 100 Million Vaccinated Africans are at risk. Areas with highest vaccination rate show highest HIV/AIDS rates. Robert Gallo, discoverer of the HIV/AIDS virus, defends those figures and says, "AIDS researchers will keep their mouths shut because they are paid to do so."*

"Vaccination programs in the late 19th and early 20th century decimated the populations of many countries where government sponsored vaccination programs were introduced. Japan suffered 48,000 deaths from smallpox vaccination; England and Wales experienced 45,800 smallpox deaths in a population that was 97% vaccinated against smallpox. Australia and Germany combined with a total of 120,000 deaths from the very smallpox for which they had been vaccinated.

A 1970s vaccine study in India revealed that tuberculosis occurred more often in people who had taken the shot than in those who had not. In the United Kingdom, Sinclair points out that the Community Disease Surveillance Center acknowledges over 200,000 cases of whooping cough in fully vaccinated children between 1970 and 1990. An outbreak of polio in Oman in the late 1980s struck hardest in areas where vaccination was widespread."

"Sweden stopped its whooping cough vaccination program in 1979 when it was discovered that 84 percent of the children who fell ill from the disease had been vaccinated against it three times. And a study published in 1994 in the New England Journal of Medicine noted that more than 80 percent of American children under five with whooping cough had been fully vaccinated."

In 2012, Neetu Vashisht, and Jacob Puliye published a paper in the Indian Journal of Medical Ethics titled *Polio programme: let us declare victory and move on*. Throughout their paper they make it abundantly clear that polio is here to stay and that cases of vaccine induced polio are reaching an all time high. They wrote:

> It was hoped that following polio eradication, immunisation could be stopped. However the synthesis of polio virus in 2002, made eradication impossible. It is argued that getting poor countries to expend their scarce resources on an impossible dream over the last 10 years was unethical.
>
> Furthermore, while India has been polio-free for a year, there has been a huge increase in non-polio acute flaccid paralysis (NPAFP). In 2011, there were an extra 47,500 new cases of NPAFP.

"New studies have found that SV-40, a major contaminant of the polio vaccine until 1963, not only existed as a latent virus for the lifetime of those exposed to the vaccine but was being passed on to the next generation, primarily by way of sperm, something called vertical transmission. This means that every generation from now on will be infected with this known carcinogenic virus. There is also compelling evidence that some polio vaccines manufactured after 1963 may contain SV-40 virus." Doctor Russell Blaylock MD

www.politifact.com/punditfact/stat

Dr. Bob Sears, a California pediatrician, said on CNN that "every year in the United States between 3,000 and 4,500 severe vaccine reactions are reported to the Centers for Disease Control."

بچوں کی
صحت پر
ویکسین کی
وجہ سے ہونے
والے نقصانات
پر ہر سال
ہزاروں والدین
ویکسین
کمپنیوں کے
خلاف
مقدمات درج
کراتے ہیں۔

vaccinelaw.com/lawyer/2018/0

Vaccine Injury Compensation Program in October 1988 through January 2018, just over 19,000 individuals and families have filed claims for compensation under the VICP. With approximately 4,000 claims remaining unresolved, 5,825 claims have resulted in awards of compensation, while 11,113 claims have been denied. This means that approximately one-third of all VICP claimants receive compensation.

Two children hold up homemade protest signs last week at a rally against legislation that would strengthen California's vaccination mandate. On Monday, state lawmakers sent the bill to Gov. Jerry Brown for approval. (Robin Abcarian / Los Angeles Times)

1993ء میں امریکی شہری بروس ولیمز (Bruce Williams) نے پولیو ویکسین کمپنی کے خلاف مقدمہ دائر کیا کہ ویکسین نے اس کی بیٹی کو بیمار کر دیا ہے۔ وہ ویکسین امریکی ادارے فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (FDA _ Food and Drug Administration) کی نظر ثانی میں تیار کی گئی تھی۔ بروس ولیمز کے وکیل کا کہنا تھا کہ ان کے بیان کو رَد کیا جا سکتا ہے اگر متعلقہ ویکسین کی جانچ (Test) کرائی جائے۔ لیکن اب تک ایسا نہیں کیا گیا جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ویکسین میں ضرور کچھ 'کالا' ہے۔

ویکسین سے وابستہ ہزاروں نقصانات اور شکایات سامنے آنے کے باوجود اکثر لوگ ویکسین کی حمایت پر قائم ہیں۔
ویکسین کے نقصانات کا باقاعدہ حقیقی اثر آنے والی نسلوں میں دیکھنے کو ملے گا۔

بچے کو جسمانی قوت کا مدافعتی نظام ماں کی طرف سے ملتا ہے ۔ ماں کو بچپن میں متعدد ویکسین (ٹیکے / قطرے) لگی ہونگی تو اس کا اپنا مدافعتی نظام متاثر ہوا ہوگا ۔ نتیجتاً بچے میں بھی کمزور مدافعتی نظام منتقل ہوگا۔

باپ کو بچپن میں ویکسین لگی ہونگی تو اس کے جنسی تولیدی نظام پر اثر پڑنا شروع ہو چکا ہوگا۔ ماں باپ کی کمزوریاں اولاد میں منتقل ہوتی ہیں ۔ آنے والی نسلیں کمزور سے کمزور تر ہوتی چلی جائیں گی۔

اس کی مثال ایسے ہے جیسے عام موروثی حالات یا بیماریاں ہوتی ہیں۔ اگر باپ کو گنجاپن ہے اور ماں کی نظر کمزور ہے تو ان کے بچوں میں یہی حالات دیکھنے کو ملتے ہیں۔

Millions of pages written on vaccine injury & corruption in the last 30 years, but the industry still insists that you believe there's no problem.
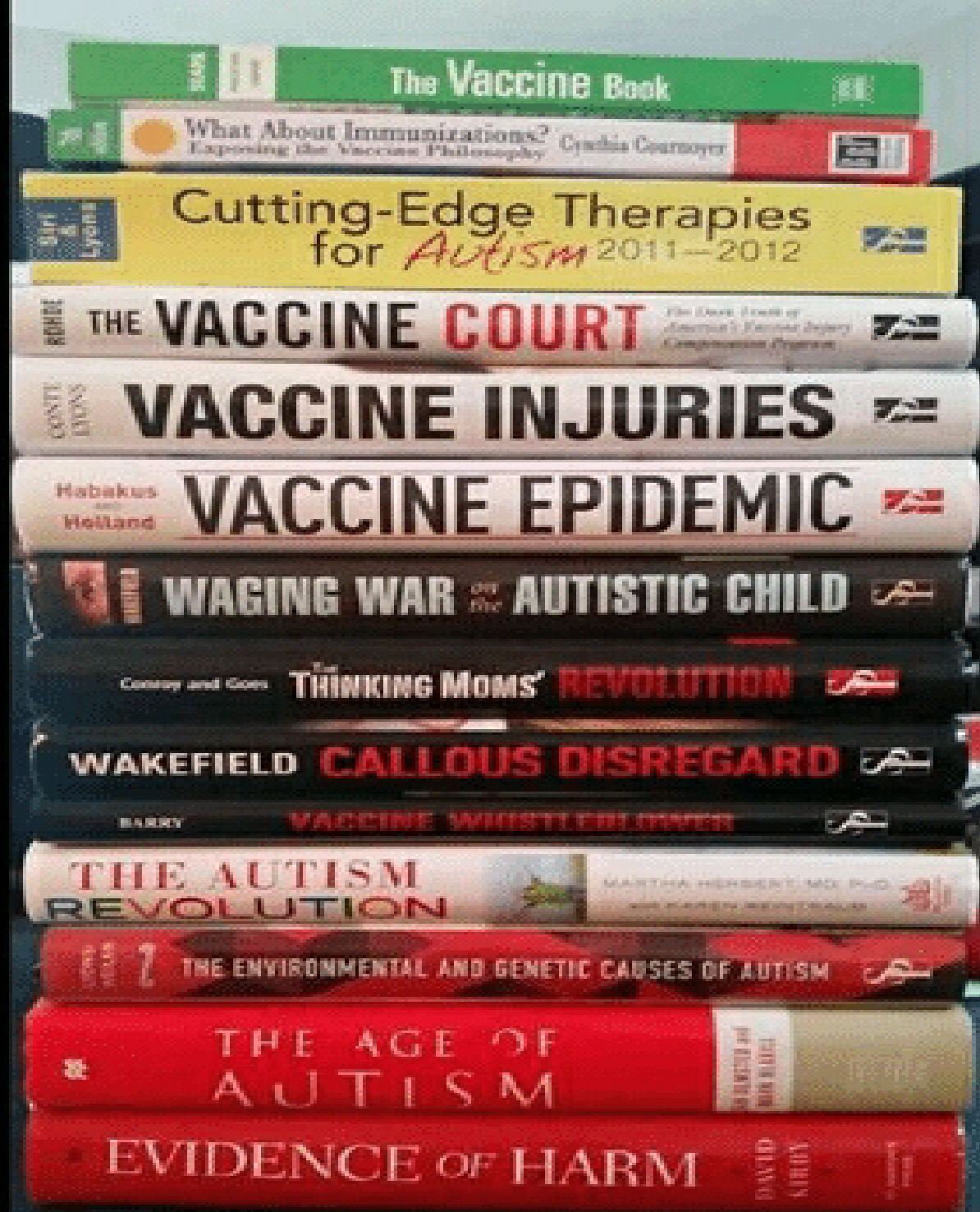
The Emerging Risks of Live Virus & Virus Vectored Vaccines:

Vaccine Strain Virus Infection, Shedding & Transmission

A Referenced Report from the National Vaccine Information Center

by Barbara Loe Fisher
Co-founder & President

Your Health. Your Family. Your Choice.
www.NVIC.org
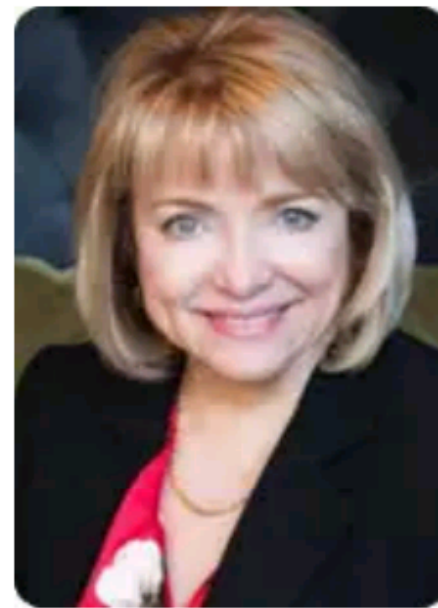
Barbara Loe Fisher is president of the National Vaccine Information Center (NVIC), a non-profit charity she co-founded with parents of DPT vaccine injured children in 1982. For the past three decades, she has led a national, grassroots movement and public information campaign to institute vaccine safety reforms and informed consent protections in public health policies and laws. She has researched, analyzed and publicly articulated the major issues involving the science, policy, law, ethics and politics of vaccination to become one of the world's leading non-medical, consumer advocacy experts on the subject

CHILDHOOD VACCINATION

QUESTIONS ALL PARENTS SHOULD ASK

TEDD KOREN, D.C.

"There are unanswered questions about vaccine safety. . . . No one should be threatened by the pursuit of this knowledge."
—Bernadine Healy, M.D., former director, National Institutes of Health (NIH), and former health editor, *U.S. News & World Report*

VACCINE EPIDEMIC

How Corporate Greed, Biased Science, and Coercive Government Threaten Our Human Rights, Our Health, and Our Children

Edited by
Louise Kuo Habakus, M.A.
Director, Center for Personal Rights
and
Mary Holland, J.D.
Research Scholar, NYU School of Law
with Kim Mack Rosenberg, J.D.

EXPANDED WITH NEARLY 100 PAGES OF NEW CONTENT

Torsten Engelbrecht
Claus Köhnlein

Virus Mania

Avian Flu (H5N1), Cervical Cancer (HPV), SARS, BSE, Hepatitis C, AIDS, Polio

How the Medical Industry Continually Invents Epidemics, Making **Billion-Dollar Profits** At Our Expense

Forewords by
Etienne de Harven, MD, Pioneer in Virology
Joachim Mutter, MD, Expert on Environmental Medicine

ختم شدہ